A-PDF Watermark DEMO: Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark
perfect24u.com

اُردو

برائے جماعت ششم

Free From Government
NOT FOR SALE

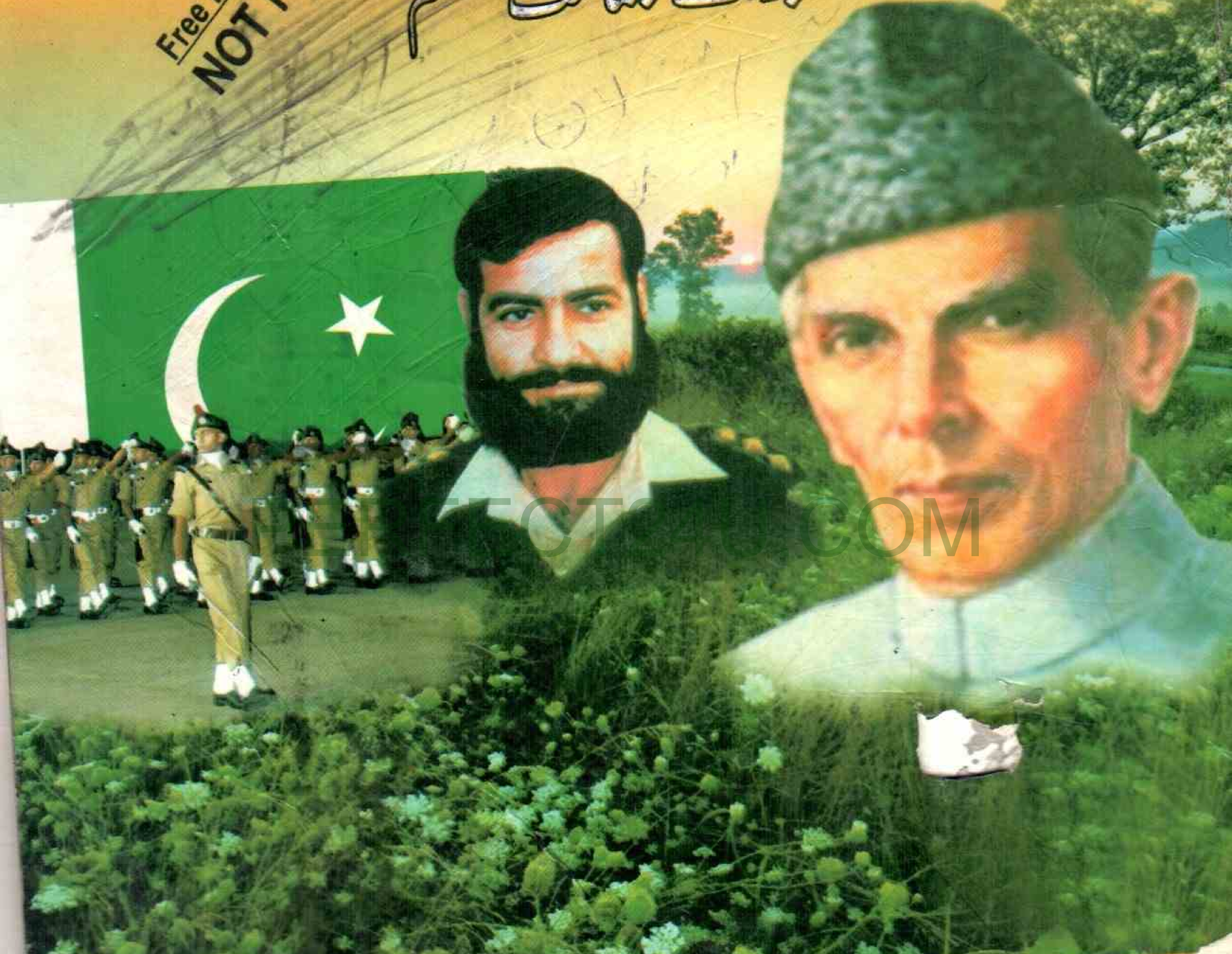

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

perfect24u.com

perfect24u.com

فہرست

نمبر شمار	سبق	صفحہ
۱۴	غازیوں اور شہیدوں کا دن	۶۵
۱۵	ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں (نظم)	۷۲
۱۶	اسلامی ممالک کی تنظیم	۷۵
۱۷	سائنسی کرشمے	۸۰
۱۸	برسات (نظم)	۸۷
۱۹	پھلوں اور پھولوں کی وادی	۹۰
۲۰	لطائف	۹۶
۲۱	صبحِ وطن (نظم)	۱۰۰
۲۲	علوم کی ماں .... ریاضی	۱۰۳
۲۳	وہ دیس ہمارا ہے (نظم)	۱۰۹
۲۴	عدل و مساوات	۱۱۲
۲۵	اپنا پرچم ایک، اپنا قائداعظمؒ ایک ہے (نظم)	۱۱۷
۲۶	فرہنگ	۱۱۹

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

حَمُد

حاصلاتِ تعلم

یہ حمد پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- نظم کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- کسی بھی چیز کو تلفظ، آہنگ، لے اور ادائیگی کے ساتھ دہرا سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی اشیا کا مشاہدہ اور تعریف کر سکیں۔

نئے الفاظ:

لالہ زاروں، انوار، نُقرئی، جلوہ گر، وسیلہ، طیور، سبزہ زاروں، مرغزاروں، شاہکار۔

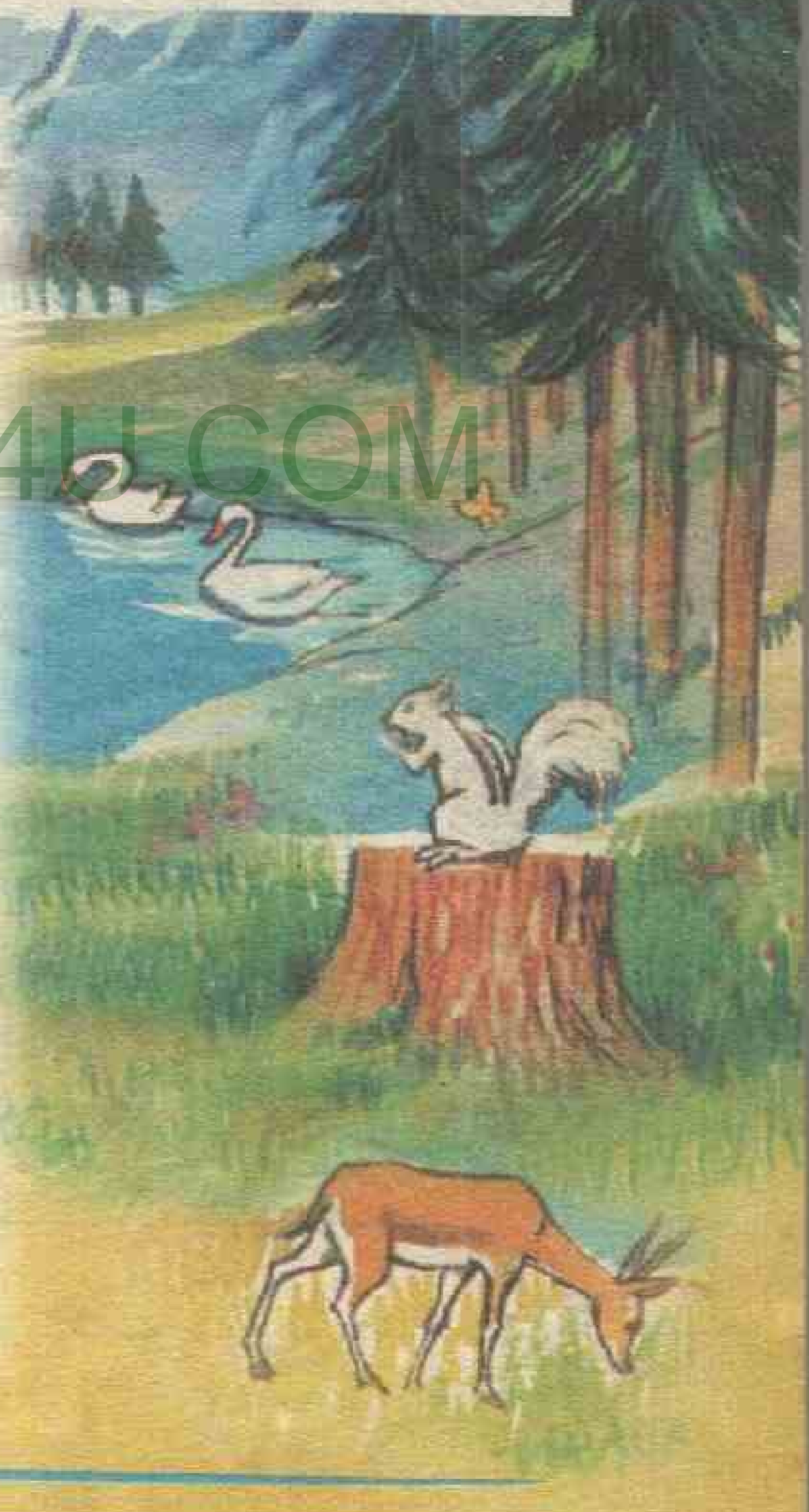

تیری خوشبو ہے لالہ زاروں میں
تیرے انوار چاند تاروں میں
حسن بن کر تو مسکراتا ہے
صبح کے نُقرئی نظاروں میں
ہر گلِ تر میں ہے تری رنگت
جلوہ گر ہے تو ہی بہاروں میں
تو وسیلہ ہے سب وسیلوں کا
تو سہارا ہے سب سہاروں میں
ذکر تیرا طیور کرتے ہیں!
سبزہ زاروں میں مرغزاروں میں
آپ اپنی مثال ہر شہکار
اے خدا! تیرے شاہ کاروں میں

(طفیل ہوشیار پوری)

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ "حمد" کسے کہتے ہیں؟

۲۔ اس "حمد" میں اللہ تعالیٰ کی جو صفات بیان کی گئی ہیں۔ اُنھیں اپنی کاپی میں لکھیں۔

۳۔ نظم میں پائے جانے والے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہا جاتا ہے جیسے "تاروں" اور "نظاروں"۔ حمد سے اِس طرح کے مزید ہم قافیہ الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

۴۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں اِس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

رنگت، جلوہ گر، مثال، شاہکار، سہارا، وسیلہ۔

۵۔ اِعراب لگائیں۔

نقرئی، رنگت، طیور، مرغزاروں، شاہکار۔

۶۔ حمد کے آخری دو اشعار کی تشریح کریں۔

☆ کِسی نظم یا نثر کو تحریر کرتے ہوئے جو بنیادی تصور پیشِ نظر ہوتا ہے، وہ مرکزی خیال کہلاتا ہے۔

PERFECT24U.COM

مرکزی خیال ایک دو سطروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً علامہ اقبالؒ کی نظم "دعا"، "لب پہ آتی ہے دعا .... الخ" کا مرکزی خیال یہ ہے کہ ایک طالب علم کامیاب زندگی کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتا ہے جس میں دوسروں کی خدمت، جہالت دور کرنے اور نیک راہ پر چلنے کے لیے مدد مانگی گئی ہے۔

سرگرمی

☆ طلبہ یہ نظم زبانی یاد کریں۔

☆ اس حمد کے علاوہ کوئی سے دو حمدیہ اشعار اپنی کاپی میں لکھیں اور اُنھیں زبانی یاد کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ طلبہ سے کمرۂ جماعت میں حمد کی بلند خوانی کروائیں۔ اس کے علاوہ کوئی اور حمد طلبہ کو سنائیں۔

۲۔ بچوں کو "اہلِ زبان" کا مفہوم سمجھائیں۔ نیز "قافیہ" کی پہچان کرائیں

perfect24u.com

perfect24u.com

نعت

حاصلاتِ تعلّم

اس نعت کو پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کا مرکزی خیال بیان کر سکیں۔
- کسی بھی چیز کو تلفظ، آہنگ، لے اور ادائیگی کے ساتھ دہرا سکیں۔
- نعت کے مفہوم سے آگاہ ہو سکیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت، محبت اور تعلیمات سے روشناس ہو سکیں۔

نئے الفاظ

پیشوا ، مُصطفیٰ ﷺ ، کنگروں ، رضا ، اخوّت ، حاجت رَوا ، شاہ و گدا ، کونَین ، مُدّعا۔

PERFECT24U.COM

نبیؑ دوسروں کے پیشوا بن کے آئے
محمد ﷺ مگر مصطفیٰ ﷺ بن کے آئے

کبھی عرش کے کنگروں کو سنوارا
کبھی شمعِ غارِ حرا بن کے آئے

وہ مکّہ کی سختی، وہ طائف کا منظر
محمد ﷺ خدا کی رضا بن کے آئے

امیروں کو رازِ اخوّت بتایا
غریبوں کے حاجت روا بن کے آئے

Not For Sale

perfect24u.com

نجاشی بھی خادم ، ابوذرؓ بھی خادم
وہ سلطانِ شاہ و گدا بن کے آئے

اُنھی کی محبت ہے ایمان ماؔہر
جو کونین کا مدعا بن کے آئے

(ماؔہر القادری)

مشق

۱۔ حمد اور نعت کا فرق بتائیں؟

۲۔ اس نعت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کون کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

۳۔ ''امیروں کو رازِ اخوت بتایا'' کا مفہوم واضح کریں۔

۴۔ ''سلطانِ شاہ و گدا'' سے کون مراد ہیں؟

۵۔ پیشوا اور مصطفیٰ ہم آواز الفاظ ہیں۔ نعت میں سے ان کے دیگر ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

۶۔ معنی لکھیں۔

پیشوا، اخوت، حاجت روا، گدا، کونین۔

سرگرمیاں

☆ بچے نعت زبانی یاد کریں۔

☆ تیسرے شعر کا پس منظر اساتذۂ کرام سے معلوم کر کے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذۂ کرام:

۱) نعت خود تحت اللفظ پڑھیں۔

۲) صحتِ تلفظ کا خیال رکھیں۔ طلبہ سے انفرادی اور اجتماعی خواندگی کرائیں۔

۳) تلفظ کی درستی کرائیں۔

۴) اشعار کا مفہوم واضح کریں اور نعت میں جن شخصیات یا مقامات و واقعات کا ذکر ہے، ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

perfect24u.com
PERFECT24U.COM
perfect24u.com

perfect24u.com

اُمّ المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

حاصلاتِ تعلّم:

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہوسکیں گے کہ:

- سبق پڑھ کر سوالات کا یک سطری جواب لکھ سکیں۔
- حضرت خدیجہؓ کے حالاتِ زندگی سے آگاہ ہوسکیں۔

نئے الفاظ

مُعزّز ، سیّدہ ، بشارت ، اِستقامت ، آزُردہ ، توہین آمیز ، اَقارب ، ڈھارس ۔

PERFECT24U.COM

حضرت خدیجہؓ مکہ کی امیر ترین خاتون تھیں۔ آپؓ قریش کے معزز خاندان سے تعلق رکھتی تھیں۔ آپؓ کے والد خویلد مکہ مکرّمہ کے مشہور اور بہت دولت مند تاجر تھے۔ حضرت خدیجہؓ اپنی شرافت اور پاکیزگی کی وجہ سے ''طاہرہ'' اور ''سیّدہ'' کے لقب سے مشہور تھیں۔ آپؓ بڑی بہادر اور عقل مند تھیں۔ اُس زمانے میں قریش کا سب سے معزز پیشہ تجارت تھا۔ حضرت خدیجہؓ نے بھی یہی پیشہ اختیار کیا۔ آپؓ نے یمن اور شام کے علاقوں میں تجارتی کاروبار شروع کیا۔ آپؓ اپنے کاروبار کی نگرانی خود کرتی تھیں۔

قریش کی تجارت میں حضرت خدیجہؓ کو بڑی اہمیت حاصل تھی۔ آپؓ اپنے کارندوں کے ذریعے سے تجارتی مال باہر بھیجتی تھیں۔ تجارتی قافلے میں جتنا مال دوسرے تمام تاجروں کا ہوتا تھا اتنا ہی مال اکیلی حضرت خدیجہؓ کا ہوتا تھا۔ اپنے وسیع کاروبار کو ترقی دینے کے لیے انھیں ایک اور دیانت دار انسان کی ضرورت تھی۔ انھیں معلوم تھا کہ مکّہ کے لوگ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

perfect24u.com

perfect24u.com

کو "امین" اور "صادق" کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ انھوں نے آپ کو اپنا تجارتی مال ملک شام لے جانے کی دعوت دی۔ آپ ﷺ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب کے مشورے سے رضا مندی ظاہر کی اور ایک معاہدہ ہوگیا۔

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب حضرت خدیجہؓ کا تجارتی مال لے کر ملک شام روانہ ہوئے، تو حضرت خدیجہؓ کا غلام میسرہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ سفر کے دوران وہ آپ ﷺ کے اعلیٰ خلاق سے بہت متاثر ہوا اور تجارت کے معاملات میں آپ ﷺ کی سچائی اور دیانت داری سے آپ ﷺ کا گرویدہ ہوگیا۔ اس تجارتی سفر میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمایاں کامیابی ہوئی اور بہت منافع حاصل ہوا۔ حضرت خدیجہؓ کو اس سے قبل تجارت میں اتنا نفع کبھی نہیں ہوا تھا۔ میسرہ نے آپ ﷺ کے حُسن سلوک اور کاروباری صداقت کی بہت تعریف کی اور کہا کہ اخلاق و کردار کے لحاظ سے اس زمانے کا کوئی نوجوان آپ ﷺ کی برابری نہیں کرسکتا۔

PERFECT24U.COM

حضرت خدیجہؓ میسرہ سے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں سن کر بہت متاثر ہوئیں اور آپ ﷺ سے نکاح کی درخواست کی۔ آپ ﷺ نے اپنے بزرگ چچا حضرت ابوطالب سے مشورہ کیا۔ اُنھوں نے حضرت خدیجہؓ کی شرافت اور پاکیزگی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اجازت دے دی۔ چنانچہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے نکاح کرلیا۔ اس خوشی کے موقع پر حضرت خدیجہؓ نے اپنے تمام غلاموں کو آزاد کر دیا۔ نکاح کے وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر پچیس سال اور حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

اُمّ المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ زندگی کے پچیس سال گزارے۔ انھوں نے شوہر کی خدمت اور محبت کا حق جس طرح ادا کیا، تاریخ میں ایسی مثال کم ملتی ہے۔ شادی کے بعد انھوں نے اپنی ساری دولت

Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

آپ ﷺ کے قدموں میں ڈال دی اور اجازت دی کہ آپ ﷺ جس طرح چاہیں اسے خرچ کریں۔ اس طرح حضرت خدیجہؓ کی دولت غریبوں اور حاجت مندوں کی مدد پر صَرف ہونے لگی۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دولت سے قرض داروں کو قرض سے چھٹکارا دلاتے، یتیموں اور مسافروں کی مدد فرماتے۔

اُمّ المومنین حضرت خدیجہؓ ہر معاملے میں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفیق اور ہم خیال تھیں۔ انھیں وہی بات پسند تھی، جو آپ ﷺ کو پسند تھی۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غارِ حرا میں اللہ کی عبادت کرنے جاتے، تو اکثر پانی اور ستّو لے کر چلے جاتے اور رات بھی وہیں قیام فرماتے۔ حضرت خدیجہؓ وہاں بھی آپ ﷺ کے آرام کا خیال رکھتیں۔ یا تو آپ ﷺ کو بلوا لیتیں یا کھانے پینے کا سامان وہیں بھیج دیتیں۔ اسی زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچے خواب نظر آنے لگے۔ آپ ﷺ حضرت خدیجہؓ کو بتاتے، تو وہ فوراً یقین کر لیتیں۔

PERFECT24U.COM

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر چالیس برس ہوئی، تو اس غار میں اللہ کی طرف سے جبرائیل علیہ السلام آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو نبوت کی بشارت دی۔ اللہ کا پیغام سُن کر آپ ﷺ کے دل کی عجیب حالت ہوگئی۔ اسی اضطراب کی حالت میں آپ ﷺ گھر تشریف لے گئے۔ گھر پہنچ کر آپ ﷺ لیٹ گئے اور حضرت خدیجہؓ سے فرمایا کہ مجھے چادر اوڑھا دو۔ آپ ﷺ بہت دیر تک خاموش لیٹے رہے، جب سکون ہوا تو آپ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کو غارِ حرا کا واقعہ سنایا۔ اُنھوں نے آپ ﷺ کو تسلی دی اور کہا: اے محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ ﷺ صادق ہیں، امین ہیں، عزیز و اقارب پر شفقت فرماتے ہیں، یتیموں اور بیواؤں کی خبر گیری کرتے ہیں، بے کسوں اور مصیبت زدہ لوگوں کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کرتے ہیں، کسی کا دل نہیں دُکھاتے، خدا کی قسم ایسے نیک بندے کو اللہ تعالیٰ کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

پہلی وحی کے بعد جب کافی مدت تک حضرت جبرائیلؑ تشریف نہ لائے، تو آپؐ فکر مند ہوئے۔ حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کو تسلی دیتی تھیں اور کہتی تھیں: "آپ ﷺ اطمینان رکھیے۔ اللہ ایسے نیک بندوں کو کبھی شرمسار نہ کرے گا۔" کچھ دنوں بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوئی اور آپ ﷺ نے اسلام کی تبلیغ شروع کی۔ اس سلسلے میں آپ ﷺ کو بہت زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت خدیجہؓ ایثار و قربانی، استقامت اور استقلال کی مجسّم تصویر تھیں۔ انھوں نے ہر مشکل وقت میں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈھارس بندھائی۔ قریش کے مظالم کے دَور میں حضرت خدیجہؓ نے مثالی کردار ادا کیا۔ کافروں کی طرف سے آپ ﷺ کو دکھ پہنچتا اور آپ ﷺ رنجیدہ ہوتے، تو حضرت خدیجہؓ فرماتیں: یارسول اللہ! "آپ ﷺ آزردہ کیوں ہوتے ہیں؟ بھلا کوئی ایسا رسول بھی آیا ہے، جس نے تکلیفیں نہ برداشت کی ہوں۔" اُن کے ایسے ہی محبت بھرے الفاظ سے آپ ﷺ کو حوصلہ ملتا۔

PERFECT24U.COM

رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم فرماتے: "جب بھی میں کافروں کی توہین آمیز باتیں سنتا، تو مجھے بہت دکھ ہوتا۔ میں اس کا ذکر خدیجہؓ سے کرتا، وہ حوصلہ بڑھاتیں، میرے ساتھ محبت سے پیش آتیں، اس رویّے سے مجھے بہت تسکین ہوتی۔"

آنحضرت ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی قربانیوں کا ذکر ہمیشہ شاندار الفاظ میں کیا۔ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "خدیجہؓ مجھ پر اس وقت ایمان لائیں جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا، انھوں نے اس وقت اپنی ساری دولت دین کی اشاعت کے لیے وقف کی، جب مجھے کوئی بھی اپنا مال دینے کے لیے تیار نہ تھا۔"

perfect24u.com

perfect24u.com

اُمّ المومنین حضرت خدیجہؓ اپنے دور کی خواتین میں سب سے افضل ہیں۔ حضرت خدیجہؓ کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ اُن کی عظمت کا اس سے بڑا کیا ثبوت ہوگا کہ ایک دفعہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت خدیجہؓ سے فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام آپؓ کے پاس اللہ تعالیٰ کا سلام لائے ہیں اور جنت میں ایک ایوان کی بشارت دی ہے جو خالص موتیوں کا ہوگا۔'' اللہ جس پر خود سلام بھیجے اُس کی نیکی اور بزرگی کا اندازہ کون لگا سکتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پہلے اور حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر ہیں۔

PERFECT24U.COM

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟

(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کون سا پیشہ اختیار کیا؟

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کن القاب سے پکاری جاتی تھیں؟

(د) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم غارِ حرا میں عبادت کے لیے جاتے، تو حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ کا خیال کس طرح رکھتی تھیں؟

(ہ) رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نکاح کے بعد حضرت خدیجہؓ نے اپنی دولت کا کیا کیا؟

(و) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کب اسلام لائیں؟

perfect24u.com

perfect24u.com

۲۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اسلام کے لیے جو خدمات انجام دیں، انھیں اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۳۔ حضرت خدیجہؓ کے بلند مرتبے اور وفاداری کے بارے میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

۴۔ اسلام کی اشاعت میں جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو مشکلات پیش آئیں تو حضرت خدیجہؓ کا اس ضمن میں رویہ کیا رہا؟

۵۔ ان الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

گرویدہ، حُسنِ سلوک، شفقت، استقلال، بشارت، تبلیغ۔

۶۔ اسمِ عام کے بارے میں آپ جانتے ہیں۔ ایسے نام جو عام ہوں مثلاً تاجر، جنگل، پہاڑ، غلام اسمِ عام یا اسمِ نکرہ کہلاتے ہیں۔ اس سبق میں موجود اسمِ عام تلاش کر کے لکھیں۔

۷۔ ''نے'' یا ''کو'' لگا کر جملہ مکمل کریں۔

PERFECT24U.COM

(ا) حضرت خدیجہؓ .... اپنے کاروبار کے لیے ایک دیانتدار انسان کی ضرورت تھی۔

(ب) حضرت خدیجہؓ .... آپ ﷺ .... اپنا تجارتی مال لے جانے کی دعوت دی۔

(ج) رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم .... رضامندی ظاہر کی اور ایک معاہدہ ہو گیا۔

(د) حضرت خدیجہؓ .... آپ ﷺ .... تسلی دی اور آپ ﷺ کی صداقت اور نبوت کی گواہی دی۔

(ہ) اللہ تعالیٰ .... اسلام پھیلانے کی ذمے داری آپ ﷺ .... سونپ دی تھی۔

۸۔ ان جملوں کو درست کر کے لکھیں۔

(ا) میں اور ناصر سکول سے واپس آیا۔

(ب) کوثر نے اخبار پڑھی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) اختر بہت گھبرایا ہوا تھا، میں نے اس کو تسلی دیا۔

(د) ہم کو آج چھٹی ہے۔

(ہ) اسلم نے چائے پیا۔

☆ مترادف:

ایک ہی خیال یا مفہوم کے لیے اُردو میں ایک سے زیادہ الفاظ موجود ہیں۔ انھیں ہم معنیٰ یا مترادف الفاظ کہا جاتا ہے۔ جیسے شب/رات، دانا/عقل مند، سَحر/صبح وغیرہ۔

۹۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں:

رنجیدہ، شرمسار، منافع، صادق، امین، قبل، قول، فعل، بشارت

☆ پانچ مشہور و معروف مسلمان خواتین کے نام تلاش کر کے اپنی کاپی میں تحریر کریں۔

PERFECT24U.COM

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

حضرت محمد ﷺ تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔ (سورۃ الاحزاب، آیت: ۴۰)

طلبہ کو عقیدہ ختمِ نبوت کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔

سبق کی خواندگی کے لیے ہر پیراگراف پڑھنے کے بعد مشکل الفاظ کے معنی بتائیں، جملوں کی تفہیم کرائیں اور عبارت کا خلاصہ بتائیں۔ مختلف طلبہ سے پڑھوا کر تلفظ کی درستی کرائیں اور سبق کی تکمیل کے بعد حضرت خدیجہؓ کے بارے میں مزید مستند معلومات بیان کریں۔ اُم المومنین کی وضاحت بھی طلبہ کے سامنے کریں۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

شیخ سعدیؒ شیرازی کی حکایتیں

حاصلاتِ تعلم

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہوسکیں گے کہ:

- مترادف الفاظ کا محل استعمال، اُردو کے بنیادی الفاظ کے حوالے سے کرسکیں۔
- شیخ سعدیؒ کی حکایات سے اخلاقیات کے مختلف پہلو اور حکمت کی باتیں سیکھ سکیں۔

نئے الفاظ

حاذِق، کپکپی، مُکدّر، عافیت، دَست و بازو، رَہبری، سیاہ گوش، تُرش رو، سُلوتری، صحابہؓ، خادِم، دَریافت، آسُودگی، خَواص۔

1 عجم کے بادشاہ[illegible] سے ایک بادشاہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک حاذق [illegible] حکیم حاذق چند سال عرب کے شہروں میں رہا۔ اس عرصے میں کوئی بھی شخص اس [illegible] بیمار ہو کر علاج کے لیے نہیں آیا۔

PERFECT24U.COM

وہ حکیم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور شکایت کی کہ اس غلام کو خاص طور پر آپ ﷺ کے صحابہؓ کے علاج کے لیے بھیجا گیا تھا۔ اتنی طویل مدت میں کسی نے میری طرف توجہ نہیں دی تاکہ جو خدمت بندے کے سپرد کی گئی تھی اس کو بجا لائے۔

حکیم کی شکایت کے جواب میں سردارِ دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
''میری اس جماعتِ صحابہؓ کا ایک طریقہ ہے کہ جب تک بھوک غالب نہیں ہوتی، کھانا نہیں کھاتے اور اس سے پہلے کہ پیٹ بھرے، تھوڑی بھوک رکھتے ہوئے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں۔''

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

حکیم نے عرض کیا: ''ان حضرات کی تندرستی کا یہی سبب ہے۔'' یہ کہہ کر ادب سے اجازت حاصل کر کے واپس روانہ ہوگیا۔

سعدیؒ فرماتے ہیں عقل منداس وقت کلام کرنا شروع کرتا ہے یا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھاتا ہے، جب اس کے نہ بولنے سے خرابی پیدا ہوتی ہو یا نہ کھانے سے جان پر بن جاتی ہو۔ پھر یہ بھی ضروری بات ہے کہ اس کا کلام حکمت ہوتا ہے اوراس کا کھانا تندرستی پیدا کرتا ہے۔ صحت قائم رکھنے کے لیے کم کھانا بہت ضروری ہے۔ صحابہ کرامؓ کا یہی طریقہ تھا۔ کم کھانے سے باطن بھی درست ہوتا ہے۔

۲ ایک امیر شخص کشتی میں سوار ہوا۔ کشتی میں اور لوگ بھی سوار تھے۔ اس رئیس کے ساتھ اس کا ایک خادِم بھی تھا۔ اس خادم نے اس سے پہلے کشتی [illegible] سفر نہیں کیا تھا۔ کشتی روانہ ہوئی تو خادم کو کشتی کے ڈوبنے کا خوف [illegible] پکپی طاری ہوگئی اور اس نے رونا چلّانا شروع کردیا: ''ہائے میں [illegible] مرا!''

PERFECT24U.COM

خادم کے اس مُتواتر واویلے سے رئیس کی طبیعت مکدّر ہوگئی۔ اس نے خادم کو خاموش کرانے کی بہت کوشش کی لیکن بے سُود۔ دوسرے لوگوں نے بھی اسے چپ کرانے کی کوشش کی لیکن وہ بدستور اپنے ڈوبنے کا شور مچاتا رہا۔

ایک دانش مند بھی اس کشتی میں سوار تھا۔ خادم کا رونا دھونا بڑھتا ہی گیا تو اس دانش مند نے رئیس سے کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں اس کو خاموش کرادوں۔ رئیس نے کہا: کہ ایسا ہوجائے تو آپ کا بہت لطف وکرم ہوگا۔

دانا شخص نے لوگوں سے کہا کہ خادم کو دریا میں پھینک دیں۔ چنانچہ لوگوں نے خادم کو

perfect24u.com

perfect24u.com

دریا میں ڈال دیا۔ خادم نے پانی میں چند بار غوطے کھائے۔ لوگ اسے بالوں سے پکڑ کر کشتی کے سامنے لائے۔ وہ دونوں ہاتھوں سے کشتی کے پچھلے حصے میں لٹک گیا جب پانی سے باہر آیا تو کشتی کے ایک کونے میں خاموشی سے بیٹھ گیا۔ اب اسے قرار آگیا تھا۔ رئیس نے تعجب کیا اور دانا شخص سے پوچھا کہ اس عمل میں کیا حکمت تھی؟ دانا نے جواب دیا: "خادم نے ڈوبنے کی تکلیف نہیں دیکھی تھی اور کشتی میں سلامتی کی قدر نہیں جانتا تھا۔ عافیت کی قدر وہی جان سکتا ہے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو جائے۔"

۳ لوگوں نے حاتم طائی سے پوچھا: کیا تُو نے اپنے سے زیادہ بلند ہمت کوئی دیکھا ہے یا سنا ہے؟ حاتم نے کہا: ہاں! ایک دن میں نے عرب کے سرداروں کی دعوت کے لیے چالیس اُونٹ قربان کیے تھے۔ میں اسی دن جنگل کے ایک گوشے میں ایک ضرورت سے گیا۔ میں نے ایک لکڑہارے [illegible] کہ اس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کیا تھا۔ میں نے اس سے کہا: "تم حاتم کی مہمانی میں کیوں نہ [illegible] خلق اس کے دسترخوان پر جمع ہوئی ہے۔"

PERFECT24U.COM

اس لکڑہارے نے کہا: جو شخص اپ[illegible]ھوں کی کمائی سے روٹی کھاتا ہے وہ حاتم طائی کا احسان نہیں اُٹھاتا۔ میں نے دل میں انصاف کیا کہ میں نے ہمت اور جواں مردی میں اسے اپنے سے زیادہ پایا۔

اِس حکایت سے معلوم ہُوا کہ اصلی شرافت، جواں مردی اور ہمّت، اپنے دست و بازو کی کمائی کھانا ہے۔

۴ ایک ضرورت مند کو کوئی ضرورت پیش آئی۔ ایک آدمی نے اُس سے کہا: فلاں آدمی بہت مالدار اور طبیعت کا سخی ہے۔ اگر تیری ضرورت سے واقف ہو جائے تو یقیناً اس کو پورا

perfect24u.com

perfect24u.com

کرنے میں دیر نہ لگائے گا۔

ضرورت مند نے کہا: "میں اِس سے واقف نہیں ہوں" اُس شخص نے کہا کہ چل میں تیری رہبری کروں گا۔ چنانچہ اُس آدمی نے ضرورت مند کا ہاتھ پکڑا اور اُس مالدار شخص کے گھر تک لے آیا۔ ضرورت مند نے دیکھا کہ وہ شخص منہ پھُلائے بیٹھا ہے۔ وہ یہ دیکھ کر اُلٹے پاؤں لوٹ گیا اور کچھ نہ کہا۔ اُس آدمی نے جو اُسے لے کر گیا تھا کہا کہ یہ آپ نے کیا کِیا؟ ضرورت مند نے کہا: "اُس کی عطا میں نے اُس کی صورت کو بخش دی"۔

سعدیؒ فرماتے ہیں۔ اپنی ضرورت کسی ترش رُو کے پاس نہ لے جا کہ تُو اُس کی بُری عادت سے تکلیف پائے گا۔ اگر حاجت کسی کے پاس لے جانی ہی پڑے تو ایسے آدمی کو تلاش کر کے اُس سے اپنی ضرورت ظاہر کر، جس کا چہرہ دیکھتے ہی فوراً طبیعت کو آسودگی حاصل ہو جائے یعنی اُس سے ملاقات کر کے طبیعت کو خوشی حاصل ہو اور کام بھی ہو جائے۔

PERFECT24U.COM

۵ لوگوں نے سیاہ گوش سے دریافت کیا کہ شیر کی ملازمت تجھ کو کس لیے پسند آئی؟ اُس نے جواب دیا: "اِس لیے کہ اُس کا بچا ہوا شکار کھاتا رہوں اور اپنے دشمنوں کے شر سے اس کے دبدبے کی پناہ میں زندگی بسر کروں" لوگوں نے کہا کہ اب تُو اس کی حمایت کے سائے میں داخل ہو گیا ہے، اس کی نعمت کے شکر کا اقرار بھی کرتا ہے تو پھر اس کے زیادہ قریب کیوں نہیں آتا کہ تجھ کو بھی خواص میں لے آئے۔ تجھے بھی اپنے مخلص غلاموں میں شمار کرے۔

سیاہ گوش نے کہا: "اِس کے باوجود اُس کی پکڑ سے محفوظ نہیں ہوں"

perfect24u.com

perfect24u.com

داناؤں نے کہا ہے کہ بادشاہوں کی رنگ برنگ طبیعت سے بہت ڈرتے رہنا چاہیے کہ ایک وقت میں سلام کرنے سے خفا ہو جاتے ہیں اور دوسرے وقت گالیاں کھا کر خلعت بخشتے ہیں۔ اگر آتش پرست سو سال تک آگ کی پوجا کرے لیکن جب ایک سانس کے لیے اُس آگ میں گر جائے تو اُس کو جلا دے گی۔

٦ ایک بے وقوف آدمی کی آنکھ میں درد ہُوا۔ وہ ایک سلوتری (حیوانات کے ڈاکٹر) کے پاس گیا تا کہ دوا لے۔ سلوتری نے وہ دوا جو کہ چوپائیوں کی آنکھ میں ڈالتا تھا، اُس کی آنکھ میں لگا دی۔ وہ شخص اس دوا سے اندھا ہو گیا۔ لوگ اُسے حاکم کے پاس انصاف کے لیے لے گئے۔

حاکم نے کہا: سلوتری کا کوئی گناہ نہیں ہے۔ اگر یہ شخص گدھا نہ ہوتا تو سلوتری کے پاس نہ جاتا۔

PERFECT24U.COM

مقصد یہ ہے کہ جو شخص نا تجربہ کار کو بڑا کام سونپ دیتا ہے وہ شرمندگی اُٹھاتا ہے۔ ہر آدمی ہر کام کا اہل نہیں ہوتا۔ کام سپرد کرنے سے پہلے اہلیت کا اندازہ کر لینا چاہیے۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) ''بھوک رکھ کر کھانا'' سے کیا مراد ہے؟

(ب) پہلی حکایت میں کون سی حکمت کی بات بتائی گئی ہے؟

(ج) دوسری حکایت کا مرکزی خیال کیا ہے؟

(د) حاتم نے کس اعتبار سے لکڑہارے کو اپنے سے زیادہ باہمت قرار دیا؟

(ہ) چوتھی حکایت میں ضرورت مند شخص مالدار آدمی کو دیکھ کر واپس کیوں چلا گیا؟

(و) پانچویں حکایت میں کون سی حکمت کی بات بیان کی گئی ہے؟

(ز) نااہل شخص کو ذمہ داری سونپنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

PERFECT24U.COM

۲۔ شیخ سعدیؒ شیرازی کی ان حکایات سے کون سی اہم با[illegible] ہیں؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۳۔ معنی لکھیں۔

حاذق، صحابہؓ، باطن، واویلا، تُرش رُو، آسودہ [illegible]، دبدبہ، خواص، حمایت، گوشہ، مخلص، سَلوتری، اہلیت۔

۴۔ ان الفاظ اور تراکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

کپکپی طاری ہونا، طبیعت مکدّر ہونا، دست و بازو، مُنہ پھُلانا، خلعت بخشنا، سونپ دینا، عافیت۔

۵۔ مترادف لکھیں۔

عقل مند، تندرست، ملازمت، قریب، مالدار۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۶۔ ان میں سے اسم عام الگ کر کے لکھیں۔

عرب، عجم، حکیم، کشتی، دریا، جنگل، حاتم، لکڑ ہارا، سلوتری، شیخ سعدیؒ، خادم۔

۷۔ ان میں سے مذکر اور مونث الگ الگ کر کے لکھیں۔

شیر، صحابیؓ، بھٹیارن، گدھا، رئیس، کنیز، خادم، بادشاہ، لومڑی، بھیڑیا، بھیڑ۔

۸۔ سوالیہ فقروں کے آخر میں ختمہ (۔) کی بجائے سوالیہ نشان (؟) لگایا جاتا ہے۔ حیرت، استعجاب یا خوشی کے جملوں کے آخر میں فجائیہ (!) لگایا جاتا ہے۔ دیے گئے جملوں کے آخر میں درست طور پر ختمہ، سوالیہ یا فجائیہ نشان لگائیں:

☆ کشتی میں بیٹھتے ہی غلام نے رونا شروع کیا، ہائے میں ڈوبا ہائے میں مرا

☆ کیا غلام نے کبھی کشتی میں سفر نہیں کیا تھا

☆ آنکھ میں تکلیف ہو، تو ڈاکٹر کے پاس جائیں

☆ واہ بچے غبارے دیکھتے ہی اچھل پڑے

☆ کھانا کب کھانا چاہیے

PERFECT24U.COM

سرگرمی:

☆ طلبہ اپنی پسند کی ایک حکایت چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

طلبہ سے سبق پڑھوا کر تلفظ درست کریں۔ مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔ حکایات کا مفہوم بتائیں۔ شیخ سعدیؒ کی مزید حکایات طلبہ کو سنائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ہماری زراعت اور گھریلو صنعتیں

حاصلاتِ تعلم

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ملکی ترقی میں زراعت کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- مختصر سماجی اور پیشہ ورانہ ضروریات کی تحریر پڑھ سکیں۔

نئے الفاظ

زرعی پیداوار ، معتدِل ، آب پاشی ، رہٹ ، گوڈی ، کیمیائی مرکّبات ، مشروبات ، تجرباتی فارم ، فروغ ، کھلیان ، گھریلو دستکاریاں ، صنعتیں ، مشینی کنوئیں ، معاشرتی بہبود۔

PERFECT24U.COM

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ چونکہ زیادہ تر لوگ زراعت پیشہ ہیں، اس لیے ملک کی تعمیر و ترقی میں ہماری زرعی پیداوار بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ ہمارے وطن کی زمین زرخیز ہے۔ آب و ہوا معتدل ہے۔ فصلوں کی آب پاشی کے لیے تین ذرائع موجود ہیں۔ نہروں سے زمینیں سیراب کی جاتی ہیں۔ جہاں نہریں نہیں ہیں وہاں مشینی کنوؤں (ٹیوب ویل) سے پانی حاصل کر کے فصلوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ بارانی زمینوں میں فصل کا انحصار بارشوں پر ہے۔

ایک زمانہ وہ تھا جب انسان اپنے بنائے ہوئے ہل سے زمین کا سینہ چیرتا تھا۔ فصل کی بوائی کے لیے زمین نرم بنانے کے لیے بیلوں کی مدد سے سارا دن ہل چلاتا تھا۔ بیج بو کر رہٹ کی مدد سے کنوئیں سے پانی حاصل کر کے زمین کو سیراب کرتا تھا۔ سارا سارا دن کھیتوں میں گوڈی

perfect24u.com

perfect24u.com

کرتا تھا۔ فصل تیار ہو جاتی تو صبح سے شام تک شدید گرمی میں درانتی سے فصل کاٹتا تھا۔ اسے اکٹھا کر کے ڈھیر لگاتا تھا۔ بھوسے کو دانوں سے الگ کرنے کے لیے کھلیان بناتا تھا۔ دن رات کی اس سخت محنت کے باوجود صدیوں پرانے طریقے کے باعث زرخیز زمینوں سے بھی اپنی ضرورت کے مطابق پیداوار حاصل نہیں کر پاتا تھا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آبادی میں اضافہ ہوتا گیا۔ اناج کی ضرورت بڑھتی گئی۔ ملک میں خوراک کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے حکومت ہر سال بہت سا روپیہ خرچ کر کے دوسرے ملکوں سے غلّہ منگوانے لگی۔ اس طرح ملک کی تعمیر و ترقی کے کاموں کی رفتار خاصی سُست ہو گئی۔

ملک میں زرعی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سنجیدگی سے غور و فکر کیا گیا۔ "زیادہ غلّہ اُگاؤ" مہم چلائی گئی۔ دیگر ممالک کے تجربات و اقدامات کا مشاہدہ کیا گیا۔ مختلف فصلوں اور

perfect24u.com

perfect24u.com

بیجوں پر تجربات کیے گئے اور بہتر بیجوں کی تلاش کی گئی۔ زرعی ترقی کے لیے سائنسی اور مشینی آلات کا استعمال کیا جانے لگا۔

حکومت نے زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے ہر صوبے میں ادارے اور تجرباتی فارم بنائے۔ یہ ادارے کاشتکاروں کو جدید مشینی کھیتی باڑی سے آگاہ کرتے ہیں اور انھیں جدید آلاتِ کاشتکاری، کیمیائی مُرکبات، کھادوں اور بیجوں کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔مٹی کے نمونوں کی جانچ پڑتال کے نتیجے میں اُنھیں بہتر کھاد اور بیج مہیا کرتے ہیں۔

صوبائی زراعتی اداروں کے علاوہ حکومت نے جدید زرعی تعلیم کے فروغ کے لیے فیصل آباد (پنجاب)، پشاور (خیبر پختونخوا) اور سندھ میں زرعی یونیورسٹیاں قائم کیں۔ حکومت نے اس سلسلے میں جو کوششیں کی ہیں یا کر رہی ہے، وہ بڑی حد تک کامیاب ہو چکی ہیں۔ ان کوششوں کے نتیجے میں ہمارے کاشتکاروں نے کیمیاوی کھاد کے علاوہ جدید زرعی آلات اور مشینوں کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ اب بیلوں کی جگہ ٹریکٹر نے لے لی ہے، جس کے ذریعے چند گھنٹوں میں کئی مربع ایکڑ زمین کاشت کی جاتی ہے۔ بیج بونے کے لیے بھی مشینیں استعمال کی جاتی ہیں۔ فصلوں

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

کی کٹائی کے لیے درانتیوں کی جگہ مشینیں کام کرنے لگی ہیں۔ غلّے اور بُھوسے کو الگ الگ کرنے کے لیے مشینیں استعمال ہوتی ہیں۔ اب تو ایسی مشینیں بھی استعمال ہو رہی ہیں جو فصل کی کٹائی سے لے کر غلّے اور بُھوسے کو الگ الگ کرنے تک سارے کام خود ہی انجام دیتی ہیں۔

بَیلوں اور رَہٹ کی جگہ اب مشینی کنوئیں (ٹیوب ویل) کام کر رہے ہیں۔ بجلی کا بٹن دباتے ہی ان مشینی کنوؤں سے منٹوں میں خاصی بڑی زمین سیراب ہو جاتی ہے۔ جہاں دُور دراز دیہات میں بجلی موجود نہیں ہے، وہاں مشینی کنوئیں چلانے کے لیے ڈیزل سے چلنے والے انجن استعمال ہو رہے ہیں۔ زراعت کی ترقی کے لیے حکومت کوشش کر رہی ہے کہ پانی کو ضائع ہونے سے بچایا جائے۔ اس مقصد کے تحت نہروں کے کنارے پختہ کرائے جا رہے ہیں۔

ایک زرعی ملک میں زراعت سے متعلق صنعتوں اور گھریلو دستکاریوں کا ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ حکومت نے گھریلو دستکاریوں اور چھوٹی صنعتوں کی اہمیت کو شروع ہی سے محسوس کیا ہے اور ان کی ہمیشہ حوصلہ افزائی اور مدد کی ہے۔ ان چھوٹی صنعتوں اور گھریلو دستکاریوں میں مشروبات، مُربّے اور چٹنیاں تیار کرنا، لکڑی سے تیار ہونے والا سامان، چمڑے کی مصنوعات کی تیاری، مگس بانی، مرغ بانی اور ماہی پروری خصوصی اہمیت رکھتی ہیں۔ اس مقصد کے لیے حکومت زرعی بنکوں، معاشرتی بہبود کے اداروں اور امدادِ باہمی کی انجمنوں کی سرپرستی اور امداد کر رہی ہے۔ ان کوششوں کے نتیجے میں اب ہمارے چھوٹے زمیندار، کاشتکار اور دیہی مزدور اپنا فالتو وقت چھوٹی گھریلو صنعتیں قائم کرنے میں صَرف کر رہے ہیں۔ یہ لوگ ملک کی تعمیر و ترقی اور عوام کی خوشحالی میں نمایاں حصّہ لے رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے وطنِ عزیز کو بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں، اَن گنت قدرتی وسائل بخشے ہیں لیکن یہ یاد رکھیں کہ قدرتی وسائل کی ایک حد ہے۔ ہم اپنی محنت اور کوششوں سے بعض وسائل میں

PERFECT24U.COM

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

اضافہ کر سکتے ہیں لیکن قدرتی وسائل میں اضافہ ہمارے بس میں نہیں ہے۔ اس لیے ایسے وسائل کو جن میں اضافہ کرنا ہمارے اختیار میں نہیں، ضائع ہونے سے بچانا ضروری ہے۔ ان کا استعمال انتہائی مفید صورت میں ہو اور اُن کا تحفظ کریں۔ یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہم آئندہ نسلوں کو صرف مسائل ہی ورثے میں دے کر نہ جائیں بلکہ انھیں وسائل بھی ورثے میں مل سکیں تاکہ یہ وسائل اُنھیں بہتر زندگی گزارنے میں مدد دیں۔

PERFECT24U.COM

مشق

ا۔ مختصر جواب دیں۔

(أ) کاشتکاری کا پرانا طریقہ کیا تھا؟

(ب) کاشتکاری کا جدید طریقہ کیا ہے؟

(ج) بارانی زمینوں کی فصل کا انحصار کس پر ہے؟

(د) فصلوں کی آب پاشی کا پرانا ذریعہ کیا تھا؟

(ہ) جہاں بجلی نہیں وہاں آب پاشی کا ذریعہ کیا ہے؟

(و) اناج کی زیادہ ضرورت کیوں پیش آنے لگی؟

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

(ز) گھریلو صنعتوں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(ح) زرعی یونیورسٹیاں کیوں قائم کی گئیں؟

(ط) زراعت پیشہ سے کیا مراد ہے؟

(ی) اپنے علاقے کی گھریلو صنعتوں کے نام لکھیں۔

۲۔ معنی لکھیں۔

مگس بانی، ماہی پروری، مرغ بانی، مشروبات، فروغ دینا، مصنوعات۔

۳۔ واحد لکھیں۔

ضروریات، مشروبات، مرکبات، تجربات، آلات، مشاہدات، تحقیقات۔ رسائل۔

۴۔ ان الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

تعمیر و ترقی، زرعی آلات، کیمیاوی کھاد، مشروبات، مگس بانی، ماہی پروری۔

PERFECT24U.COM

۵۔ حکومت نے زرعی پیداوار بڑھانے کی جو کوششیں کی ہیں، انھیں اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۶۔ ہمارے ملک میں کون کون سی فصلیں پیدا ہوتی ہیں؟

۷۔ آپ کے علاقے میں کاشتکاری کے کون کون سے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں؟

سرگرمی:

☆ طلبہ اپنے علاقے کی فصلوں کی تصاویر اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور ہر ایک تصویر کے نیچے دو جملے درج کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ سبق کی تکمیل کے بعد زراعت کے جدید آلات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کریں۔

۲۔ جدید اور قدیم آلات کی کارکردگی کا فرق بھی بیان کریں۔

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

بہادر کسان

حاصلاتِ تعلم یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کتابوں اور رسالوں کی مدد سے کسی موضوع پر مختصر مضمون لکھ سکیں۔
- وقت کی پابندی کی عادت اپنا سکیں۔
- محنت کی عظمت کو سمجھ سکیں۔

نئے الفاظ

اندھیرے اندھیرے ، جانب ، دھیان ، محنتی ، دِل بڑھانا ، ہنکانا ، ہتھی ، کڑی دھوپ
تھرّانا ، سخت جان ، راس ، باس۔

PERFECT24U.COM

سویرے اندھیرے اُٹھا لیے بَیل کھیتوں کی جانب چلا
ہے سارا زمانہ ابھی سو رہا مگر اُس کا یہ وقت ہے کام کا

اُسے ہر گھڑی کام ہی کا دھیان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

کبھی بَیل کا دل بڑھاتا ہُوا کبھی موڑتا اور ہنکاتا ہُوا
کبھی ہل کی ہتھی دباتا ہُوا یہ چلتا ہے جب ہل چلاتا ہُوا

کوئی دیکھے تو اُس گھڑی اُس کی شان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

کڑی دھوپ چاروں طرف چھا گئی ہوا جس کی گرمی سے تھرّا گئی
یہ بَیلوں کی جوڑی جو گھبرا گئی تو اُس کی جگہ دوسری آ گئی

اکیلا کھڑا ہے مگر سخت جان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

ہے دنیا کی جنت فقط اُس کے پاس یہ محنت سے کرتا ہے سب کام راس
یہ ترکاریاں، یہ اناج اور کپاس پھلوں کا مزہ اور پھولوں کی باس

اِسی سے تو لیتا ہے سارا جہان
بڑا محنتی ہے بہادر کسان

(حفیظ جالندھری)

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) کسان کس وقت کھیتوں میں کام پر جاتا ہے؟

(ب) اس وقت عام طور پر لوگ کیا کر رہے ہوتے ہیں؟

(ج) کسان کون کون سی چیزیں اُگاتا ہے؟

۲۔ اس نظم کے تیسرے اور چوتھے بند کی تشریح کریں۔

۳۔ اس نظم سے ''کسان'' اور ''راس'' کے ہم قافیہ الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

۴۔ نظم کو سامنے رکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

- مگر اس کا یہ .... ہے کام کا
- اسے ہر گھڑی .... ہی کا ہے دھیان
- کبھی ہل کی .... دباتا ہوا
- ہوا جس کی گرمی سے .... گئی
- ہے دنیا کی .... فقط اس کے پاس
- بڑا محنتی ہے .... کسان

PERFECT24U.COM

۵۔ معنی لکھیں۔

دھیان، ہنکانا، ہتھی، تھرّانا، باس۔

۶۔ اِعراب لگائیں۔

زمانہ، بہادر، محنتی، دنیا، تھرانا، جنت، فقط۔

۷۔ ''وقت کی پابندی'' کے عنوان سے ایک مختصر مضمون لکھیں۔

۸۔ اس نظم کا مرکزی خیال زبانی بیان کریں۔

سرگرمی

☆ طلبہ نظم کو زبانی یاد کر کے کمرۂ جماعت میں ترنّم کے ساتھ پڑھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ کسان کی جدوجہد اور محنت کے بارے میں تفصیلی گفتگو کریں۔

۲۔ طلبہ کو کھیتی باڑی کے جدید آلات اور طریقوں کے متعلق معلومات دیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

صحت و صفائی

صحت و صفائی

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی ذات و ماحول سے متعلق مسائل و اُمور پر خط تحریر کر سکیں۔
- اسلام میں صفائی کی اہمیت کو جان سکیں۔

مشکل الفاظ

صحت ، صفائی ، پاکیزگی ، تندرستی ، مسام ، پٹھے ، پھیپھڑے ، آکسیجن ، لقمہ ، بھوک رکھ کر کھانا ، گلی سڑی چیزیں ، باسی چیزیں ، ماحول ، کیڑا لگنا۔

اکرم کے گھر کے سب لوگ شام کو مل کر چائے پیتے ہیں۔ اکرم کے ابا چائے کے وقت اپنے کمرے سے برآمدے میں آئے تو اکرم اور اس کی بہن ثمینہ کو بحث کرتے ہوئے دیکھا۔ انھوں نے پوچھا: "کیوں بھئی! کیا باتیں ہو رہی ہیں؟"

PERFECT24U.COM

اکرم: ابو جان! کل سے ہم اپنے سکول میں صحت و صفائی کا ہفتہ منا رہے ہیں۔ اُسی کے بارے میں باتیں ہو رہی تھیں۔

ابا: واہ! یہ تو بڑی خوشی کی بات ہے، لیکن یہ تو بتاؤ کہ تم لوگوں نے صحت و صفائی کے ہفتے میں کیا کچھ کرنے کا منصوبہ بنایا ہے؟

اکرم: ابو جان! ہم سب کل سے صاف ستھرے ہو کر سکول جائیں گے۔ اپنی جماعت کے کمرے کو صاف ستھرا کریں گے۔ خوب صورت تصویروں، نقشوں اور چارٹوں کی مدد سے کمرے کو سجائیں گے اور سب مل کر سکول کو صاف ستھرا بنائیں گے۔

ابا: یہ تو بڑی اچھی بات ہے لیکن تم دونوں میں بحث کیوں ہو رہی تھی؟

perfect24u.com

perfect24u.com

اکرم: ابُو جان! میں اس ہفتے کی تیاری کے لیے اپنے ناخن تراش رہا تھا کہ ثمینہ نے پوچھا: سکول میں یہ ہفتہ کیوں مناتے ہیں؟

ابا: تو پھر تم نے کیا جواب دیا؟

ثمینہ: (اکرم کو چھیڑتے ہوئے) ابو جان! اکرم کو خود بھی اس بات کا پتا نہیں۔

اکرم: واہ مجھے کیوں پتا نہیں! جب ہم صاف ستھرے ہوں گے، تو خوبصورت نظر آئیں گے (اکرم کی اِس بات پر اُس کے ابو ہنس پڑے)

ابا: نہیں بیٹا! اصل مقصد یہ نہیں کہ ہم صرف خوب صورت نظر آئیں، بلکہ پاک صاف رہنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ ہمارے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے صفائی اور پاکیزگی کے اُصولوں کا خیال بہت ضروری ہے۔

ثمینہ: سن لیا جناب! چلے ہیں ہفتہ صفائی منانے، خوبصورت نظر آنے کے لیے۔

اکرم: اب چپ بھی رہو نا! ابو جان کی باتیں تو سننے دو!

PERFECT24U.COM

ابا: ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ صحت اور تندرستی کے لیے ضروری ہے کہ ہم صفائی کے اُصولوں کو اپنی زندگی کا جزو بنالیں اور ہمیشہ اُن پر عمل کرنے کی عادت پیدا کریں۔

(اتنے میں امی جان چائے لے آئیں۔ سب نے خاموشی سے چائے پی اور پھر اکرم کے ابا کہنے لگے)

ابا: صحت کے بغیر انسان محنت نہیں کرسکتا اور محنت کے بغیر دنیا میں کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ صحت کے کچھ بنیادی اُصول ہیں جن پر عمل کرنا ہم سب کے لیے ضروری ہے۔

ثمینہ: کیا آپ ہمیں وہ اصول بتائیں گے؟

ابا: ہاں ہاں کیوں نہیں! سب سے پہلے تو یہ کہ انسان صاف ستھرا رہے، ہر روز نہائے، ناخن اور دانت صاف رکھے، صاف ستھرے کپڑے پہنے، ہوادار کمرے میں سوئے اور روزانہ صبح اٹھ کر ورزش کرے۔

اکرم: سچ ابا جان یاد آیا۔ اُستاد صاحب نے ہمیں ناخن تراشنے اور روزانہ صبح اٹھ کر ورزش کرنے کو بھی کہا تھا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ثمینہ: ابو جان! میری اُستانی صاحبہ کہ رہی تھیں کہ ناخنوں کا ہماری صحت سے بہت گہرا تعلق ہے۔

ابا: ثمینہ بیٹی! تمھاری استانی نے بالکل ٹھیک کہا تھا۔ ناخنوں کا ہماری صحت سے بہت گہرا تعلق ہے۔ ناخن جب بڑھ جائیں تو ان میں مَیل جمع ہو جاتا ہے۔ انھی گندے ہاتھوں سے جب ہم کھانا کھاتے ہیں، تو لقمے کے ساتھ یہ مَیل بھی ہمارے پیٹ میں چلا جاتا ہے، جس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ انسان آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگتا ہے۔ لہٰذا ہفتے میں ایک بار ناخن ضرور تراشنے چاہئیں۔

ثمینہ: ابو جی! اس لیے ہر ہفتے کے روز ہماری اُستانی جی، ہمارے ناخن غور سے دیکھتی ہیں۔

اکرم: ابو جی! ہمارے اُستاد صاحب بھی ہمارے ناخن دیکھتے ہیں اگر ناخن بڑھے ہوں تو انھیں تراشنے کو کہتے ہیں۔

ابا: تم دونوں کے استاد تمھارے بھلے کے لیے ایسا کرتے ہیں۔ اکرم میاں! بس اسی طرح دانتوں کا بھی صحت سے بڑا تعلق ہے۔ گندے دانت بے شمار بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ دانتوں میں پھنسے ہوئے روٹی کے ریزے وغیرہ گل سڑ کر نہ صرف خود بیماری پھیلاتے ہیں بلکہ دانتوں کی جڑوں کو بھی خراب کر دیتے ہیں، پھر ان خراب دانتوں سے ایک تو بدبو آتی ہے اور دوسرے یہ کہ ان سے نکلا ہوا سارا مواد پیٹ میں پہنچ جاتا ہے اور انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ اس طرح صحت کی خرابی بھی یقینی ہے۔ اس لیے میں روزانہ صبح شام تمھارے دانت صاف کرواتا ہوں۔

PERFECT24U.COM

اکرم: ابا جان! دانتوں میں کیڑا بھی گلی سڑی خوراک کے دانتوں میں رہنے سے لگتا ہے؟

ابا: ہاں! اور ہر شخص کو چاہیے کہ وہ روزانہ صبح سویرے اٹھ کر باغ کی سیر کرے یا کسی کھُلی چھت یا جگہ پر جا کر تازہ ہوا میں لمبے لمبے سانس لے۔ یہ ایک قسم کی پھیپھڑوں کی ورزش ہے۔ اس طرح ہمارے جسم کو آکسیجن بھی زیادہ مقدار میں ملتی ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

اکرم: ابا جان! آپ نے ورزش کا کہا تو مجھے اپنے سکول کے پی ٹی آئی صاحب یاد آ گئے۔ وہ کل ہمیں بتا رہے تھے کہ پی ٹی سے صحت بنتی ہے اور بدن میں پُھرتی آجاتی ہے۔ پی ٹی کرنے والے بچے ہمیشہ صحت مند رہتے ہیں۔

ابا: انھوں نے بالکل ٹھیک بتایا بیٹا! اچھی صحت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اچھی اور مناسب خوراک کھائی جائے۔ یہ خوراک سادہ اور صاف ستھری ہو۔ اس میں دالیں، سبزیاں، لحمیات اور پھل شامل ہوں۔ گلی سڑی اور باسی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کیا جائے۔ کھانا کھانے کے وقت لقمہ آہستہ آہستہ اور اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔ اس سے معدے کو زیادہ کام نہیں کرنا پڑتا اور انسان کا جسم خوراک سے پورا پورا فائدہ بھی حاصل کر لیتا ہے۔ ہاں! ایک بات اور مجھے یاد آ گئی کہ نہانے سے انسان کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ ہم جب نہا لیتے ہیں، تو جسم کے تمام مسام کھل جاتے ہیں اور جسم میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔

PERFECT24U.COM

اکرم: ابا جان! ہمارے جسم کے مسام کیسے بند ہو جاتے ہیں؟

ابا: اکرم بیٹا! ہمارے جسم سے بہت سا خراب مادہ پسینے کی صورت میں ہماری جلد کے مساموں سے باہر نکلتا ہے، اب اگر باقاعدہ نہ نہایا جائے تو یہ پسینہ جلد پر خشک ہوتا رہتا ہے۔ باہر مسلسل جمع ہونے والا یہ مادہ ہمارے مساموں کو بند کر دیتا ہے اور اس طرح انسان کی صحت اور جلد بھی خراب ہو جاتی ہے۔

ثمینہ: ابو جان! آپ نے تو ہمیں صحت کے بارے میں اتنی ساری باتیں بتا دی ہیں کہ اب میں صحت پر مضمون بھی لکھ سکتی ہوں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ابا: اچھا! یہ بڑی خوشی کی بات ہے۔ ثمینہ بیٹی! ایک اور اہم بات یہ کہ رات کو ہمیشہ جلدی سونا اور صبح سویرے اٹھنا چاہیے۔ یہ صحت کے لیے بہت فائدہ مند ہے مگر خیال رہے کہ آٹھ گھنٹے سے زیادہ سونا نہیں چاہیے۔

اکرم: ابو جان! آپ کا مطلب یہ ہُوا کہ رات کا کھانا بھی جلدی کھالینا چاہیے۔

ابا: (ہنس کر) اکرم میاں! معلوم ہوتا ہے تمھیں بھوک لگی ہے۔

اکرم: پھر جلدی سونا بھی تو ہے نا ابو جان! اس پر سب ہنس پڑے اور برآمدے سے اُٹھ گئے۔

مشق

PERFECT24U.COM

ا۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

(ا) ہر روز نہانے سے:

- جِلد خراب ہو جاتی ہے۔
- نمونیے کا خطرہ ہوتا ہے۔
- ✓ جِلد کے تمام مسام کُھل جاتے ہیں۔
- رنگ گورا ہو جاتا ہے۔

(ب) صحت مند رہنے کے لیے خوراک:

- مرغن کھائی جائے۔
- پیٹ بھر کر کھائی جائے۔
- ہر چار گھنٹے کے بعد کھائی جائے۔
- ✓ بھوک رکھ کر کھائی جائے۔

(ج) مسام بند ہو جائیں، تو:

- جسم میں ہوا داخل نہیں ہوتی۔
- ✓ جسم سے خراب مادہ خارج نہیں ہوتا۔
- جسم پر میل جمع نہیں ہوتا۔
- مسام خراب نہیں ہوتے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) صحت اور صفائی کے بنیادی اُصول کیا ہیں؟

(ب) ناخن نہ تراشنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

(ج) صفائی کے بارے میں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟

(د) ذاتی صفائی کے علاوہ اور کون سی صفائی ضروری ہے؟

(ہ) صبح سویرے کُھلی جگہ پر تازہ ہوا میں لمبے لمبے سانس لینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

۳۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) گھر کے اندر اور باہر گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہوں گے تو مختلف قسم کی .... حملہ آور ہوں گی۔

(ب) رات کو ہمیشہ .... سونا چاہیے اور صبح .... اُٹھنا چاہیے۔

(ج) ذاتی صفائی کے ساتھ رہائش اور .... کا بھی صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔

(د) صحت کے بغیر دنیا کی تمام .... بے مزہ اور پھیکی ہوں گی۔

(ہ) کھانا کھاتے وقت .... چھوٹا اور آہستہ آہستہ اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔

۴۔ معنی لکھیں۔

فیض، صحت، مسام، پٹھے، پھیپھڑے، تراشنا، باسی، پرہیز، لقمہ، ریزے، بنیادی۔

۵۔ ان الفاظ وتراکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

بھوک رکھ کر کھانا، صحت مند، خراب مادہ، گلی سڑی چیزیں، ہاتھ کھینچ لینا، باقاعدگی۔

۶۔ اپنے بھائی کو خط لکھیں جس میں اُسے صفائی کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے صاف ستھرا رہنے کی تاکید کریں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

۷۔ ورزش کے کیا فائدے ہیں؟

۸۔ ''صفائی نصف ایمان ہے'' کی وضاحت کریں۔

سرگرمیاں

☆ طلبہ کھانے، پینے کے آداب پر مبنی معلومات اپنی کاپی میں لکھیں۔

☆ صحت و صفائی اور کھانے پینے کے آداب اور اُصولوں پر مشتمل چارٹ بنائیں اور اپنی کلاس میں لگائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

PERFECT24U.COM

معلم، معلمہ طلبہ کو درج ذیل ہدایات دیں۔

ہر بچہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر خود سے سوال کرے اور خود ہی جواب دے کر فیصلہ کرے:

۱۔ کیا میں صاف ستھرا بچہ ہوں؟

۲۔ کیا میرے بال صاف ستھرے ہیں؟

۳۔ کیا میرے ناخن صاف ہیں؟

۴۔ کیا میرے ہاتھ صاف ہیں؟

۵۔ کیا میرے کپڑے صاف ستھرے ہیں؟

perfect24u.com

perfect24u.com

علاقائی کھیل

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- مختلف علاقائی کھیلوں کو پہچان سکیں۔
- جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے کھیلوں کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- غلط فقرات درست کر سکیں۔

نئے الفاظ:

نظم و ضبط ، حوصلہ مندی ، علاقائی کھیل ، اکڑوں بیٹھنا ، گلی ڈنڈا ، رسّی ٹاپا ، رسہ کشی ، متعیّن مقام ، کوڑا چھپانا۔

کھیل انسان کو نظم و ضبط کا عادی بناتے ہیں، ضبط و تحمل پیدا کرتے ہیں، مقابلہ حوصلہ مندی اور برداشت کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ تعاون اور ایک دوسرے سے مل جل کر کام کرنے کا عادی بناتے ہیں۔ کھیل بہتر منصوبہ بندی کرنے اور صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کا موقع مہیّا کرتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

کھیل انسانی جسم کی نشوونما اور صحت کے لیے مفید اور ضروری ہیں۔ کھیل کود سے جسم چُست اور چاق و چوبند رہتا ہے۔ جسم کے مختلف حصّے مضبوط ہوتے ہیں۔ طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ کام کاج میں دل خوب لگتا ہے۔

کھیل بڑوں اور بچوں کے لیے یکساں ضروری اور مفید ہیں۔ کچھ کھیل صرف بڑوں کے کھیلنے کے ہوتے ہیں، مثلاً نیزہ بازی، گھُڑسواری وغیرہ۔ کچھ کھیل صرف بچوں کے کھیلنے کے ہوتے ہیں، کچھ کھیل بڑوں کی طرح بچے بھی کھیلتے ہیں۔ کچھ کھیل کسی خاص علاقے میں ہی کھیلے جاتے ہیں۔ ایسے کھیل علاقائی کھیل کہلاتے ہیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

بچوں کے بعض کھیل پورے ملک میں یکساں طور پر مقبول ہیں۔ دوڑ کے مقابلے تو ہر جگہ ہی ہوتے ہیں۔ دوڑنا بہت مؤثر ورزش ہے۔ دوڑ کے مقابلے میں بچے انفرادی طور پر بھی حصہ لیتے ہیں اور گروہی حیثیت میں بھی۔ گروہی دوڑ میں پہلے مقام سے دوسرے مقام تک دوڑ میں بچہ اپنے ساتھی کو رومال پہنچاتا ہے۔ وہاں سے دوسرا تیسرے کو اور تیسرا چوتھے کو رومال پہنچاتا ہے۔ چوتھا آخری مقام تک دوڑتا ہے جس گروہ کا چوتھا بچہ سب سے پہلے مقررہ مقام پر پہنچتا ہے وہ گروہ دوڑ میں جیت جاتا ہے۔

اُچھل اُچھل کر دوڑنے کا مقابلہ بھی دلچسپ ہوتا ہے۔ بوری میں دونوں ٹانگیں ڈال کر بوری کے منہ کو کمر کے ارد گرد لپیٹ لیتے ہیں۔ پھر اُچھل اُچھل کر دوڑ لگاتے ہیں۔

''آنکھ مچولی'' بچوں کا بہت مقبول کھیل ہے۔ یہ کھیل شہر اور دیہات میں یکساں مقبول ہے۔ اس کے لیے وقت اور مقام کا مسئلہ نہیں۔ بچے یہ کھیل دن کو کھیل لیتے ہیں، رات کو بھی، گھر کے اندر بھی اور گلی محلے میں بھی۔ بچے مل کر طے کر لیتے ہیں کہ پہلے کون شروع کرے گا۔ جو پہل قبول کرتا ہے، اسے آنکھیں بند کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ وہ اتنی دیر تک آنکھیں بند رکھتا ہے جب تک دوسرے بچے چھپنے کے لیے جگہ نہ ڈھونڈ لیں۔ چھپنے والے بچوں میں سے ایک بچہ آواز لگاتا ہے: ''آ جاؤ'' جس پر وہ آنکھیں کھول کر دوسروں کو تلاش کرتا ہے۔ آنکھیں بند کرنے والا جس بچے کو سب سے پہلے تلاش کر کے چھو لے، اس کی باری آنکھیں بند کرنے کی آ جاتی ہے۔ اس طرح یہ کھیل جاری رہتا ہے۔

''کوڑا چھپانے'' کا کھیل بھی بچوں کو بہت پسند ہے۔ اس کھیل میں بچے ایک دائرے میں پاؤں کے بل اکڑوں بیٹھ جاتے ہیں۔ ایک بچے کے ہاتھ میں کپڑے کا بنا ہوا کوڑا ہوتا ہے۔ وہ اس کوڑے کو اپنے پیچھے چھپا کر اپنے ساتھیوں کے گرد چکر لگاتا ہے۔ اس دوران زبان سے

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

بول بھی ادا کرتا رہتا ہے۔

"کوڑا چھپانی چھپانی جمعرات آئی ہے" دائرے میں بیٹھے ہوئے بچے جواب دیتے ہیں "آئی ہے" پھر چکر لگانے والا کہتا ہے "کس کی شامت آئی ہے" تو پھر شامت کس کی آتی ہے؟

دو تین چکر لگانے کے بعد جب کوڑے والا خاموشی سے کسی بچے کے پیچھے کوڑا رکھ دیتا ہے اور آگے نکل جاتا ہے۔ چکر کی واپسی تک اگر اس بچے کو کوڑے کی موجودگی کا پتا نہ چلے تو کوڑے والا کوڑا اٹھا کر اسے پیٹنا شروع کر دیتا ہے۔ پٹنے والا اسی طرح چکر لگا کر پٹتا ہوا آکر اپنی جگہ پر بیٹھ جاتا ہے۔ کوڑے والا پھر چکر لگا کر کسی اور بچے کے پیچھے کوڑا رکھ دیتا ہے۔ وہ بچہ اگر ٹٹول کر پیچھے کوڑے کی موجودگی معلوم کرلے تو کوڑا لے کر کوڑا رکھنے والے کو کوڑے سے پیٹتا ہے۔ پٹنے والا چکر لگا کر اس بچے کی جگہ بیٹھ جاتا ہے۔ اب جس کے ہاتھ میں کوڑا آجاتا ہے وہ چکر لگاتا ہے اور یہ کھیل اسی طرح جاری رہتا ہے۔

PERFECT24U.COM

دیہاتی بچوں کا پسندیدہ کھیل گلی ڈنڈا ہے۔ دو چار بچے مل کر بھی گلی ڈنڈا کھیلتے ہیں اور ٹیموں کی صورت میں بھی یہ کھیل کھیلا جاتا ہے۔ کھیل شروع کرنے سے پہلے ایک جگہ پسند کر لی جاتی ہے۔ وہاں چھوٹا سا گڑھا یا نالی بنالی جاتی ہے۔ پہلی ٹیم کا پہلا کھلاڑی اس نالی پر گلی رکھتا ہے۔ ڈنڈے کی مدد سے گلی کو اُچھال کر دُور پھینکتا ہے۔ مخالف ٹیم کے کھلاڑی مختلف جگہوں

perfect24u.com

perfect24u.com

پر کھڑے ہوتے ہیں۔ اگر وہ اُچھالی گئی گلّی کو زمین پر گرنے سے پہلے پکڑ لیں تو پہلے کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے، اس کی جگہ اس کا دوسرا ساتھی آ جاتا ہے۔ گلّی اُچھالے جانے کے بعد پکڑی نہ جائے اور زمین پر گر جائے، تو کھیلنے والا ڈنڈے کو نالی پر رکھ دیتا ہے۔ جہاں گلّی گری ہو، وہاں سے مخالف ٹیم کا کھلاڑی گلّی سے ڈنڈے پر نشانہ لگاتا ہے۔ گلّی ڈنڈے پر لگ جائے تو کھیلنے والے کی باری ختم ہو جاتی ہے۔ گلّی ڈنڈے پر نہ لگے تو کھلاڑی زمین پر گری ہوئی گلّی کو دو چوٹیں لگاتا ہے۔ گلّی جہاں بھی گرے مخالف کھلاڑی وہاں سے نالی پر رکھے ہوئے ڈنڈے کو نشانہ بناتا ہے۔ اگر گلّی ڈنڈے کو لگ جائے، تو کھلاڑی کی باری ختم ہو جاتی ہے اور اس کا دوسرا ساتھی کھیلنے کے لیے آ جاتا ہے۔ الغرض یہ کھیل اسی طرح جاری رہتا ہے۔

کرکٹ کا کھیل تو اتنا مقبول ہو گیا ہے کہ بچے بھی کرکٹ کھیلتے ہیں۔ یوں لگتا ہے کہ کرکٹ کا کھیل گلّی ڈنڈے سے ہی شروع ہُوا ہے۔ شہر ہو یا گاؤں بچے گھروں، گلیوں، محلّوں، میدانوں اور کھیتوں میں کرکٹ کھیلتے نظر آتے ہیں۔ لڑکے تو شاید ٹیمیں بنا کر اور قواعد و ضوابط کے تحت کرکٹ کھیلتے ہوں گے لیکن بچے جگہ، تعداد، قواعد سے بے نیاز کھیلتے ہیں۔ وہ بس وکٹ پر گیند لگنے

PERFECT24U.COM

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

یا دوڑ کے پورے ہونے سے پہلے وکٹ پر گیند لگنے یا زمین پر گیند لگنے سے پہلے پکڑے جانے کو آؤٹ کہتے ہیں۔ شہروں میں گلی محلّوں میں کرکٹ کا رواج بہت نقصان دہ ہے۔ گاڑیوں اور مکانوں کی کھڑکیوں اور دروازوں کے شیشے گیند لگنے سے ٹوٹ جاتے ہیں۔

کچھ کھیل بچیوں میں بہت مقبول ہیں۔ ان کھیلوں کے لیے زیادہ جگہ کی ضرورت نہیں ہوتی اور نہ ہی خاص سامان کی۔ بچیوں کا پسندیدہ کھیل ''رسّی ٹاپنا'' ہے۔ یہ کھیل گھر کے دالان میں بھی کھیلا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے صرف چار پانچ گز رسّی کی ضرورت ہوتی ہے۔ دو بچیاں دس بارہ فٹ رسّی لے کر آمنے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔ ایک بچی درمیان میں رسّی کے پاس کھڑی ہو جاتی ہے۔ وہ دو بچیاں رسّی کو اس طرح گھماتی ہیں کہ وہ دائرے کی شکل میں اُوپر اور نیچے آتی ہے۔ درمیان میں کھڑی بچی رسّی کے نیچے کی طرف آنے کے وقت دونوں پاؤں جوڑ کر اُچھلتی ہے۔ رسّی اس کے پیروں کے نیچے سے نکل جاتی ہے۔ پھر رسّی اُوپر جا کر واپس آنے لگتی ہے تو وہ پھر اچھل کر رسّی کے اُوپر سے نکل جاتی ہے۔ یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ رسّی کے گھومنے کی رفتار بڑھتی رہتی ہے۔ رسّی ٹاپنے والی توازن قائم رکھتی ہے اور رسّی بار بار ٹاپتی رہتی ہے۔ جب

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

وہ رسّی ٹاپنے میں ناکام ہوتی ہے تو اس کی باری ختم ہو جاتی ہے۔ دوسری لڑکی رسّی ٹاپنے کا کھیل شروع کرتی ہے۔ اس طرح یہ کھیل اور ورزش دونوں جاری رہتے ہیں۔

ایک اور کھیل دو بچیاں بھی مل کر کھیل لیتی ہیں۔ اس کے لیے مختلف علاقائی نام ہیں۔ اس کھیل میں دو بچیاں آمنے سامنے کھڑی ہو جاتی ہیں۔ پاؤں ایک دوسرے کے ساتھ ملا لیتی ہیں، ایک دوسرے کے ہاتھ تھام لیتی ہیں اور پھر لٹّو کی طرح گھومنا شروع کر دیتی ہیں۔ اس دوران مقامی یا علاقائی بول بھی دہراتی رہتی ہیں۔ اس کھیل کا ایک نام کِکلی بھی ہے۔

PERFECT24U.COM

بچوں کے اور بھی کئی کھیل ہیں مثلاً رسہ کشی، بلوریں کھیلنا وغیرہ۔ جتنے بھی کھیل ہیں یہ سب تعاون، نظم وضبط، برداشت، تحمّل اور مقابلے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔ مِل جُل کر کام کرنے اور حوصلہ مندی کا جذبہ پیدا کرتے ہیں اور ہمیں صحت مند بناتے ہیں۔

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) گلی ڈنڈا:

- بڑوں کا کھیل ہے۔
- لڑکیوں کا کھیل ہے۔
- لڑکوں کا کھیل ہے۔
- سب کا کھیل ہے۔

(ب) آنکھ مچولی:

- بڑوں کا کھیل ہے۔
- صرف بچوں کا کھیل ہے۔
- صرف بچیوں کا کھیل ہے۔
- بچے بچیوں، دونوں کا کھیل ہے۔

PERFECT24U.COM

(ج) کوڑا چھپائی:

- صرف بچوں کا کھیل ہے۔
- بچے بچیوں دونوں کا کھیل ہے۔
- صرف بچیوں کا کھیل ہے۔
- صرف بڑوں کا کھیل ہے۔

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) علاقائی کھیل کسے کہتے ہیں؟

(ب) ان میں سے کون سے کھیل گھر میں کھیلے جا سکتے ہیں: گلی ڈنڈا، کوڑا چھپانا، آنکھ مچولی، کرکٹ، رسّی ٹاپنا۔

(ج) کوڑا چھپانے کا کھیل کیسے کھیلا جاتا ہے؟ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(د) ''گلی ڈنڈا'' کھیلنے کے اُصول کیا ہیں؟

(ہ) ''آنکھ مچولی'' کے لیے کون کون سے سامان کی ضرورت پیش آتی ہے؟

(و) آپ کون سا علاقائی کھیل کھیلتے ہیں؟

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ معنی لکھیں۔

عادی، ہشاش بشاش، مقبول، مضبوط، متعین، مؤثر، بے نیاز، دالان، توازن، تعاون، رواج۔

۴۔ جملوں میں استعمال کریں۔

چاق چوبند، نظم وضبط، حوصلہ مندی، قواعد وضوابط، نقصان دہ۔

۵۔ ان کے ہم معنی الفاظ لکھیں۔

یکساں، مقبول، دالان، تلاش، مفید۔

۶۔ ''کھیل کے فوائد'' پر مختصر مضمون لکھیں۔

۷۔ آپ کے علاقے میں کون سے کھیل زیادہ مقبول ہیں اور وہ کیسے کھیلے جاتے ہیں؟

۸۔ آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ پسند کی وجہ بیان کریں۔

۹۔ فقرے درست کریں۔

PERFECT24U.COM

(ا) ہم اور وہ مل کر کھیلیں گے۔

(ب) بچے کھیل پسند کرتے ہیں۔

(ج) گیند گم ہو گیا ہے۔

(د) ہر اشخاص کو ورزش کرنی چاہیے۔

(ہ) تم نے مجھ کو کہا کہ میرے پاس آؤ۔

سرگرمی

☆ طلبہ مختلف علاقائی کھیلوں کے بارے میں آپس میں مکالمہ کریں۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام

طلبہ کو چند مزید کھیلوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

پرائیویٹ بس

پرائیویٹ بس

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی معلومات کو بیان کر سکیں۔
- مزاح سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

نئے الفاظ:

اِٹھلاتی ، عَدَم آباد ، راہ گیر ، گورِ غریباں ، زَبوں حالی ، شامتِ اَعمال۔

گھر آنے کو جب مل نہ سکی کوئی سواری
سوچا کہ چلو چل کے پکڑ لیں کوئی لاری
جب چڑھ گئی ہر ایک سواری پہ سواری
اس وقت بریلی سے روانہ ہوئی لاری

اللہ رے لاری کی وہ اِٹھلاتی ہوئی چال
میکے سے دلھن چلنے لگی جانبِ سسرال
سیدھی عدم آباد جو جاتی تھی یہ لاری
مخلوق کو خالق سے ملاتی تھی یہ لاری

ہارن وہ بجاتی تھی کہ سُن کر کوئی ڈر جائے
مطلب یہ کہ راہ گیر نہ مرتا ہو تو مر جائے
دھکے نہ لگیں اس کو تو ہوتی نہ تھی اسٹارٹ
کیا جانے وہ لاری تھی یا تھی کوئی بیل کارٹ

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

دکھاتی

کچھوے کی طرح چلتی تھی جب ناز دکھاتی
راکٹ کی طرح اُڑتی تھی جب مُوڈ میں آتی

اس غم میں کہ مِل جائے کوئی اَور سواری
ہر گورِ غریباں پہ ٹھہر جاتی تھی لاری

PERFECT24U.COM

لاری میں مسافر تھے پریشاں و زبوں حال
لے آئی تھی لاری میں اِنھیں شامتِ اعمال

اتنے میں خبر آئی، بُرا وقت پڑا ہے
پیدل ہی چلے جاؤ، دُھرا ٹوٹ گیا ہے

رستے میں کچھ اس زور سے جھٹکے لگے دو تین
کچھ لوگ جو کمزور تھے پڑھنے لگے یٰسین

گھر پہنچے تو اس شان سے ہم دُھول میں اَٹ کر
جیسے ابھی آئے ہیں صحارا سے پلٹ کر

(دلاور فگار)

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ مصرعے مکمل کریں۔

(ا) جب چڑھ گئی ہر ایک سواری پہ ....

(ب) مخلوق کو .... سے ملاتی تھی یہ لاری

(ج) راکٹ کی طرح اُڑتی تھی جب .... میں آتی

(د) .... میں کچھ اس زور سے جھٹکے لگے دو تین

(ہ) گھر پہنچے تو اس .... سے ہم دھول میں اَٹ کر

۲۔ معنی لکھیں۔

اِٹھلانا، راہ گیر، عدم آباد، گورِ غریباں، شامتِ اعمال، زبوں حال۔

۳۔ مندرجہ ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

PERFECT24U.COM

لاری، سواریاں، مخلوق، دلھن، اعمال، خبر، اوقات۔

۴۔ نظم کے آخری شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

سرگرمی

☆ آپ نے ضرور کسی بس میں سفر کیا ہوگا۔ اس کا حال زبانی بیان کریں۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام:

اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ یہ نظم خود تحت اللفظ پڑھیں اور پھر بچوں سے بلند خوانی کروائیں۔ طلبہ کو پڑھنے کے لیے کوئی اور مزاحیہ نظم بھی دیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

آدھا کمبل

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کے پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی بھی گفتگو یا تحریر میں موجود کوئی سقم یا کمی بیان کر سکیں۔
- اخلاقی کہانیاں (پڑھنے کا شوق پیدا کرنا) شوق سے پڑھیں۔
- اسلام میں والدین کے بارے میں دیے گئے احکامات سے آگاہ ہو سکیں۔

نئے الفاظ:

ڈیوڑھی ، پژمردہ ، ملول ، ناگواری ، ناک بھوں چڑھانا ، خلل پڑنا ، عاقبت ، چار و نا چار ، نادم ہونا ، لاحق ہونا ، اطاعت ۔

ایک تاجر بہت مال دار اور خوش حال تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اُسے ایک ہی بیٹا دیا تھا۔ تاجر نے بیٹے کو بہت لاڈ پیار سے پال پوس کر بڑا کیا۔ اُسے پڑھایا لکھایا۔ تجارت کے گُر سکھائے اور بڑی دھوم دھام سے اس کی شادی کی۔

PERFECT24U.COM

بیٹے کی شادی کے ایک سال بعد ہی تاجر کی بیوی فوت ہو گئی۔ گھر کا سارا انتظام بہو کے سپرد ہو گیا۔ بیوی کے مرنے کے بعد تاجر پژمردہ اور ملول رہنے لگا اور زندگی کی رونقوں سے الگ تھلگ ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی بڑھاپے نے اسے کمزور بنا دیا۔ رفتہ رفتہ اُسے دمے کی بیماری لاحق ہو گئی۔

تاجر نے اپنی گرتی ہوئی صحت کے پیشِ نظر اپنی ساری جائیداد اور کاروبار بیٹے کے حوالے کر دیا۔ اتنی دولت اور جائیداد پا کر بہو اور بیٹا بہت خوش ہوئے اور اس کی خدمت کرنے لگے۔

تاجر کے بیٹے نے تمام کاروبار سنبھال لیا۔ اب وہ زیادہ تر وقت اپنے کاروبار میں لگاتا۔ تاجر گھر پر ہی پڑا رہتا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تاجر کی بیماری بڑھتی گئی۔ بہو کی

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

خدمت گزاری کا جوش بھی ٹھنڈا پڑنے لگا۔ علاج معالجے میں غفلت ہونے لگی۔ خوراک پر بھی کوئی خاص توجہ باقی نہ رہی۔ اب یہ حال ہوگیا کہ تاجر سارا سارا دن اکیلا ایک کونے میں پڑا کھانستا رہتا، نہ بیٹے کو فرصت تھی کہ اس کا حال پوچھتا اور نہ بہو توجہ دیتی۔ رفتہ رفتہ یہ ہونے لگا کہ اس کی کھانسی کی آواز سن کر بہو تو خاصی ناک بھوں چڑھاتی اور بیٹے کے چہرے پر بھی ناگواری صاف نظر آتی۔

موسم بدلا، گرمی رخصت ہوئی، سردی کی آمد کے ساتھ ہی تاجر کے مرض میں اضافہ ہوگیا۔ اب وہ بے چارہ رات رات بھر بیٹھا کھانستا رہتا۔ اس کی حالت دیکھ کر بیٹے اور بہو نے مشورہ کیا کہ اس طرح کھانستے رہنے سے گھر کے دوسرے لوگ بھی بیمار ہوں گے اس لیے تاجر کو کمرے سے باہر رہنے کے لیے کہا جائے۔ چنانچہ ایک دن بیٹے نے باپ سے کہا: آپ رات بھر کھانستے رہتے ہیں، اس سے ہم سب کے آرام میں خلل پڑتا ہے۔ بچوں میں بھی بیماری کے پھیلنے کا ڈر ہے، اس لیے اب آپ اپنی چارپائی باہر ڈیوڑھی میں بچھالیں تو مناسب ہوگا۔

PERFECT24U.COM

بیٹے کے اس رویے اور گفتگو سے باپ کو دکھ تو بہت ہوا، لیکن بے چارہ کیا کرسکتا تھا۔ چار و ناچار وہ اپنی چارپائی ڈیوڑھی میں کھینچ لایا۔ شام ہوئی تو سردی بڑھ گئی۔ تاجر نے بیٹے سے کہا: باہر سردی ہے کمبل کے بغیر سونا ممکن نہیں ہوگا۔

یہ بات سن کر نوجوان نے اپنے بیٹے سے کہا: جاؤ دادا کے لیے گودام سے پرانا کمبل اٹھالاؤ۔

لڑکا فوراً گیا اور گودام سے پھٹا پرانا کمبل اُٹھالایا۔ کمبل اپنے دادا کو دیتے ہوئے لڑکے نے کہا:

''دادا جان یہ لیں کمبل، لیکن اس میں سے آدھا پھاڑ کر مجھے دیں اور آدھا آپ اپنے لیے رکھ لیں۔''

perfect24u.com

perfect24u.com

دادا نے پوتے سے کہا: بیٹے! ویسے ہی یہ کمبل پرانا ہے۔ اندر کے مقابلے میں باہر سردی بھی زیادہ ہے۔ آدھے کمبل میں میں کیسے سوسکوں گا؟''

لڑکے کے باپ نے بھی یہ بات سن کر کہا: بیٹے ! تم آدھا کمبل لے کر کیا کرو گے؟

لڑکے نے بڑے معصومیت سے اپنے باپ کو جواب دیا: گھر میں ایسا کمبل تو ایک ہی ہے۔ اگر سارا کمبل دادا کو دے دیا تو کل جب آپ بوڑھے اور بیمار ہو کر ڈیوڑھی میں چارپائی بچھائیں گے تو میں آپ کے لیے ایسا کمبل کہاں سے لاؤں گا؟''

لڑکے کی سادگی سے کہی ہوئی بات سن کر نوجوان لرز اُٹھا۔ اُسے اپنے رویّے پر سخت ندامت ہوئی۔ اس نے اپنے باپ سے سچّے دل سے معافی مانگی۔ اُسے کمرے میں لے گیا اور پھر باقی زندگی اس کی خدمت اور اطاعت کرتا رہا۔ اس کی ضرورتوں، خوراک اور علاج کا پورا پورا خیال رکھا۔ اس طرح بوڑھا تاجر اپنے بیٹے سے خوش ہو گیا۔ اب وہ اُسے دعائیں دیا کرتا۔ یقیناً باپ کی دعائیں بیٹے کی عاقبت سنواریں گی۔

PERFECT24U.COM

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) تاجر کی اولادیں تھیں:

- ایک ✓
- دو
- تین
- چار

(ب) تاجر کو بیماری لاحق ہوگئی:

- تپ دق کی
- دمے کی ✓
- یرقان کی
- میعادی بخار کی

(ج) بیوی کی وفات کے بعد تاجر نے سوچا:

- اپنی جائیداد غریبوں کے لیے وقف کر دے۔
- فلاحی ادارے قائم کرے۔
- ساری دولت، مال جائیداد اور کاروبار بیٹے کے حوالے کر دے۔ ✓
- اپنے کاروبار کی طرف زیادہ توجہ دے۔

PERFECT24U.COM

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) بیوی کے مر جانے کے بعد تاجر کی کیا کیفیت ہوئی؟

(ب) تاجر نے مال و دولت بیٹے کے حوالے کر دی تو بیٹے اور بہو نے کیا کیا؟

(ج) تاجر کی بیماری میں اضافہ ہوگیا تو بیٹے اور بہو نے کیا رویہ اختیار کیا؟

(د) دمے کے مرض کا موسم سے کیا تعلق ہے؟

(و) تاجر کی کھانسی میں اضافے پر بیٹے نے باپ کو کیا مشورہ دیا؟

perfect24u.com

perfect24u.com

(ز) تاجر کے پوتے نے کمبل کے بارے میں کیا کہا؟

(ح) پوتے کی بات کا کیا نتیجہ نکلا؟

۳۔ معنی لکھیں۔

مشورہ، عاقبت، دُھوم دھام، پژمُردہ، ملول، ناگواری۔

۴۔ ان الفاظ وتراکیب کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ مفہوم واضح ہو جائے۔

ناک بھوں چڑھانا، غفلت برتنا، لاحق ہونا، اطاعت کرنا، چارو ناچار۔

۵۔ اس کہانی میں کیا سبق موجود ہے؟

۶۔ وہ الفاظ جو آواز کے اعتبار سے یکساں مگر املا کے لحاظ سے مختلف ہوں متشابہ الفاظ کہلاتے ہیں۔

جیسے: ابد (ہمیشہ)، عبد (بندہ)

ان الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہوں۔

ارض، عرض، امارت، عمارت، کثرت، کسرت، قمر، کمر، نظر، نذر۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی

☆ بچے اس کہانی کو ڈرامے کی صورت میں پیش کریں۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام:

سبق کی تکمیل پر چند طلبہ کو یہ کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرنے کے لیے کہیں۔ باقی طلبہ کو غور سے سننے کے لیے کہیں، پھر طلبہ سے پوچھیں کہ کہانی بیان کرنے والے طالب علم نے کون سے اہم نکات نظر انداز کر دیے ہیں۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

محنت کی عظمت

حاصلاتِ تعلم: اس سبق کے پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ وہ:

- اسما کی تذکیر و تانیث اور ضمائر کی تذکیر و تانیث کو سمجھ سکیں۔
- مسلسل محنت کی عادت پیدا کر سکیں۔
- محنت کی عظمت سے آگاہ ہو سکیں۔

نئے الفاظ:

رِزقِ حَلال ، تنگ دستی ، عار ، مُعززترین ، ہجرت ، مُسلسل ، کترانا ، پس انداز کرنا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے کہ "انسان کو وہی کچھ ملتا ہے جس کے لیے وہ محنت کرتا ہے"۔ اسلام نے محنت کا بڑا درجہ مقرر کیا ہے۔ جو لوگ محنت کر کے رزقِ حلال کماتے ہیں، انھیں اللہ کا دوست قرار دیا گیا ہے۔ ہمارے رسولِ مقبول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے محنت کرنے والوں کو پسند فرمایا ہے۔

PERFECT24U.COM

ایک مرتبہ ایک شخص سخت تنگ دستی کی حالت میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حاجت بیان کی۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا کہ تمھارے پاس کیا کچھ ہے؟ اُس نے عرض کیا: ایک دری ایک لکڑی کا پیالہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لے آؤ۔ وہ شخص گھر گیا اور دری اور پیالہ لے آیا۔ آپ ﷺ نے وہاں موجود صحابہؓ سے پوچھا: ان دونوں چیزوں کو کون کتنے میں خریدنا چاہتا ہے؟ ایک صحابیؓ نے ایک درہم رقم مقرر کی۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: نہیں اتنی کم رقم نہیں۔ ایک اور صحابیؓ نے دونوں چیزیں دو درہم میں خرید لیں۔ آپ ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: اس رقم میں سے آدھی کا آٹا خرید کر گھر دے آؤ اور باقی رقم میں سے ایک کلہاڑی اور رسّی خرید کر لے آؤ۔

perfect24u.com

perfect24u.com

وہ شخص گیا اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد کے مطابق کلہاڑی اور رسّی خرید کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوگیا۔ آپ ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے کلہاڑی میں دستہ لگایا اور فرمایا: یہ کلہاڑی اور رسّی لے کر جنگل میں جاؤ۔ لکڑیاں کاٹ کر رسّی میں باندھ کر بازار لے جاؤ اور فروخت کر کے اپنی ضرورت پوری کرو۔

وہ شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد پر عمل کرتا رہا۔ کچھ دن کے بعد وہ پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: حضور آپ ﷺ کے ارشاد کے مطابق میں روزانہ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتا ہوں۔ اب میرے حالات بہتر ہوگئے ہیں۔ میرے پاس دس درہم کی رقم پس انداز بھی ہوگئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح محنت کرتے رہو، اللہ تعالیٰ برکت دے گا۔

ہاتھ سے کام کرنے میں کوئی عار نہیں۔ اس سے عزت گھٹتی نہیں، بڑھتی ہے۔ ہمارے رسولِ مقبول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دنیا کے معزز ترین انسان تھے لیکن آپ ﷺ اپنے بہت سے کام خود کرتے تھے اور اس میں خوشی محسوس فرماتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے جوتوں تک کی مرمت اپنے ہاتھ سے فرمالیا کرتے تھے اور اس میں کوئی عار محسوس نہیں فرماتے تھے۔

حضرت محمد ﷺ جب مکّہ مکرمہ سے ہجرت فرماکر مدینہ منورہ تشریف لائے، تو آپ ﷺ نے مسجد نبوی ﷺ بنوائی۔ یہ مسجد مزدوروں اور کاریگروں نے نہیں بنائی تھی بلکہ صحابہ کرامؓ کی مدد سے خود آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے تعمیر فرمائی تھی۔ صحابہ کرامؓ نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ یہ کام کرنے کے لیے ہم موجود ہیں۔ آپ ﷺ آرام فرمائیں، لیکن آپ ﷺ نے یہ درخواست قبول نہیں فرمائی اور مسجد کی تعمیر میں خود بھی حصّہ لیا۔

دنیا میں جتنے بڑے اور نام وَر لوگ پیدا ہوئے، وہ محنت ہی کی بدولت نام وَر ہوئے۔ بڑا آدمی بننے کا ذریعہ صرف اور صرف محنت ہے۔ بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ طالب علمی کے زمانے سے لے کر اپنی وفات تک مسلسل محنت کرتے رہے۔ وہ ان تھک محنت کرنے والے

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

انسان تھے۔ انھوں نے اپنے لڑکپن سے ہی محنت اختیار کی۔ جب آپ طالب علم تھے تو رات دیر تک پڑھنے لکھنے میں مصروف رہتے تھے۔ آپ کی بڑی بہن آپ کو زیادہ محنت کرنے اور دیر تک جاگتے رہنے سے منع کرتیں۔ آپ جواب دیتے: ''محنت نہیں کروں گا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا؟''

آپ نے قوم کو بھی یہی پیغام دیا:

''اب یہ آپ پر ہے کہ کام کریں۔ کام...... کام...... کام...... کامیابی ہمارا مقدر ہے۔''

دنیا میں سہولتیں، آسائشیں اور رونقیں ان ہی لوگوں کے دم قدم سے ہیں، جنھوں نے دن رات محنت کی، ایجادات کیں اور مخلوقِ خدا کو فائدہ پہنچایا۔ یہ انسانیت کے محسن اگر محنت سے جی چُراتے تو ہماری زندگی میں اتنا آرام اور سہولت نہ ہوتی۔ قدرت نے ان لوگوں کی محنت کے صلے میں انھیں عظمت بخشی اور وہ زندہ جاوید ہو گئے۔

PERFECT24U.COM

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) بانئ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ نے محنت سے متعلق قوم کو کیا پیغام دیا؟

(ب) بڑا آدمی بننے کے لیے کیا ہونا ضروری ہے؟

(ج) محنت سے جی چرانے سے کیا مراد ہے؟

(د) انسانیت کے محسن کون لوگ ہیں؟

(ہ) اللہ تعالیٰ کا دوست کسے کہا گیا؟

۲۔ معنی بتائیں۔

پس انداز، تنگ دستی، رزقِ حلال، رونما، معززترین، ہجرت، عار۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ واحد لکھیں۔

ایجادات، ذرائع، حالات، اصحابؓ، واقعات، سہولیات۔

۴۔ درست تلفظ کے مطابق اعراب لگائیں:

میسر، مرمت، مصرُوف، محسن، زندہ جاوید، محفوظ۔

۵۔ خالی جگہوں پر موزوں الفاظ لگائیں۔

(ا) جو لوگ محنت کر کے .... کماتے ہیں اُنھیں اللہ کے دوست قرار دیا گیا ہے۔

(ب) محنت کرنے اور کام کرنے میں کوئی .... نہیں۔

(ج) وہ .... محنت کرنے والے انسان تھے۔

(د) .... نہیں کروں گا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا؟

۶۔ تذکیر و تانیث کی دو اقسام ہیں۔ (۱) حقیقی تذکیر و تانیث (۲) غیر حقیقی تذکیر و تانیث۔

جانداروں کی تذکیر و تانیث کو حقیقی تذکیر و تانیث کہا جاتا ہے جبکہ بے جان چیزوں کے لیے بھی مذکر اور مؤنث کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے غیر حقیقی تذکیر و تانیث کہتے ہیں۔ جیسے میں نے روٹی کھائی (روٹی مؤنث ہے)۔ میں نے پانی پیا (پانی مذکر ہے)۔ آپ مندرجہ ذیل الفاظ میں سے مؤنث اور مذکر الگ الگ لکھیں۔

PERFECT24U.COM

محنت، منصوبہ، لکڑی، دستہ، پیغام، خندق، مسجد، جنگل، کلہاڑی، زندگی۔

۷۔ ''محنت کی برکت'' کے عنوان پر مضمون لکھیں۔

سرگرمی

☆ بچے اپنی ان مصروفیات کی فہرست مرتب کریں جس سے محنت ظاہر ہوتی ہو۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام:

طلبہ کو محنت کی عظمت کے حوالے سے کچھ مزید واقعات سے آگاہ کریں۔ اپنے معاشرے کے محنت کشوں کے متعلق بھی بتائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

تھوڑا تھوڑا بہت

حاصلاتِ تعلّم!

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- سن کر معلومات کا ادراک کریں اور ان کے جواب کے لیے خود کو ذہنی طور پر تیار کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ کی شناخت کر سکیں۔

نئے الفاظ

رَفتہ رَفتہ ، لحظہ لحظہ ، مُوسلا دھار ، جُھنڈ ، لَمحہ لَمحہ ، مُرتَّب ، صَرف ، کرتَب ، ہُنر ، علم و فن ، ڈھنگ ، جھاڑ۔

PERFECT24U.COM

بنایا ہے چڑیوں نے جو گھونسلا
سو اک ایک تنکا اکٹھا کیا
گیا ایک ہی بار سورج نہ ڈوب
مگر رفتہ رفتہ ہُوا ہے غروب
قدم ہی قدم طے ہُوا ہے سفر
گئیں لحظہ لحظہ میں عمریں گزر
برستا جو مینہ موسلا دھار ہے
سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ ہے
درختوں کے جُھنڈ اور جنگل گھنے
یوں ہی پتّے پتّے سے مل کر بنے
ہوئے ریشہ ریشہ سے بَن اور جھاڑ
بنا ذرّے ذرّے سے مل کر پہاڑ
لگا دانے دانے سے غلّے کا ڈھیر
پڑا لمحے لمحے سے برسوں کا پھیر
جو ایک ایک پَل کر کے دن کٹ گیا
تو گھڑیوں ہی گھڑیوں برس گھٹ گیا

perfect24u.com

perfect24u.com

لکھا لکھنے والے نے ایک ایک حرف
ہوئیں گڈیاں کتنی کاغذ کی صَرف

ہوئی لکھتے لکھتے مرتّب کتاب
اسی پر ہر اک شے کا سمجھو حساب

ہر اک علم و فن اور کرتب، ہُنر
نہ تھا پہلے ہی دن سے اس ڈھنگ پر

یوں ہی بڑھتے بڑھتے ترقی ہوئی
جو نیزہ ہے اب، تھا وہ پہلے سُوئی

جولاہے نے جوڑا تھا ایک ایک تار
ہوئے تھان جس کے گزوں سے شمار

اگر تھوڑا تھوڑا کرو صبح و شام
بڑے سے بڑا کام بھی ہو تمام

(مولانا محمد اسمٰعیل میرٹھی)

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ نثر بنائیں۔

بنایا ہے چڑیوں نے جو گھونسلا سو ایک ایک تنکا اکٹھا کیا
قدم ہی قدم طے ہوا ہے سفر گئیں لحظہ لحظہ میں عمریں گزر

۲۔ معنی لکھیں۔

جُھنڈ، ڈھنگ، گھنے، بوچھاڑ، بَن، مرتب، کرتب۔

۳۔ نظم میں ان کے ہم قافیہ الفاظ تلاش کریں۔

غروب، جھاڑ، سفر، صرف، کتاب، شام، ڈھیر۔

۴۔ واحد کے جمع لکھیں: ذرّہ، لمحہ، حرف، شے، فن۔

۵۔ اعراب لگائیں۔

PERFECT24U.COM

جھنڈ، موسلادھار، ننھی، مرتب، بوچھاڑ، ہنر۔

۶۔ نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

زبانی

اس نظم سے کیا سبق ملتا ہے؟ اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

سرگرمیاں

☆ نظم میں ''تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے'' کی مثالیں تلاش کریں۔

☆ نظم میں ''لمحہ لمحہ'' دوبارا استعمال ہوا جس سے بات میں زور پیدا ہوا ہے۔ نظم سے ایسی مثالیں تلاش کر کے لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

طلبہ سے نظم کو زبانی یاد کرنے اور مل کر نے اور ترنم سے ادا کرنے کے لیے کہیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ماحول کی آلودگی

ماحول کی آلودگی-

حاصلاتِ تعلم

اس سبق کے پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آلودگی کی تعریف، اقسام اور تدارک سے آگاہی حاصل کر سکیں۔
- اپنی ذات و ماحول سے متعلق مسائل و امور پر درخواست تحریر کر سکیں۔

نئے الفاظ

آلودگی ، زمینی آلودگی ، کرۂ ہوائی ، تیزابی گیسیں ، آبی حیات ، آلودہ پانی ، بے ہنگم آوازیں ، قوتِ سماعت ، بے دریغ ، بدبو ، زیرِ زمین پانی ، پیش خیمہ ۔

PERFECT24U.COM

آج کل پوری دنیا ماحول کی آلودگی کے مسئلے سے دوچار ہے۔ ماحول کیا ہے؟ ہمارے اردگرد موجود تمام جاندار اور بے جان چیزیں ہمارا ماحول ہے۔ انسان بھی اسی ماحول کا حصہ ہے۔

قدرت نے ماحول کی تمام اشیا میں ایک توازن قائم کیا ہے۔ ماحول کی تمام اشیا کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ بعض انسانی سرگرمیاں قدرت کے اس توازن کو بگاڑ دیتی ہیں۔ اس سے

perfect24u.com

perfect24u.com

ماحول میں موجود تمام جاندار اور بے جان چیزیں متاثر ہوتی ہیں۔ ان میں ایسی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، جو مضر ہوتی ہیں۔ یہ مضر تبدیلیاں ماحول کی آلودگی کہلاتی ہیں۔

ماحول کی آلودگی کئی طرح کی ہوتی ہے مثلاً ہوا کی آلودگی، پانی کی آلودگی، زمین کی آلودگی، آواز کی آلودگی (شور) وغیرہ۔ ہوا، پانی اور زمین میں سے کوئی ایک بھی آلودہ ہو تو دوسری کو بھی آلودہ کر دیتی ہے۔

کارخانوں، فیکٹریوں، ہسپتالوں اور رہائشی علاقوں سے گندا پانی اور زہریلے مادے ندی، نالوں اور دریاؤں میں بہا دیے جاتے ہیں۔ اس سے ندی، نالوں اور دریاؤں کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔ آبی حیات متاثر ہوتی ہے۔ اس گندے پانی کی وجہ سے زیرِ زمین پانی بھی آلودہ ہو جاتا ہے۔ انسان یہ آلودہ پانی پی کر اسہال، ہیضے، یرقان، پولیو اور ٹائیفائیڈ جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پیٹ کی زیادہ تر بیماریاں آلودہ پانی کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

گھریلو استعمال میں آنے والے مرکبات جیسے صابن، شیمپو، واشنگ پوڈر، پلاسٹک کے تھیلے اور کارخانوں سے خارج ہونے والا ٹھوس فضلہ، زمین کی آلودگی کا باعث بنتا ہے۔ کھیتوں اور فصلوں میں استعمال ہونے والی کیمیائی کھادیں اور مختلف زرعی ادویات بھی زمین کو آلودہ کرتی ہیں۔ ان کی وجہ سے زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ بہت سے مفید کیڑے مکوڑے اور پرندے بھی ہلاک ہو جاتے ہیں نیز پرندوں کی کئی نسلیں اب ناپید ہوتی جا رہی ہیں۔

گاڑیوں، کارخانوں، فیکٹریوں، مشینوں، ریڈیو اور ٹیلی وژن وغیرہ سے شور کی آلودگی پیدا ہوتی ہے۔ بلند، تیز اور بے ہنگم آوازوں کے شور سے قوتِ سماعت متاثر ہوتی ہے۔ طبیعت میں چڑچڑاپن پیدا ہوتا ہے۔ ذہن پر بے شمار منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

ماحول کی آلودگی کی بڑی وجوہات میں صحت وصفائی کے ناقص انتظامات، کوڑے کرکٹ کو ٹھیک طریقے سے ٹھکانے نہ لگانا اور جنگلات کی بے دریغ کٹائی شامل ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں ملک کے کم از کم چوتھائی رقبے پر جنگلات ہیں، جبکہ پاکستان میں پانچ فی صد سے بھی کم رقبے

PERFECT24U.COM

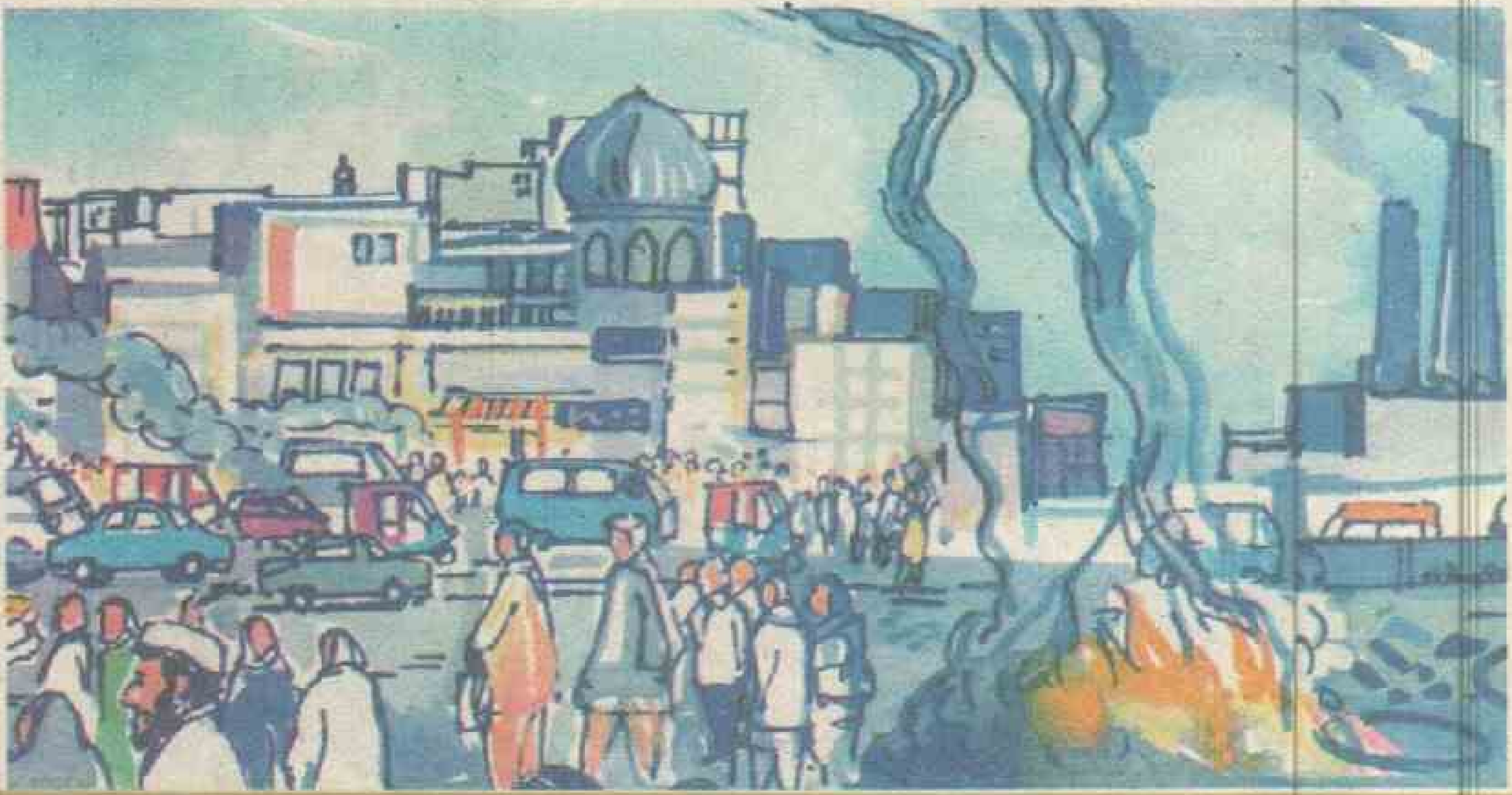

perfect24u.com

perfect24u.com

پر جنگلات ہیں اور ان میں بھی بے دریغ کٹائی کی وجہ سے کمی واقع ہو رہی ہے۔ جنگلات بے شمار فوائد کے علاوہ ہوا کو قدرتی طور پر صاف کرنے کا ذریعہ ہیں۔ جنگلات کی کٹائی سے ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے فضائی آلودگی میں اضافے کے علاوہ زمینی درجہ حرارت بھی بڑھ رہا ہے۔ زمینی درجہ حرارت میں اضافہ بے شمار دیگر مسائل کا پیش خیمہ ہے۔

ماحول کی بہتری کے لیے حکومت کو چاہیے کہ جنگلات کی بے دریغ کٹائی کو سختی سے روکے۔ جنگلات کا رقبہ بڑھانے کی کوشش کرے۔ شجر کاری کی مُہمات چلائے۔ عوام کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی ترغیب دے۔ دُھواں چھوڑنے والی گاڑیوں پر پابندی لگائے۔ کارخانوں کے مالکان کو پابند کرے کہ وہ مضر گیسوں، دُھوئیں کے اخراج اور زہریلے گندے پانی کے اخراج کو روکنے کے لیے پلانٹ لگائیں۔ حکومت عوام میں ماحول کی آلودگی سے متعلق شعور پیدا کرے۔

ہم میں سے ہر فرد کو چاہیے کہ ماحول کی بہتری کی کوشش کرے۔ ماحول کو صاف ستھرا رکھے۔ صفائی تو ہمارے لیے نصف ایمان کا درجہ رکھتی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ پانی کو آلودہ ہونے سے بچائیں اور زیادہ سے زیادہ درخت لگا کر ماحول کو خوشگوار بنائیں۔

PERFECT24U.COM

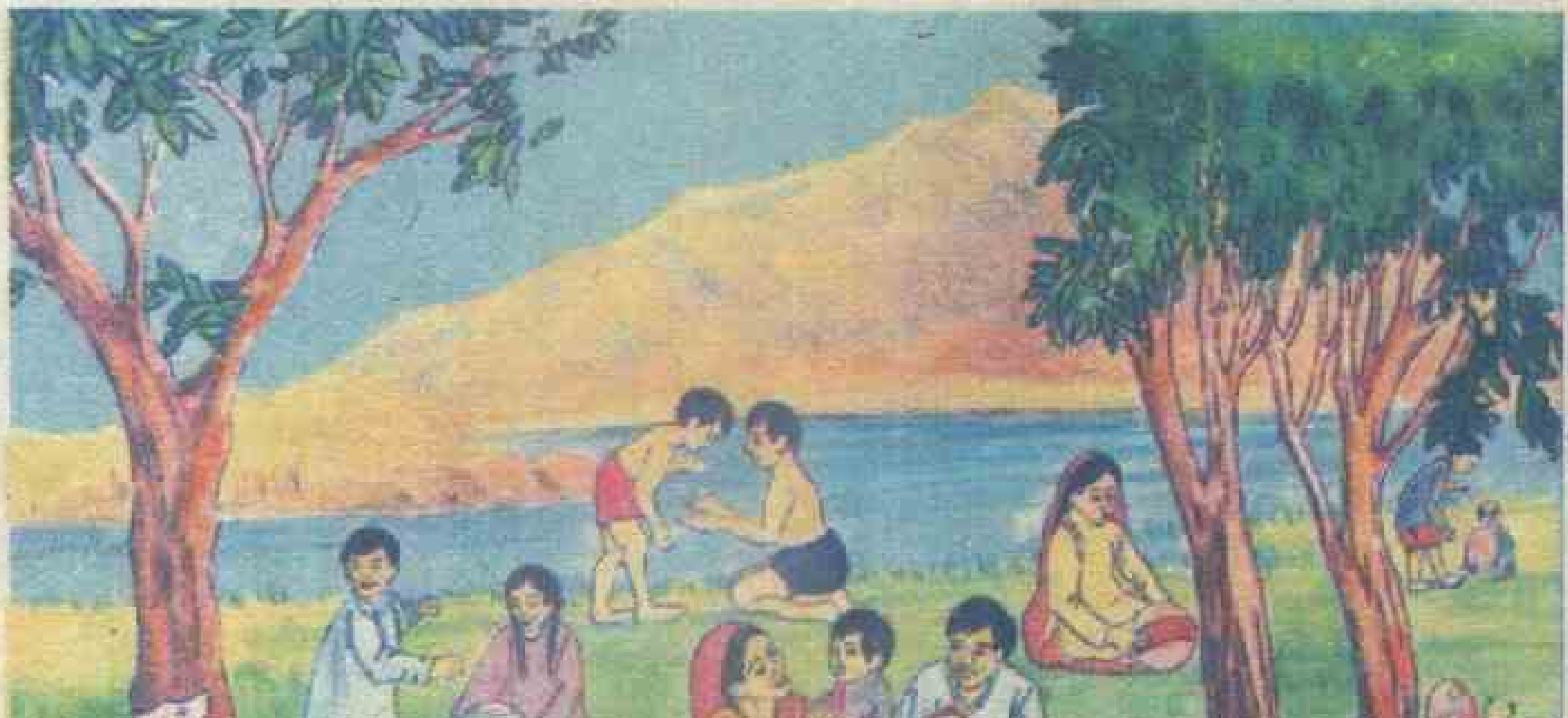

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) زمینی درجہ حرارت میں اضافے کا بڑا سبب ہے:

- جنگلات کی زیادتی
- آکسیجن کی زیادتی
- کاربن ڈائی آکسائیڈ کی زیادتی ✓
- شور کی زیادتی

(ب) فضائی آلودگی کا سب سے بڑا سبب ہے:

- زیرِ زمین مادے
- گندا پانی
- گاڑیوں کا شور
- زہریلی گیسیں اور دھواں ✓

(ج) آج دنیا کا بڑا مسئلہ ہے:

- آلودگی ✓
- بے روزگاری
- ذرائع نقل و حمل کی کمی
- ضروریات زندگی کی فراہمی

(د) جگر اور گُردوں کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں:

- فضائی آلودگی سے
- آبی آلودگی سے ✓
- زمینی آلودگی سے
- شور کی آلودگی سے

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) ماحول کسے کہتے ہیں؟

(ب) آلودگی کیا ہے؟

(ج) ماحول کی آلودگی کی بڑی بڑی قسمیں کون سی ہیں؟

(د) فضائی آلودگی سے انسانی صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(ہ) پانی کی آلودگی سے کون کون سے بیماریاں پھیلتی ہیں؟

(و) ہوا کو صاف رکھنے کا قدرتی ذریعہ کیا ہے؟

(ز) جنگلات کی کمی سے ہمارے ماحول اور زندگی پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں؟

۳۔ جملے مکمل کریں۔

(ا) جنگلات کی کٹائی سے ماحول میں .... کا اضافہ ہو رہا ہے۔

(ب) پرندوں کی کئی نسلیں اب .... ہوتی جا رہی ہیں۔

(ج) انسانی سرگرمیاں قدرت کے اس .... کو بگاڑ دیتی ہیں۔

(د) مضر تبدیلیاں ماحول کی .... کہلاتی ہیں۔

۴۔ معنی لکھیں۔

مضر، آبی، فضائی، سدِ باب، عوامل، بے دریغ، نباتات، بے ہنگم، عارضہ۔

۵۔ ان الفاظ پر درست تلفظ کے مطابق اعراب لگائیں۔

PERFECT24U.COM

کرہ ہوائی، عوامل، سدِ باب، عارضہ، فضلہ، ضرر رساں، صحت۔

۶۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

گیس، مادے، قسم، مالکان، مسائل، انتظام، فرد، اثرات، ضروریات، ادویات۔

۷۔ جملوں میں استعمال کریں۔

قوّتِ سماعت، آبِ حیات، بے ہنگم، اثر انداز، پیش خیمہ۔

۸۔ کارخانوں کا گندا، زہریلا پانی اور فاضل مادے فضائی، آبی اور زمینی آلودگی کا کس طرح باعث بنتے ہیں؟ وضاحت کریں۔

۹۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب / ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام دو دن کی بیماری کی چھٹی کی درخواست لکھیں، جس میں ایسی بیماری کا ذکر ہو جو آلودگی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

سرگرمیاں

☆ اپنے ماحول سے چند ایسی چیزوں کی فہرست بنائیں، جو آلودگی کا باعث بنتی ہیں۔

☆ گھریلو استعمال میں آنے والی کون کون سی چیزیں آلودگی کا سبب بنتی ہیں۔ فہرست مرتب کریں۔

☆ طلبہ ماحولیاتی آلودگی پر مبنی تصاویر کا چارٹ بنا کر کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

☆ ماحولیاتی آلودگی سے پیدا ہونے والی پانچ بیماریوں کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ کو فضائی، زمینی اور آبی آلودگی کے باہم تعلق سے پوری طرح روشناس کرائیں۔

PERFECT24U.COM

۲۔ طلبہ کو اپنے علاقے کے کسی کارخانے کی سیر کرائیں اور زمینی، فضائی اور آبی آلودگی کا مشاہدہ کرائیں۔

۳۔ طلبہ سے اپنے سکول میں پودے لگوائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

غازیوں اور شہیدوں کا دن

حاصلاتِ تعلم

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وطن سے محبت اور اس کی حفاظت کا جذبہ پیدا کر سکیں۔
- سادہ جملوں کو مرکب جملوں میں بدل سکیں۔

نئے الفاظ

عزم و ہمت ، تازہ ولولہ ، بین الاقوامی ، کثیر فوج ، بکتر بند ، علی الصباح ، ضمیمہ ، طلوعِ آفتاب ، یلغار ، سیسہ پلائی دیوار ، جنگی جنون ، ڈویژن فوج ، استقامت ، تہس نہس ، جسارت ، سنہرے خواب ، ناپاک عزائم ، ٹڈی دل ، حیاتِ ابدی۔

PERFECT24U.COM

چھے ستمبر ہمیں عزم و ہمت اور شجاعت کی یاد دلاتا ہے۔ اس روز ہم اپنے وطن کی حفاظت اور سربلندی کا عہد کرتے ہیں اور اس کی سلامتی کی دعائیں مانگتے ہیں۔

پانچ اور چھے ستمبر ۱۹۶۵ء کی شب کو ہمارے بزدل ہمسائے بھارت نے رات کی تاریکی میں اعلانِ جنگ کے بغیر پاکستان پر حملہ کر دیا۔ دشمن نے بین الاقوامی سرحدوں کے تقدس کو پامال کرتے ہوئے پوری قوت، کثیر فوج اور ٹینکوں کی بھاری تعداد کے ساتھ جسڑ، واہگہ اور بیدیاں کے علاقے پر بیک

perfect24u.com

perfect24u.com

وقت حملہ کر دیا۔ دشمن کا خیال تھا کہ اہلِ پاکستان سوئے ہوئے ہوں گے اور وہ آسانی سے اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب ہو جائے گا۔

دشمن کو اپنی فتح پر اس قدر یقین تھا کہ اس نے خفیہ طور پر اخبارات کے ایسے ضمیمے تیار کرا لیے تھے کہ وہ علی الصباح جاری ہوں کہ "لاہور پر بھارت کا قبضہ ہو گیا ہے۔" اس زعم میں کچھ ضمیمے جاری بھی کرا دیے گئے۔ "آکاش وانی" (بھارتی ریڈیو) اور بی بی سی لندن سے لاہور پر بھارتی قبضے کی خبریں بھی اُڑائی گئیں۔ بھارتی پارلیمنٹ کے اجلاس میں اعلان کیا گیا کہ شام تک لاہور پر بھارت کا قبضہ ہو جائے گا۔ بھارت کو یہ یاد نہیں رہا کہ اس نے ایک زندہ و پائندہ قوم کو للکارا ہے۔ ایسی قوم، جو وطن کی آن پر جان نچھاور کرنا جانتی ہے۔

بھارتی فضائیہ نے طلوعِ آفتاب کے بعد پاکستان کے کئی شہروں پر بمباری کی۔ بے گناہ پاکستانی شہریوں، ریلوے سٹیشنوں اور مسافر ریل گاڑیوں پر بم برسائے اور مکانات تباہ کیے۔

PERFECT24U.COM

افواجِ پاکستان سرزمین پاک میں چوروں کی طرح گھس آنے والی بھارتی افواج کی یلغار کے آگے سیسہ پلائی دیوار بن گئیں۔ دشمن عزم و ہمت کی اس آہنی دیوار سے سر تو ٹکرا سکتا تھا لیکن اسے ڈھا نہیں سکتا تھا۔ بھارتی فضائیہ کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پاکستانی شاہینوں نے بال و پر کھول لیے تھے۔ سکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم نے ایک منٹ میں چھے بھارتی طیارے گرا کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اس کے بعد فضاؤں پر پاکستان کے شاہینوں کا تسلط قائم ہو گیا۔ دشمن کے سنہرے خواب ایک ہی دن میں چکنا چُور ہو گئے۔ بھارتی افواج دو دن تک جلو موڑ پر سر ٹکراتی رہیں، لیکن نہ تو بی آر بی نہر پار کر سکیں اور نہ ہی مزید ایک انچ پیش قدمی کر سکیں۔ دوسرے دن جب انھیں پسپائی اختیار کرنی پڑی، تو انھوں نے کئی اور محاذ کھول دیے۔ ان محاذوں میں قصور، برکی، ہڈیارہ، چونڈہ اور سیالکوٹ کے محاذ بہت اہم تھے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

افواجِ پاکستان نے ڈٹ کر دشمن کا مقابلہ کیا اور قصور کے محاذ کے اچھے خاصے بھارتی علاقے پر قبضہ بھی کرلیا۔ بھارت کا شہر ''کھیم کرن'' بھی پاکستانی افواج کے تسلّط میں آ گیا۔

قصور اور واہگہ کے محاذوں پر مار کھا کر دشمن ۸ ستمبر کو چوِنڈہ اور سیالکوٹ کے علاقوں پر چھ سو ٹینکوں اور تین ڈویژن فوج کے ساتھ حملہ آور ہُوا۔ اُس نے شہر پر گولہ باری کی اور ہوائی جہازوں کے ذریعے بمباری کی۔ اُس نے سیالکوٹ پر اس لیے حملہ کیا کہ یہاں میلوں تک کُھلا میدان ہے۔ اس علاقے میں نہ کوئی دریا ہے نہ نہریں ہیں اور ٹینکوں کی جنگ کے لیے سب سے زیادہ مناسب ہے۔ اس لڑائی کو دوسری عالمی جنگ کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی لڑائی سمجھا جاتا ہے۔ بھارتی فوج کا خیال تھا کہ وہ چوِنڈہ فتح کرنے کے بعد گوجرانوالہ اور وزیر آباد پر قبضہ کر کے لاہور کو دوسرے علاقوں سے الگ کر دے گی۔

بھارت کی فوج کے مقابلے میں پاکستانی فوج مُٹھی بھر تھی لیکن بہادروں کے ان چھوٹے چھوٹے دستوں نے بھارت کے ٹڈی دَل اور ٹینکوں کو کئی کئی گھنٹے روکے رکھا اور انھیں کافی نقصان پہنچایا۔ اس محاذ پر پاکستانی فوج نے پہلے ہی دن پچیس (۲۵) بھارتی ٹینک تباہ کر دیے اور پانچ توپوں پر قبضہ کرلیا۔ دوسرے دن بھارت کے پینتیس (۳۵) ٹینک تباہ ہوئے۔ چوتھے دن مزید چھتیس (۳۶) ٹینک تباہ ہوئے، تو بھارتی فوج نے چار سو ٹینکوں کے ساتھ چونڈہ پر حملہ کر دیا۔ اس کے ساتھ سینکڑوں بکتر بند گاڑیاں اور پچاس ہزار پیدل فوج بھی تھی۔

چوِنڈہ پر دشمن نے بارہ مرتبہ حملہ کیا۔ اس کے ٹینک ہمیشہ ایک دیوار کی شکل میں بڑھتے تھے۔ اُن کے ساتھ توپ خانے کے ذریعے گولہ باری بھی کی جاتی تھی لیکن اس کے باوجود بھارتی فوج قصبے اور ریلوے سٹیشن پر قبضہ کرنے میں ناکام رہی۔ اس محاذ پر بھارت کی بکتر بند فوج کا ایک تہائی حصّہ تباہ ہوگیا۔ پاکستانی فوج کے جیالوں نے چوِنڈہ کے محاذ کو ٹینکوں کا قبرستان بنا دیا۔ اس

perfect24u.com

perfect24u.com

جنگ میں پاکستانی ہواباز برابر شریک رہے اور اپنی زمینی فوج کی بھرپور مدد کرتے رہے۔

اس سترہ روز جنگ میں پاکستانی فضائیہ نے واقعی فضا میں حکومت کی۔ بھارتی فضائیہ کے ایک سو سترہ (۱۱۷) طیارے تباہ کر دیے۔ ہمارے ہواباز روزانہ بھارت میں دُور دُور تک داخل ہو کر پٹھان کوٹ، ہلواڑہ، جام پور اور دوسرے ہوائی اڈوں کو نشانہ بناتے رہے۔ بھارتی فضائیہ ہمارے ہوابازوں کے سامنے بے بس ہو کر رہ گئی تھی۔

پاکستان کی بحری افواج نے اپنے ساحلوں اور سمندروں کو محفوظ کیا۔ ہوائی جاسوسی کے ایک اڈے قلعہ دوارکا پر حملہ کر کے اسے تہس نہس کر دیا۔ تین بھارتی ہوائی جہاز مار گرائے اور ایک بحری جنگی جہاز تباہ کر دیا۔

سترہ دن میں بھارت کا جنگی جنون سرد پڑ گیا۔ وہ سترہ دن میں اپنا سولہ سو مربع میل علاقہ کھو چکا تھا۔ اس کی افواج کے قدم کہیں ٹک نہیں پا رہے تھے۔ نتیجہ یہ کہ اس نے اقوام متحدہ میں گڑگڑا کر جنگ بندی کی درخواست پیش کر دی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ہم اسی لیے چھ ستمبر کو اپنے غازیوں اور شہیدوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ اُن کے بخشے ہوئے عزم اور جذبے سے نیا ولولہ اور نئی استقامت حاصل کرتے ہیں۔ ہم وطنِ عزیز کی حفاظت اور سربلندی میں ان شاء اللہ ہمیشہ سرخرو رہیں گے۔

مشق

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا:

- ۲۶ / اکتوبر، ۱۹۶۴ء کو
- ۱۳ / جولائی، ۱۹۶۵ء کو
- ۶ / ستمبر، ۱۹۶۵ء کو
- ۱۳ / مارچ، ۱۹۶۶ء کو

PERFECT24U.COM

(ب) جنگِ ستمبر جاری رہی:

- اکیس دن
- ایک مہینہ
- پچیس دن
- سترہ دن

(ج) دوسری عالمی جنگ کے بعد ٹینکوں کی سب سے بڑی لڑائی لڑی گئی:

- چونڈہ سیالکوٹ میں
- رن آف کچھ میں
- قصور میں
- کاٹھیاواڑ میں

(د) ایک منٹ میں چھ بھارتی طیارے تباہ کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا:

- سکواڈرن لیڈر سرفراز رفیقی نے
- سکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم نے
- فلائیٹ لیفٹیننٹ یونس حسین نے
- فلائیٹ لیفٹیننٹ سیسل چودھری نے

perfect24u.com

perfect24u.com

(ہ) پاکستانی فوج نے بھارت کے علاقے پر قبضہ کرلیا:

- ایک ہزار مربع میل
- سات سو مربع میل
- اٹھارہ سو مربع میل
- سولہ سو مربع میل

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) بھارت نے چھ ستمبر کو پاکستان کے کون سے علاقوں پر حملہ کیا؟

(ب) بھارت نے سیالکوٹ کے علاقے پر کیوں حملہ کیا؟

(ج) چونڈہ پر بھارت نے کتنے ٹینکوں اور پیدل فوج سے حملہ کیا؟

(د) چونڈہ کے محاذ پر کیا نتائج نکلے؟

۳۔ آپ کے خیال میں بھارت پاکستان پر حملہ کر کے کن اُصولوں اور ضابطوں کی پامالی کا مرتکب ہوا؟

۴۔ ہم چھے ستمبر کا دن کیوں مناتے ہیں؟ مختصر مضمون لکھیے۔

۵۔ معنی لکھیں۔

PERFECT24U.COM

زُعم، عزم، بکتر بند، ٹڈی دل، علی الصباح، استقامت، ضمیمہ۔

۶۔ جملوں میں استعمال کریں۔

ناپاک عزائم، فضائیہ، شجاعت، شگاف، جنگی جنون، حیاتِ ابدی۔

۷۔ جمع کے واحد اور واحد کی جمع لکھیں۔

عزائم، افواج، اخبارات، قوم، قلعہ، ہوائی اڈہ، طیارے۔

۸۔ اس سبق میں سے اسم عام اور اسم خاص الگ الگ کر کے لکھیں۔

۹۔ ان مرکب جملوں کو سادہ جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

(ا) دشمن نے بین الاقوامی سرحدوں کو پامال کرتے ہوئے پوری قوت، کثیر فوج اور ٹینکوں کی بھاری تعداد کے ساتھ جسڑ، واہگہ اور بیدیاں کے علاقے پر بیک وقت حملہ کر دیا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(ب) دشمن کو اپنی فتح پر اس قدر یقین تھا کہ اس نے خفیہ طور پر اخبارات کے لیے ایسے ضمیمے تیار کر لیے تھے کہ وہ علی الصبح جاری ہوں کہ "لاہور پر بھارت کا قبضہ ہو گیا ہے"۔

سرگرمیاں

☆ پاکستان اور ہندوستان کا نقشہ دیکھ کر اُن جگہوں کی نشاندہی کریں جن کا ذکر سبق میں آیا ہے۔

☆ اُن شہدا کے نام معلوم کریں جنھیں ۱۹۶۵ء کی جنگ میں بہادری دکھانے پر اعلیٰ ترین فوجی اعزاز سے نوازا گیا۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام:

PERFECT24U.COM

جنگ ستمبر ۶۵ء کے مستند واقعات بیان کریں اور طلبہ میں تاریخی واقعات پڑھنے اور سننے کا شوق پیدا کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ہم ایک ہیں ، ہم ایک ہیں

حاصلاتِ تعلم:

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- وطن سے محبت کا جذبہ پیدا کر سکیں۔
- ہم آواز الفاظ کی شناخت کر سکیں۔
- متشابہ الفاظ اور تجنیسِ لفظی میں امتیاز کر سکیں۔

نئے الفاظ:

سانجھی ، گگن ، دھارے ، سَرگم ، منزل ، راہی ، جانباز ، باہم ، بند مُٹھی ۔

PERFECT24U.COM

اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں ، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

ایک چمن کے پھول ہیں سارے، ایک گگن کے تارے
ایک سمندر میں گرتے ہیں، سب دریاؤں کے دھارے
جدا جدا ہیں لہریں سرگم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر، اک منزل کے راہی
اپنی آن پہ مٹنے والے، ہم جانباز سپاہی
بند مٹھی کی صورت باہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

اِس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

پاک وطن کی عزت ہم کو، اپنی جان سے پیاری
اپنی شان ہے اس کے دم سے، یہ ہے آن ہماری
اپنے وطن کے پھول اور شبنم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

اِس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں (کلیم عثمانی)

PERFECT24U.COM

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ مختصر جواب لکھیں۔

(ا) نظم میں چمن اور گگن سے کیا مراد ہے؟

(ب) نظم میں بند مُٹھی سے کیا مراد ہے؟

(ج) نظم میں کشتی اور مسافر سے کیا مراد ہے؟

۲۔ اس نغمے میں اتحاد کی کون کون سی صورتوں کا ذکر ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

۳۔ اس نغمے کے دوسرے بند کی تشریح کریں۔

۴۔ درج ذیل کے ہم آواز الفاظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

گگن، سپاہی، جان، ہماری، دھارے۔

۵۔ مترادف لکھیں۔ جیسے انسان (بشر)

بلند، بوسیدہ، خادم، دشوار، راحت، شکست۔

PERFECT24U.COM

۶۔ ان لفظوں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔

کَشتی، کُشتی، تلّے، تِلے، دَم، دُم۔

زبانی

اس نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

سرگرمی

☆ یہ ملی نغمہ زبانی یاد کریں اور مل کر گائیں۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام:

طلبہ کو ملی نغمے اور قومی ترانے کا فرق بتائیں اور اس کے علاوہ کوئی اور ملّی نغمہ بھی سنوائیں۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

اسلامی ممالک کی تنظیم

حاصلاتِ تعلّم

یہ سبق پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسلام کی عظمت کے لیے اتحاد کی اہمیت بیان کر سکیں۔
- سبق پڑھ کر سوالات کا اپنے الفاظ میں جواب لکھ سکیں۔

نئے الفاظ:

مَعدنی ذَخائر ، ملکیت ، سیاسی وَحدت ، شخصیات ، تَسلّط ، نذرِ آتش ، مَقبوضہ ، مَذموم کوشش ، جِدّو جُہد ، اِختتام ، غیور ، مُتفِق ، مُنعقِد ، استحکام ، اِفلاس ، مَجالس قائمہ ۔

PERFECT24U.COM

عالمِ اسلام ایشیا، افریقہ اور یورپ کے تین برِّ اعظموں میں پھیلا ہوا ہے۔ جغرافیائی، فوجی اور تجارتی لحاظ سے عالمِ اسلام دنیا کے اہم ترین خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ دنیا کی حسین ترین وادیاں، آبی شاہراہیں، برّی راستے، ہوائی گزرگاہیں، بڑے بڑے پہاڑی سلسلے اور معدنی ذخائر اسلامی ممالک میں موجود ہیں۔ زیرِ زمین تیل کے ذخائر کا پچھتر فی صد حصّہ مسلمانوں کی ملکیت ہے۔

گزشتہ دو سو سال کے دوران عالمِ اسلام میں ایسے حالات پیدا کیے گئے جس کے نتیجے میں بیشتر اسلامی ممالک حاکم سے محکوم بن گئے۔ سید جمال الدین افغانیؒ نے صورت حال کی نزاکت کا احساس کیا۔ انھوں نے اتحادِ عالمِ اسلام کے سلسلے میں کوششیں شروع کیں اور عالمی سطح پر عالمِ اسلام کو ایک سیاسی وحدت بنانے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ اُن کی کوششوں کے نتیجے میں اسلامی ممالک میں بعض شخصیات نے سید جمال الدین افغانیؒ کے کام کو

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

آگے بڑھایا۔ ان شخصیات میں شاعرِ مشرق حضرت علامہ محمد اقبالؒ بھی شامل ہیں۔

یہودیوں نے ۲۱ راگست ۱۹۶۹ء کو مقبوضہ بیت المقدس میں مسجدِ اقصیٰ کو نذرِ آتش کرنے کی مذموم کوشش کی۔ اس سانحے کے نتیجے میں سارے عالمِ اسلام میں غم و غصے کی شدید لہر دوڑ گئی۔ مسلمان ملکوں میں اسلامی یک جہتی کو لازمی خیال کیا جانے لگا چنانچہ ۲۲ ستمبر ۱۹۶۹ء کو مراکش کے شہر رباط میں اسلامی ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس ۲۲ ر سے ۲۵ رستمبر تک جاری رہی۔ اس پہلی اسلامی سربراہی کانفرنس میں چوبیس اسلامی ممالک نے شرکت کی۔ عالمِ اسلام کے مسائل پر تبادلہ خیال ہُوا۔ فلسطین اور کشمیر کے مسائل کانفرنس میں سرِفہرست رہے۔ اس میں فیصلہ کیا گیا کہ اسلامی سربراہی کانفرنس کا مستقل سیکرٹریٹ جدّہ میں ہوگا اور اس کے جنرل سیکرٹری کا تقرر انتخاب سے ہوگا۔ اسلامی سربراہی کانفرنس ہر تین سال بعد منعقد ہوگی، جبکہ اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس ہر سال ہُوا کرے گی۔

PERFECT24U.COM

اسلامی ممالک کی تنظیم کا جھنڈا سبز رنگ کا ہے جس کے وسط میں سفید دائرے میں سرخ ہلال ہے۔ ہلال کے اُوپر "اللہ اکبر" لکھا ہوا ہے۔

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس بہت اہمیت کی حامل تھی۔ یہ کانفرنس ۲۲ ر سے ۲۴ ر فروری ۱۹۷۴ء کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس میں شرکت کے لیے چالیس اسلامی ممالک کے سربراہ تشریف لائے۔ پاکستان کے غیور عوام نے ان کا بے مثال استقبال کیا۔ لاہور کو دلھن کی طرح سجایا گیا تھا۔ لوگ سربراہوں کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے پاکستان کے گوشے گوشے سے آئے۔ اس سربراہی کانفرنس میں مزید اہم فیصلے کیے گئے۔ کانفرنس کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ جاری کیا گیا جو "اعلانِ لاہور" کہلاتا ہے۔ اس میں سب نے متفق ہو کر عہد کیا کہ وہ اسلامی ملکوں کے اتحاد و استحکام کو فروغ دیں گے۔ ایک دوسرے کی آزادی اور علاقائی سالمیت کا احترام کریں گے۔ ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں مداخلت سے بچیں گے۔ آپس کے اختلافات گفت و شنید کے ذریعے حل کریں گے اور اسلامی ممالک سے افلاس، بیماری اور جہالت کا خاتمہ کریں گے۔

PERFECT24U.COM

اسلامی سربراہی کانفرنس کے اب تک معمول کے دس اجلاس ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ تین اجلاس غیر معمولی حالات کے تحت منعقد ہوئے۔ اسلامی ممالک کی تنظیم اقوام متحدہ کے بعد دوسری سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اس وقت ستاون (۵۷) اسلامی ممالک اس تنظیم میں شامل ہیں۔ تنظیم کے اہم ادارے یہ ہیں:

۱۔ اسلامی سربراہی کانفرنس

۲۔ اسلامی وزرائے خارجہ کی کانفرنس

۳۔ انٹرنیشنل اسلامی عدالتِ انصاف

۴۔ تحقیقی ادارہ برائے تاریخ، فن و ثقافت ترکی استنبول (ترکی)

۵۔ اسلامی ترقیاتی بینک سعودی عرب جدہ (سعودی عرب)

۶۔ اسلامی تعلیمی، سائنسی و ثقافتی تنظیم مراکش رباط (مراکش)

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

تنظیم میں اتحاد اور اخوت کی جڑیں مضبوط ہو رہی ہیں۔ خدا کرے کہ عالمِ اسلام ایک وحدت کے طور پر اُبھر کر اپنے مسائل حل کر سکے اور باطل قوتوں کا منہ توڑ جواب دے سکے۔

مشق

۱۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) عالمِ اسلام کو ایک سیاسی وحدت بنانے کی بھرپور جدوجہد کی۔

(ب) عالمِ اسلام مغرب کے تسلط سے آزاد ہو گیا۔

(ج) مغرب کی حکمتِ عملی یہ رہی ہے کہ عالمِ اسلام متحد نہ ہونے پائے۔

(د) یہودیوں نے مسجدِ اقصیٰ کو نذرِ آتش کرنے کی مذموم کوشش کی۔

(ہ) لاہور کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔

PERFECT24U.COM

۲۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) اسلامی ممالک میں اتحاد کی کوششیں سب سے پہلے شروع کیں:

- حضرت علامہ اقبالؒ نے
- سر سید احمد خان نے
- سید جمال الدین افغانیؒ نے ✓
- شاہ سعود نے

(ب) پہلی سربراہی کانفرنس میں کتنے سربراہ شریک ہوئے:

- بیس ✓
- چوبیس ✓
- اٹھائیس ✓
- چالیس

(ج) دوسری سربراہی کانفرنس میں کتنے اسلامی ممالک کے سربراہ شریک ہوئے:

- چوبیس
- چونتیس ✓
- سینتیس ✓
- چالیس ✓

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) اسلامی ممالک کن کن براعظموں میں واقع ہیں؟

(ب) پہلی سربراہی کانفرنس کب اور کہاں منعقد ہوئی؟

(ج) پہلی سربراہی کانفرنس کے انعقاد کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟

(د) اسلامی ممالک کی تنظیم کے تین اہم اداروں کے نام لکھیں؟

(ہ) ''اعلانِ لاہور'' سے کیا مراد ہے؟

(و) اسلامی سربراہی کانفرنس کے کتنے اجلاس منعقد ہو چکے ہیں؟

۴۔ معنی لکھیں۔

معدنی ذخائر، سیاسی وحدت، تسلط، غارت کرنا، حکمت عملی، مذموم کوشش، سانحہ، نذرِ آتش، استحکام، باطل قوتیں، مقبوضہ۔

۵۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

PERFECT24U.COM

شخصیات، فیصلہ، مسائل، ذخائر، معاملات، وادی، شاہراہ۔

۶۔ یہ الفاظ اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی کا فرق واضح ہو جائے۔

حَسین، حُسین، عالِم، عالَم، گَرد، گِرد، سَر، سُر، چَھپ، چُھپ۔

سرگرمی

☆ طلبہ دس اسلامی ممالک اور ان کے دارالحکومتوں کے نام لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس کے بارے میں بچوں کو مزید معلومات دیں۔

۲۔ سبق میں جن شخصیات اور مقامات کا ذکر ہوا ہے ان کے بارے میں مزید تفصیلات بیان کریں۔

۳۔ تشابہ اور تجنیس لفظی کے فرق سے بچوں کو آگاہ کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

سائنسی کرشمے

حاصلاتِ تعلّم:

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اُردو میں ای میل وغیرہ پڑھ سکیں۔
- سائنسی ایجادات کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔

نئے الفاظ:

محدود ، دُخانی ، عرشہ ، دَسترس ، حائل جَراحی ، تشخیص ، تحقیق ، اَرزاں ، مُواصلات۔

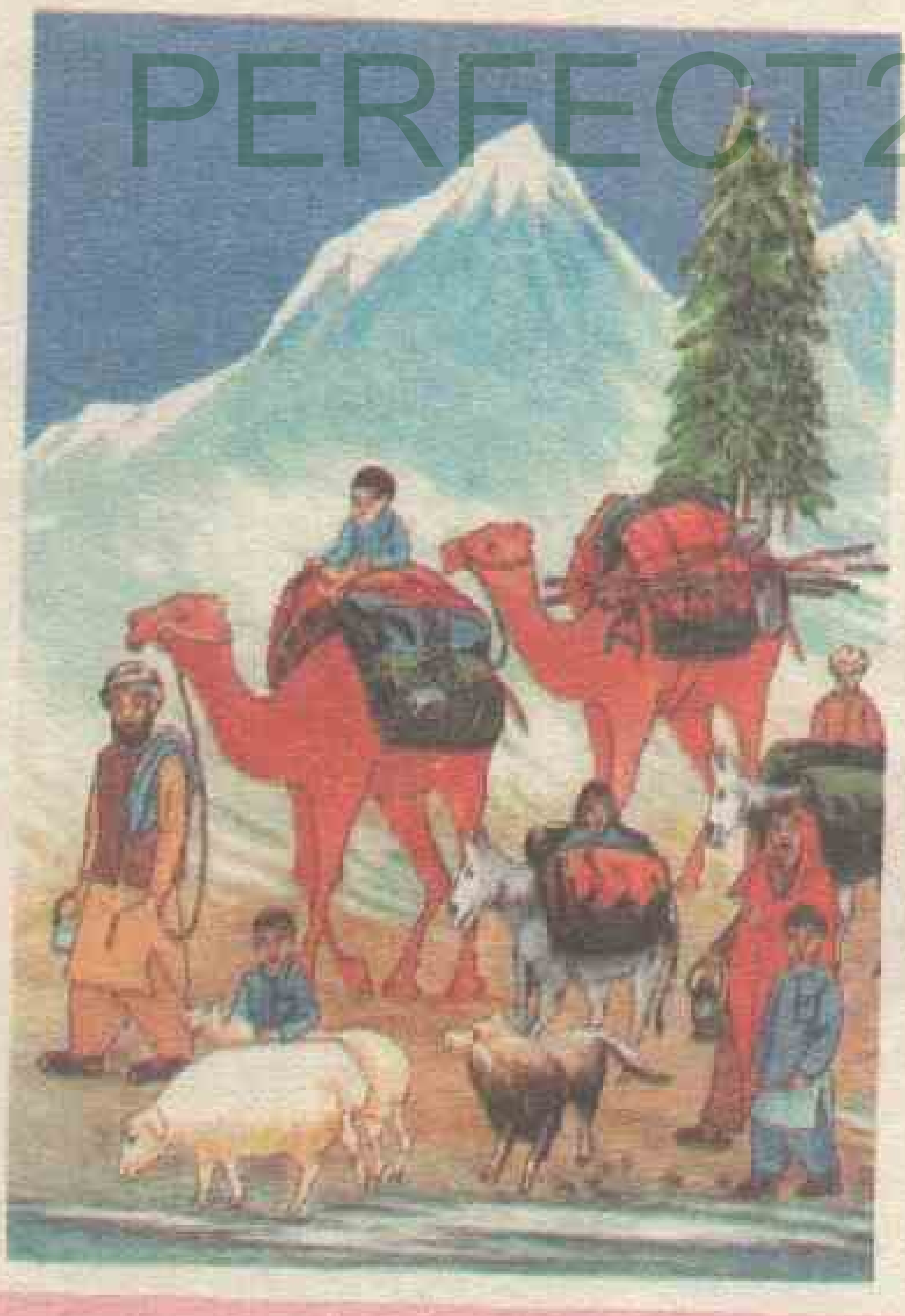

کہتے ہیں کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ دنیا میں آج تک جتنی بھی ایجادات ہوئی ہیں، ان کے پیچھے کسی نہ کسی ضرورت کا ہاتھ ہے۔ پچھلے زمانے میں لوگوں کی ضروریات محدود تھیں۔ وہ جہاں رہتے تھے، وہیں سے ان کی ضرورتیں پوری ہو جاتی تھیں۔ بہت کم لوگ دوسرے علاقوں کی طرف ضرورت اور مجبوری کی حالت میں قافلوں کی صورت میں سفر کرتے تھے۔ سفر پیدل یا گھوڑوں، خچروں اور اُونٹوں پر ہوتا تھا۔ جانور ہی سفر کا واحد ذریعہ تھے۔ سمندری سفر کے لیے بادبانی کشتیاں تھیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

انسانی ترقی کی تاریخ میں سب سے بڑی انقلابی تبدیلی پہیے کی ایجاد سے آئی۔ پیدل اور جانوروں پر سوار ہو کر سفر کرنے کے بجائے سواریوں میں سفر ہونے لگا۔ پہیے کی ایجاد سے فاصلوں کو طے کرنے کا وقت نسبتاً کم ہو گیا۔

انسانی ترقی کی تاریخ میں دوسری انقلابی تبدیلی بھاپ کی قوّت سے رونما ہوئی۔ بھاپ کی قوّت معلوم ہو جانے پر جارج سٹیفن سن نے ریل کا انجن ایجاد کیا۔ اس دریافت کے بعد دُخانی کشتیاں اور بحری جہاز ایجاد ہوئے۔ جارج سٹیفن سن کے انجن کی رفتار کم تھی لیکن پٹرول اور بجلی کی دریافت نے سفر کے ذرائع کو اور بھی تیز تر بنا دیا۔

انیسویں صدی میں رائٹ برادران کی جدوجہد نے انسان کے ہوا میں اُڑنے کا خواب پورا کر دیا۔ ہوائی جہاز تیار ہونے لگے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہوائی جہازوں کی رفتار، سفر کرنے والوں کی سہولت اور حفاظت میں بہتری ہوتی گئی۔ بحری جہازوں میں بھی بہت جدتیں ہوئیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

بڑے بڑے بحری جہاز ایجاد ہوئے جن میں ہر طرح کی سہولیات میسر ہیں۔ بعض بحری جنگی جہازوں کے عرشے پر تو ہوائی جہازوں کے اُترنے اور اُڑنے کی سہولت بھی موجود ہے۔ الغرض مہینوں کا سفر دنوں میں اور دنوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہونے لگا۔ فاصلے بہت تیزی سے سمٹ رہے ہیں۔ سفر اب اس قدر آرام دہ ہو گئے ہیں کہ گھر اور سفر میں کوئی فرق نہیں رہا۔

انسانی ترقی کا ایک اہم موڑ گراہم بیل کے ٹیلیفون کی ایجاد سے شروع ہوا۔ ڈیڑھ صدی پہلے گراہم بیل کا ایجاد کردہ ٹیلیفون صرف تھوڑے فاصلے تک کام کرتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ ٹیلی فون میں جدّت اور ترقی ہوئی۔ آواز دُور دُور تک سنی جانے لگی۔ لوگ دوسرے شہروں بلکہ دوسرے ملکوں سے بھی اس کے ذریعے بات کرنے لگے۔ مزید ترقی وائرلیس کی ایجاد سے ہوئی۔ ریڈیو کی ایجاد اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اب کسی بھی مقام سے رابطے یا خبر کے لیے کسی تار یا کھمبے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب ہر کسی کی جیب یا ہاتھ میں موبائل فون موجود ہے جس سے رابطہ اور بھی آسان ہو گیا ہے۔

PERFECT24U.COM

سائنس کی اہم ترین ایجادات میں سے ایک ٹیلی وژن بھی ہے جس کے ذریعے ہم آواز سننے کے ساتھ ساتھ تصویر بھی دیکھ سکتے ہیں۔ ٹیلی وژن کی ایجاد نے اب دنیا کو ایک عالمی گاؤں بنا دیا ہے۔ ہر جگہ کی خبریں، واقعات اور کھیل وغیرہ اپنی آنکھوں سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ اب نہ فاصلہ حائل ہے نہ وقت۔ ابتدا میں ٹیلی وژن کی نشریات رنگین نہیں تھیں، لیکن اب ہم کسی واقعے سے متعلق مناظر، ماحول، افراد اور اشیا فطری رنگوں میں دیکھ سکتے ہیں۔ ٹیلی وژن بچوں اور بڑوں کے لیے یکساں دلچسپی کا سامان فراہم کرتا ہے۔

سائنسی ترقی کے باعث زراعت کے شعبے میں بھی ترقی ہوئی۔ بہتر بیجوں، عمدہ کھادوں اور جدید مشینوں کے استعمال سے فی ایکڑ زرعی پیداوار میں بھی کئی گُنا اضافہ ہوا ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

سائنس دانوں اور انجینئروں کی کوششوں سے سڑکیں بنانے، پہاڑ کھودنے، سرنگیں بنانے، کانیں کھودنے اور عمارات تعمیر کرنے کے لیے ایسی مشینیں ایجاد ہوئیں جو سیکڑوں افراد کے کئی دنوں کا کام گھنٹوں میں انجام دے لیتی ہیں۔ انسانوں کے آرام کے لیے ایسی کئی مشینیں ایجاد کی گئی ہیں، جو باورچی خانے میں، گھر کی صفائی ستھرائی، جھاڑ پونچھ میں مدد دیتی ہیں۔ گھروں کو اپنی مرضی کے مطابق آرام دہ بنانے کے لیے ائرکنڈیشنر تیار کیے گئے ہیں اب تو گھروں، بسوں، موٹروں میں گرمی سردی سے بچنے کے لے ایئرکنڈیشنر استعمال ہو رہے ہیں۔ جراحی اور طب میں بھی بہت ترقی ہوئی ہے۔ ایسی مشینیں ایجاد ہوگئی ہیں، جو امراض کی تشخیص اور جراحی میں بہت مدد دے رہی ہیں۔

ایک اہم ترین ایجاد کمپیوٹر ہے۔ اس کی ایجاد سے پوری دنیا میں ہلچل مچ گئی۔ اب کوئی دفتر یا درس گاہ ایسی نہیں جہاں اس کا استعمال نہ ہو رہا ہو۔ آج یہ آلہ ہر گھر کی زینت ہے، جو انجینئر، ڈاکٹر، سائنسدان، کاروباری حضرات، اساتذہ اور طلبہ کی علمی، معاشرتی اور سائنسی ضروریات پوری کرتا ہے۔

PERFECT24U.COM

پچھلی صدی کے آخری حصے میں مصنوعی سیّاروں کی ایجاد بھی بہت اہم ہے۔ یہ سیّارے موسم، مواصلات اور دشمن ملک سے متعلق معلومات بہم پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔ سائنسدانوں نے اب تک کئی سیارے کامیابی سے خلا میں چھوڑے ہیں۔ مصنوعی سیارے دنیا بھر میں ٹیلی وژن کی نشریات اور ای میل (E-mail) وغیرہ کی ترسیل میں اہم کام انجام دے رہے ہیں۔ ان سائنسی ایجادات کو دیکھ کر بلاشبہ کہا جا سکتا ہے کہ پچھلی صدی واقعی سائنسی ایجادات کی صدی تھی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) ٹیلیفون ایجاد کیا:

- جارج سٹیفن سن نے
- گراہم بیل نے
- نیوٹن نے
- آئن سٹائن نے

(ب) ریل کا انجن ایجاد کیا:

- نیوٹن نے
- آئن سٹائن نے
- گراہم بیل نے
- جارج سٹیفن سن نے

(ج) ہوائی جہاز ایجاد کیا:

- گراہم بیل نے
- رائیٹ برادران نے
- نیوٹن نے
- جارج سٹیفن سن نے

(د) ابتدا میں ریل کا انجن چلتا تھا:

- بجلی سے
- بھاپ سے
- گیس سے
- پٹرول سے

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) گراہم بیل نے کس صدی میں ٹیلی فون ایجاد کیا؟

(ب) دُخانی کشتیاں کس اُصول پر کام کرتی تھیں؟

(ج) ٹیلی وژن کے چار فوائد بیان کریں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(د) مصنوعی سیارے کس کام آتے ہیں؟

(ہ) ''دنیا اب ایک عالمی گاؤں ہے'' اس جملے سے کیا مراد ہے؟

۳۔ جملے مکمل کریں۔

(ا) ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔

(ب) کمپیوٹر کی ایجاد سے تمام دنیا میں ہل چل مچ گئی ہے۔

(ج) ابتدا میں ٹیلی وژن کی نشریات رنگین نہیں تھیں

(د) بھاپ کی قوت معلوم ہو جانے پر جارج سٹیفن سن ریل کا انجن ایجاد کیا۔

۵۔ گرمی سردی سے بچنے کے لیے ایئر کنڈیشنر استعمال ہو رہے ہیں۔

۴۔ مترادف لکھیں۔

دانا، دُکھ، ثمر، قریب، گدا، مُفلس۔

PERFECT24U.COM

۵۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

عمارات، تجربات، تحقیق، ایجاد، ضروریات۔

۶۔ ان الفاظ میں سے مؤنث اور مذکّر الفاظ الگ الگ کر کے لکھیں۔

ضرورت، ایجاد، دنیا، سفر، علاقہ، بحری جہاز، پہیّہ، بھاپ، انجن، ریل گاڑی، ریڈیو، ٹیلی فون۔

perfect24u.com

سرگرمی

چند سائنسی ایجادات کے نام دیے گئے ہیں ان کے فائدے اور نقصانات دیے گئے نمونے کے مطابق اپنی کاپی میں لکھیں۔

ایجادات	فائدے	نقصانات
ٹیلی وژن		
ٹیلی فون		
کمپیوٹر		
کارخانے		
گاڑیاں		
جہاز		

PERFECT24U.COM

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ سبق کی تکمیل کے بعد سبق میں بیان کی گئی تمام ایجادات کے بارے میں طلبہ کو مزید معلومات فراہم کریں۔

۲۔ غیر حقیقی تذکیر و تانیث سکھانے کے لیے طلبہ سے جملے بنوائے جائیں۔

perfect24u.com
perfect24u.com

perfect24u.com

برسات

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- اشارات کی مدد سے اپنے مشاہدات، خیالات اور علم کے پیشِ نظر کسی فطری موضوع پر تین پیرے کا ایک مضمون لکھ سکیں۔
- مضمون نگاری میں کسی بھی طرزِ نگارش کے تحت الفاظ کا موزوں اور برمحل استعمال اور پیرابندی کر سکیں۔

نئے الفاظ:

گھٹا ، سنسناہٹ ، لہلہانا ، پیڑ ، ماجرا ، چٹیل ، بَن ، پُھدکنا۔

PERFECT24U.COM

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہَوا میں بھی اِک سنسناہٹ ہوئی
ہَوا آن کے مینہ جو برسا گئی
تو بے جان مٹّی میں جان آ گئی
زمیں سبزے سے لہلہانے لگی
کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی
جڑی بوٹیاں پیڑ آئے نکل
عجب بیل پتّے، عجب پُھول پھل
ہر اک پیڑ کا اِک نیا ڈھنگ ہے
ہر اِک پھول کا اِک نیا رنگ ہے
یہ دو دن میں کیا ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہوگیا

perfect24u.com

perfect24u.com

جہاں تک تھا میدان چٹیل پڑا وہاں آج ہے گھاس کا بَن کھڑا

ہزاروں پھدکنے لگے جانور
نکل آئے گویا کہ مٹی کے پَر

(اسماعیل میرٹھی)

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) گھٹا کے آنے کی خبر کس سے ملی؟

(ب) گھٹا کے آنے سے ہوا میں کیا تبدیلی ہوئی؟

(ج) گھٹا کے آنے کی کس کس خوبی کا نظم میں ذکر کیا گیا ہے؟

(د) ''کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی'' اس مصرعے سے کیا مراد ہے؟

(ہ) برسات کا زمین پر کیا اثر پڑا؟

PERFECT24U.COM

۲۔ آخری دو اشعار کو نثر میں لکھیں۔ نثر بنانے کی مثال:

شعر	نثر
وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا	وہ دیکھو کالی کالی گھٹا اُٹھی
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا	گھٹا چاروں طرف چھانے والی ہے

۳۔ معنی لکھیں۔

آہٹ، سنسناہٹ، لہلہانا، نیا ڈھنگ، ماجرا، بَن، چٹیل، پھدکنا۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

۴۔ جملوں میں استعمال کریں۔

آہٹ، چٹیل، لہلہانا، ماجرا۔

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی کا فرق واضح ہو جائے۔

بَن، بُن، جُوی، جَوی، بیل، بَیل، پَر، پُر۔

۶۔ اس نظم میں سے دس اسمِ عام تلاش کر کے لکھیں۔

۷۔ دیے گئے اشارات کی مدد سے برسات کے عنوان پر تین پیروں کا ایک مضمون تحریر کریں۔

۱۔ برسات کی تعریف ....

۲۔ آمد کے آثار ....

۳۔ ....موسم کا اثر ....پرندوں کی خوشی

PERFECT24U.COM

زبانی

نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

سرگرمی

☆ آپ برسات سے کیسے لطف اندوز ہوتے ہیں؟ اپنی کاپی میں لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ طلبہ سے نظم کو خوش الحانی اور آہنگ کے ساتھ مل کر پڑھنے کے لیے کہیں۔

۲۔ طلبہ کو برسات سے متعلق کوئی اور نظم سنائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

پھلوں اور پھولوں کی وادی

حاصلاتِ تعلّم:

یہ سبق پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- لغت کا استعمال جملہ سازی میں سیکھ سکیں۔
- پاکستان کے صحت افزا مقامات کا تعارف کر سکیں۔

نئے الفاظ:

مَظہر ، وُسعت ، گڑھ ، آثار ، مُتعدّد ، قابلِ دید ، گولف ، سکی اِنگ ، زینہ دار ، ڈھلوان ، تکونی پٹی ، صحت افزا ۔

وادیٔ سوات پاکستان کی چند خوبصورت وادیوں میں شامل ہے۔ یہ وادی تین واضح حصوں میں تقسیم ہے۔ ایک حصہ چکدرہ سے مدین تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ حصہ وادی کی وسعت کا مظہر ہے۔ وادی کے بیچوں بیچ دریائے سوات بہتا ہے۔ کہیں دریا کے مشرقی حصے میں وادی چوڑی ہے اور کہیں مغربی حصے میں۔

PERFECT24U.COM

وادی کا دوسرا حصہ مدین سے کالام تک ہے۔ یہ وادی کا سب سے زیادہ تنگ اور پہاڑی حصہ ہے۔ دریا کے دونوں طرف بلند پہاڑ ہیں اور بعض جگہوں پر دریا کے ساتھ سڑک بنانے کے لیے مشکل سے جگہ بنائی گئی ہے۔

وادی کا تیسرا حصہ وادیٔ کالام ہے۔ کالام میں دو دریا، دریائے اشو اور دریائے اترو ڑ مل کر دریائے سوات بناتے ہیں۔ دو دریاؤں کے باعث کالام سے آگے دو الگ وادیاں بن گئی ہیں۔ ایک وادی اشو اور مٹلتان اور دوسری وادی اتروڑ اور گبرال۔ یہ وادیاں بھی بلند پہاڑوں میں واقع ہیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

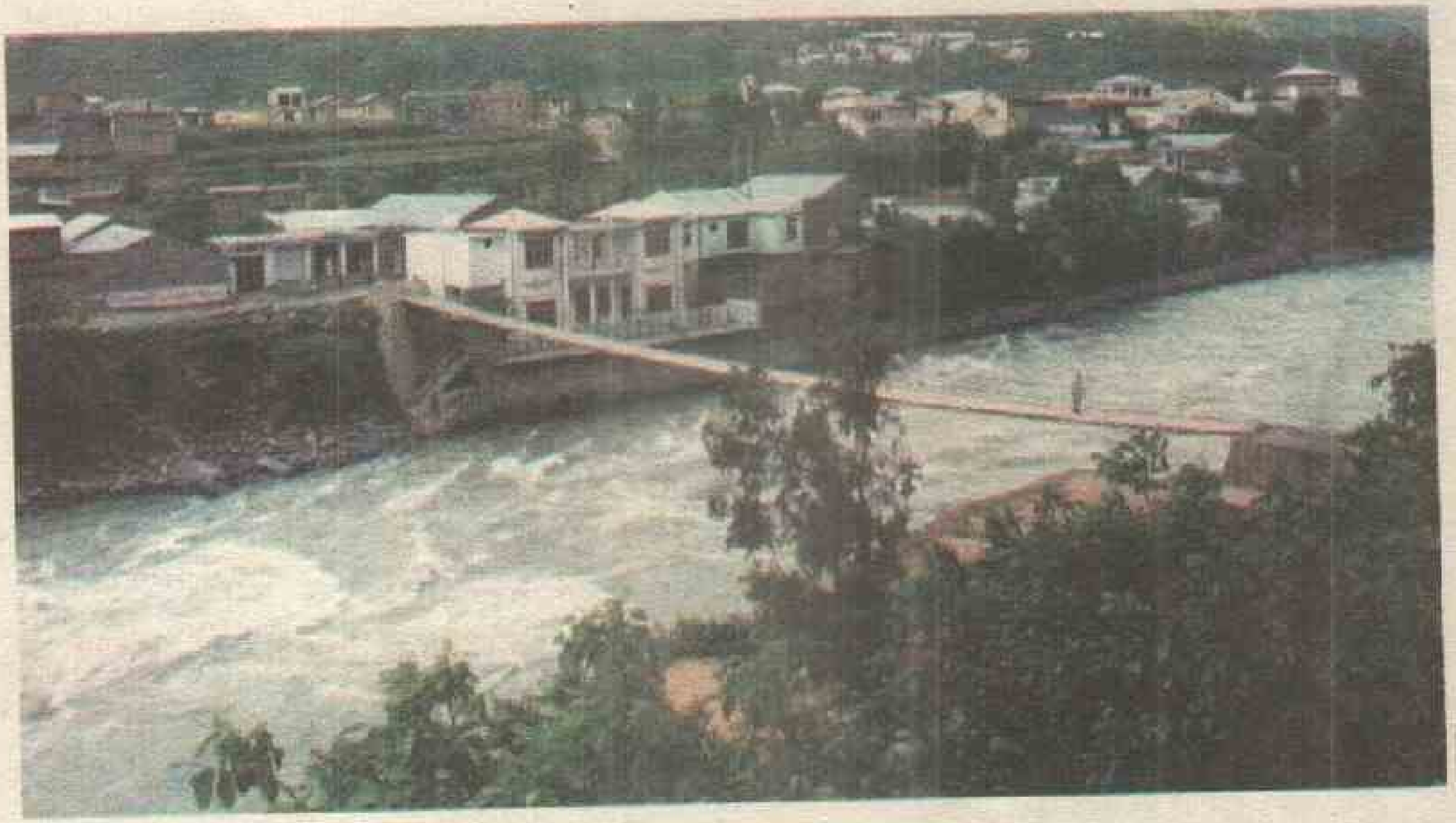

وادیٔ سوات کے پہلے حصے میں جو ایک سو کلومیٹر سے زیادہ طویل ہے بہت سے تاریخی اور تفریحی مقامات ہیں۔ دریا کے دونوں طرف سڑکیں موجود ہیں۔ آبادیاں بھی ہیں، کھیت اور باغات بھی ہیں۔

PERFECT24U.COM

سیدو شریف ضلع اور ملاکنڈ ڈویژن کا صدر مقام ہے۔ یہاں والئی سوات کا محل قابلِ دید ہے۔ سیدو شریف اور مینگورہ دونوں شہروں میں صرف ایک نالے پر بنے ہوئے پل کا فاصلہ ہے۔ یہ دونوں شہر اب ایک ہی شہر بن چکے ہیں۔ مینگورہ کے قریب زمرد کی کانیں ہیں۔ چہار باغ وادی کا انتہائی خوبصورت حصّہ ہے۔ اس کے اردگرد اور دریا کے ساتھ پھل دار درختوں کے خوبصورت باغات ہیں۔ کبل میں دریا کے کنارے گولف کھیلنے کا ایک بہت بڑا میدان ہے۔ یہیں قریب سوات کا ہوائی اڈہ بھی ہے۔

وادی کے اس حصے میں دریا سے ہٹ کر تین تفریحی مقامات بہت مشہور ہیں۔ مرغزار، مالم جبہ اور میاں دم۔ مرغزار میں ایک پُر فضا اور پُر سکون مقام پر والئ سوات نے ایک

perfect24u.com

perfect24u.com

خوبصورت محل بنوایا تھا۔ یہ سارا محل سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ اس کے فرش، دیواریں، برآمدے، ستون، حتیٰ کہ باہر صحن میں بنے ہوئے بینچ اور میزیں بھی سنگ مرمر کی بنی ہوئی ہیں۔ اسی لیے اس کا نام "سفید محل" رکھا گیا۔ بعد میں یہ محل ہوٹل میں تبدیل ہو گیا۔ اب یہ مرغزار ہوٹل کہلاتا ہے۔ مرغزار کے اردگرد چیڑ اور اخروٹ کے بڑے بڑے درخت ہیں۔ محل کے ساتھ ایک چھوٹی سی پہاڑی ندی بھی بہتی ہے۔

مالم جبہ آٹھ ہزار سات سو فٹ کی بلندی پر گھنے جنگل میں واقع ہے۔ ہر طرف خوبصورت چراگاہیں ہیں۔ چند کھیت بھی ہیں۔ یہاں پر محکمہ سیاحت نے برف سے "سکی اِنگ" کا اہتمام کیا ہے۔

تیسرا اہم تفریحی مقام میاں دم ہے۔ میاں دم بڑی سڑک سے دس کلومیٹر دور بلندی پر واقع ہے۔ وادیٔ سوات کے دوسرے حصّے میں مدین، بحرین اور بشمال اہم مقامات

PERFECT24U.COM

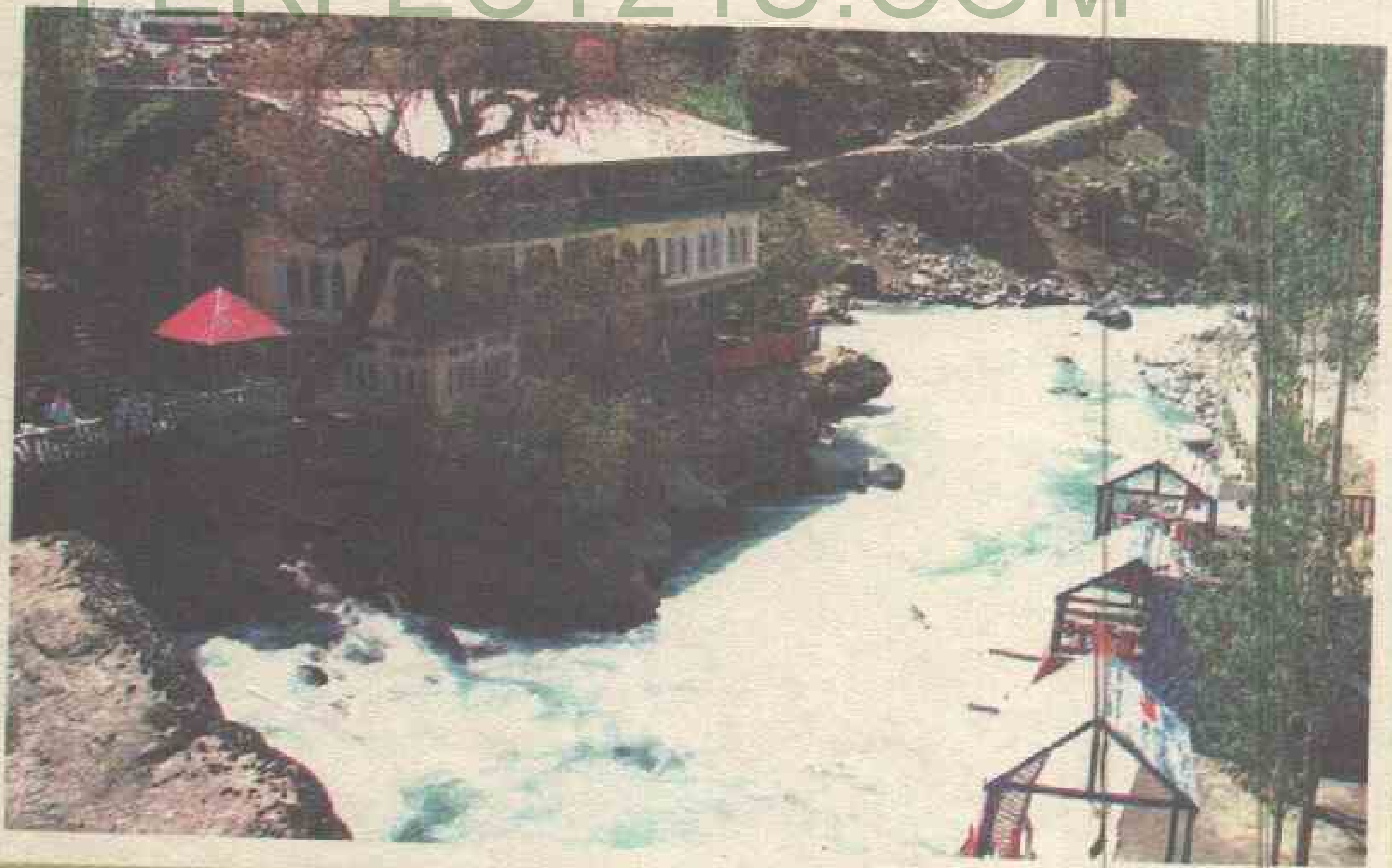

perfect24u.com

perfect24u.com

ہیں۔ بحرین سیاحوں کی خصوصی دلچسپی کا مقام ہے۔ یہاں ایک تیز رو پہاڑی ندی دریائے سوات میں ملتی ہے۔ اس ندی کی ڈھلوان اتنی زیادہ ہے کہ یہ ایک بہت بڑی آبشار معلوم ہوتی ہے۔

وادی کا تیسرا حصہ کالام سے شروع ہوتا ہے۔ کالام وادئ سوات کا دل ہے۔ یہ بہت پُرسکون، آلودگی سے پاک اور صحت افزا مقام ہے۔ یہاں سے سوات کے بلند ترین اور برف سے ڈھکے ہوئے پہاڑ ''فلک سیر'' کا نظارہ بہت دلکش معلوم ہوتا ہے۔

پوری وادئ سوات خودرو، دلکش، رنگ برنگ خوبصورت پھولوں اور پھلوں سے بھری ہوئی ہے۔ یقیناً وادئ سوات پاکستان کی چند حسین ترین وادیوں میں شامل ہے۔ اس لیے اس کا قدیم نام ''اودیانہ'' یعنی ''باغ'' تھا۔

PERFECT24U.COM

مشق

ا۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) سوات میں سکی اِنگ کا انتظام کیا گیا ہے:

- کبل میں
- بحرین میں
- مالم جبہ میں ✓
- کالام میں

(ب) سوات میں گولف کھیلنے کا میدان ہے:

- کبل میں ✓
- بحرین میں
- مالم جبہ میں
- کالام میں

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) سوات میں زمرد کی کانیں ہیں:

- سیدو شریف میں
- مدین میں
- مینگورہ میں
- چہار باغ میں

(د) سفید محل واقع ہے:

- سیدو شریف میں
- میاں دم میں
- مینگورہ میں
- مرغزار میں

۲۔ مختصر جواب لکھیں۔

(ا) وادیٔ سوات کے تین حصے کون کون سے ہیں؟

(ب) وادیٔ سوات کا پہلا حصہ کتنا طویل ہے؟

(ج) دریائے سوات کن دو دریاؤں کے ملنے سے بنتا ہے؟

PERFECT24U.COM

۳۔ معنی لکھیں۔

متعدد، وسعت، گڑھ، آثار، سیاحت، قابلِ دید۔

۴۔ جملوں میں استعمال کریں۔

صحت افزا، آثار، قابلِ دید، اہتمام، سنگم، خودرَو۔

۵۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

باغات، محلّات، مقامات، جنگلات، عمارت، نمونہ، آبشار، سڑک، قصبہ۔

۶۔ مترادف لکھیں۔

طویل، گڑھ، متعدد، تیزرو، بالمقابل، قدیم۔

۷۔ اس سبق میں سے دس اسم معرفہ اور دس اسم نکرہ تلاش کر کے لکھیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۸۔ وادیٔ سوات کو پھلوں اور پھولوں کی وادی کہا گیا ہے کیوں؟

۹۔ جملے درست کریں:

- ہر طرف خوبصورت چراگاہیں ہے۔
- سوات ایک خوبصورت وادی ہیں۔
- مینگورہ کا قریب زمرد کا کانیں ہیں۔
- یہ سارا محل سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔
- یہاں دو دریا میں دریائے سوات بناتے ہیں۔

سرگرمیاں

☆ آپ نے اس طرح کی کسی وادی کی سیر کی ہو تو اپنی کاپی میں لکھیں۔

☆ پاکستان کی حسین وادیوں کی تصاویر اکٹھی کر کے کاپی میں لگائیں۔

PERFECT24U.COM

ہدایت برائے اساتذہ کرام:

سوات سے متعلق تصاویر جمع کر کے طلبہ کو دکھائیں اور سبق میں مذکور مقامات کے بارے میں مزید معلومات فراہم کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

لطائف

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- اسما کی تذکیر و تانیث کو سمجھ سکیں۔
- مزاح سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت پیدا کر سکیں۔

نئے الفاظ

بھانا ، ناپسندیدگی ، بَرجستہ ، فخریہ انداز ، دَھندہ ، میزبان ، غَنیمت ، ناک میں دَم آنا۔

1 حکیم رضی الدّین خان مرزا غالب کے گہرے دوستوں میں سے تھے۔ مرزا غالب کو آم بہت پسند تھے ، جبکہ حکیم رضی الدّین خان کو آم بالکل نہیں بھاتے تھے۔ ایک دن حکیم رضی الدین خاں مرزا کے پاس برآمدے میں بیٹھے تھے۔ گلی میں سے ایک گدھا گزر رہا تھا۔ وہاں آموں کے چھلکے پڑے تھے۔ گدھے نے ان کو سونگھ کر چھوڑ دیا۔ حکیم صاحب کو آموں کی ناپسندیدگی بیان کرنے کا موقع مل گیا۔ بولے: دیکھیے صاحب! آم ایسی چیز ہے جسے گدھا بھی نہیں کھاتا۔ مرزا غالب نے برجستہ کہا: ''بے شک گدھا آم نہیں کھاتا''۔

2 ایک بار ایک بزرگ سیّد سردار، مرزا غالب سے ملنے کے لیے آئے۔ شام کا وقت تھا۔ اندھیرا ہو گیا تھا۔ جانے لگے ، تو مرزا خود موم بتی لے کر اُٹھے تا کہ انھیں جوتا تلاش کرنے میں دِقت نہ ہو۔ سیّد صاحب نے کہا: ''مرزا صاحب! آپ تکلیف نہ کریں۔ میں خود اپنا جوتا تلاش کر لوں گا''۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مرزا بولے: نہیں حضرت! ''میں تو موم بتی اس لیے لایا ہوں کہ آپ غلطی سے میرا جوتا نہ پہن کے چلے جائیں''۔

۳ تھانے دار (کسان سے): کیا تمھارے گاؤں کو آگ لگ گئی تھی؟

کسان: جی حضور! سارا گاؤں جل کر راکھ ہو گیا۔

تھانے دار: کچھ بچا بھی؟

کسان: صرف آگ بجھانے والی گاڑی۔

تھانے دار: وہ کیسے؟

کسان: کیونکہ وہ دیر سے آئی تھی۔

۴ ایک تیراک نے فخریہ انداز میں اپنے دوست سے کہا: ''میں آدھے گھنٹے تک پانی میں رہ سکتا ہوں۔ تم کتنی دیر تک رہ سکتے ہو؟

PERFECT24U.COM

دوست: میں قیامت تک پانی کے اندر رہ سکتا ہوں۔

تیراک: قیامت تک! وہ کیسے؟

دوست: مجھے تیرنا جو نہیں آتا۔

۵ ایک مریض نے نرس سے پوچھا: ''کیا ڈاکٹر نے نیند لانے والی گولیاں ابھی تک نہیں بھیجیں؟

نرس بولی: نہیں، ابھی تک نہیں بھیجیں۔

مریض بولا: گولیاں جلد منگوا لو مجھے نیند آ رہی ہے۔ میں گولیوں کے انتظار میں زیادہ دیر تک جاگ نہیں سکتا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

٦ ایک صاحب اپنے دوست کے یہاں مہمان بن کر گئے۔ میزبان کے کُتے نے انھیں دیکھ کر بھونکنا شروع کر دیا۔ میزبان مسکرا کر بولے: ''اس کے بھونکنے کی پروا نہ کیجیے۔ آپ نے وہ مثال نہیں سنی کہ ''بھونکنے والے کُتّے کاٹتے نہیں''۔

مہمان: میں نے تو سنی ہے، ممکن ہے آپ کے کُتّے نے نہ سنی ہو۔

ے ایک مرتبہ مُلّا نصیرالدین نے بازار سے بہت سا سامان خریدا۔ سامان کی بوری پیٹھ پر لادی اور گدھے پر سوار ہو کر گھر روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک شخص نے مُلّا صاحب کو اس حالت میں دیکھ کر کہا:

''مُلّا جی یہ کیا! یہ سامان جو تم نے پیٹھ پر لاد رکھا ہے، اسے بھی گدھے کی پیٹھ پر رکھ دیتے''۔

PERFECT24U.COM

مُلّا نصیرالدین نے جواب دیا:

''اے شخص! یہ گدھا بھی خدا کی مخلوق ہے۔ یہ تو انصاف نہ ہوا کہ ایک تو میں خود گدھے پر بیٹھوں اور پھر سامان کا بوجھ بھی اسی پر ڈال دوں''۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ آپ کو مرزا غالب کے پہلے لطیفے میں مزاح کی کون سی بات نظر آئی؟

۲۔ کون سا لطیفہ آپ کو زیادہ اچھا لگا اور کیوں؟

۳۔ جملوں میں استعمال کریں۔

پروا نہ کرنا، فخریہ انداز، جل کر راکھ ہونا، ناپسندیدگی، دقت ہونا۔

۴۔ اُن الفاظ کی نشان دہی کریں جو مؤنث (غیر حقیقی) استعمال ہوتی ہیں؟

قمیص، چھلکا، بوری، پانی، درخت، پیٹھ، موم بتی۔

۵۔ جمع کے واحد اور واحد کی جمع لکھیں۔

لطائف، کُتّے، گدھا، جوتا، گاڑی۔

PERFECT24U.COM

۶۔ درج ذیل کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

(ا) کیا گاؤں میں آگ لگ گئی تھی۔ ؟

(ب) کیا گدھے پر دو آدمی سوار تھے۔ ؟

(ج) کیا گدھے نے آم کے چھلکے سونگھ کر چھوڑ دیے۔ ؟

(د) کیا نرس نے مریض کو دوا پلائی۔ ؟

سرگرمی:

☆ کمرۂ جماعت میں ہر طالب علم اپنی پسند کا کوئی لطیفہ سنائے۔ ہر لطیفے کے بارے میں معلوم کریں کہ اس میں کون سی بات مزاح کی ہے۔

ہدایت برائے اساتذہ کرام:

طلبہ کو حقیقی اور غیر حقیقی تذکیر و تانیث کا فرق مثالوں سے سمجھائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

صبحِ وطن

حاصلاتِ تعلّم:

یہ نظم پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- کسی بھی فطری موضوع پر اپنے مافی الضمیر کو کلاس میں درست تلفظ، لب و لہجے کے ساتھ زبانی پیش کر سکیں۔
- مظاہرِ فطرت کا مشاہدہ کرنے کی اہلیت پیدا کر سکیں۔

نئے الفاظ:

بھینی بھینی ، اُفق ، پُورب ، بَیدار ہونا ، مُشقت ، دِلکش ادائیں ، جھاڑو بہارو ، فَضائیں ، یگانا ، شاداب ۔

PERFECT24U.COM

وہ جلوہ سَحر کا ، وہ چڑیوں کا گانا
وہ ٹھنڈی ہوائیں ، وہ منظر سُہانا
وہ پھولوں کا کِھلنا ، وہ بُو بھینی بھینی
مسرّت سے کَلیوں کا وہ مسکرانا

اُفق پر وہ سُرخی ، وہ رنگین بادل
وہ پُورب میں سورج کا جلوہ دکھانا
درختوں کا وہ جُھومنا مَست ہو کر
وہ پتّوں کا خوش ہو کے تالی بجانا

خدا کے وہ بندوں کا بیدار ہونا
وہ منہ ہاتھ دھونا ، وہ ان کا نہانا

perfect24u.com

perfect24u.com

وہ پھر کام میں اپنے مصروف رہ کر
مشقّت سے محنت سے روزی کمانا

وہ بیلوں کے گھنگرو، وہ ٹن ٹن سہانی
کسانوں کا اُٹھ کر وہ کھیتوں میں جانا

وہ سرسبز کھیتوں کی دلکش ادائیں
وہ شاداب کھیتی کا منظر سہانا

وہ بچوں کا خوش ہو کے بستر سے اُٹھنا
وہ کپڑے بدلنا، وہ بستہ اُٹھانا

مسرت سے پھر سب کا تیار ہونا
وہ پھر ناشتا کر کے اسکول جانا

PERFECT24U.COM

وہ ایک ایک بستی کے گھر گھر میں رونق
وہ جھاڑو بہارو وہ کھانا پکانا

نرالی ہیں یوں تو فضائیں وطن کی
مگر اس کا وقتِ سَحَر ہے یگانا

زمانے سے بڑھ کر، زمانے سے بہتر
یہی سب نے سمجھا، یہی سب نے مانا

(شفیع الدین نیّر)

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) شاعر نے پہلے چار شعروں میں صبح کا منظر کیسے بیان کیا ہے؟

(ب) عام لوگوں، بچوں، گھروں اور کسانوں کا ذکر شاعر نے کس طرح کیا ہے؟

(ج) آخری دو اشعار کو نثر میں لکھیں۔

۲۔ مترادف لکھیں۔

پورب، سحر، بیدار، سرسبز، خوشی۔

۳۔ درست تلفظ کے مطابق اعراب لگائیں۔

مسرّت، سَحَر، یگانا، منظر، رونق، تیار، مشقت۔

۴۔ اس نظم میں "مسکرانا" کے جو ہم قافیہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں انھیں اپنی کاپی میں لکھیں۔

PERFECT24U.COM

۵۔ معنی لکھیں۔

یگانا، جھاڑو بہارو، سحر، پورب، مصروف، شاداب۔

سرگرمی

☆ آپ کے علاقے میں صبح کا منظر کیسا ہوتا ہے؟ اپنی کاپی میں لکھیں۔

☆ سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ ترنم سے نظم پڑھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ نظم خود تحت اللفظ پڑھیں۔ خواندگی میں تلفظ پر خاص توجہ دیں۔

۲۔ طلبہ کی خواندگی اور الفاظ کی درستی کے بعد اُن سے ایک ایک شعر کی نثر بنانے اور مفہوم بیان کرنے کے لیے کہیں۔

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

علوم کی ماں ...... ریاضی

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سکول کا داخلہ فارم پُر کر سکیں۔
- عملی زندگی میں ریاضی کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

نئے الفاظ:

مُحقق ، مُتعصب ، کُلیہ ، اخذ کرنا ، مُطابقت ، تخلیق ، قومی حمیت ، ناخواندہ ، علم ہندسہ (جیومیٹری) الجبر و المقابلہ۔

PERFECT24U.COM

ریاضی کو تمام علوم کی ماں کہا جاتا ہے۔ اس کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے، جتنا کہ خود انسان۔ دنیا کا کوئی بھی علم ایسا نہیں، جس میں ریاضی کا استعمال نہ ہوتا ہو۔ جتنا کوئی علم زیادہ

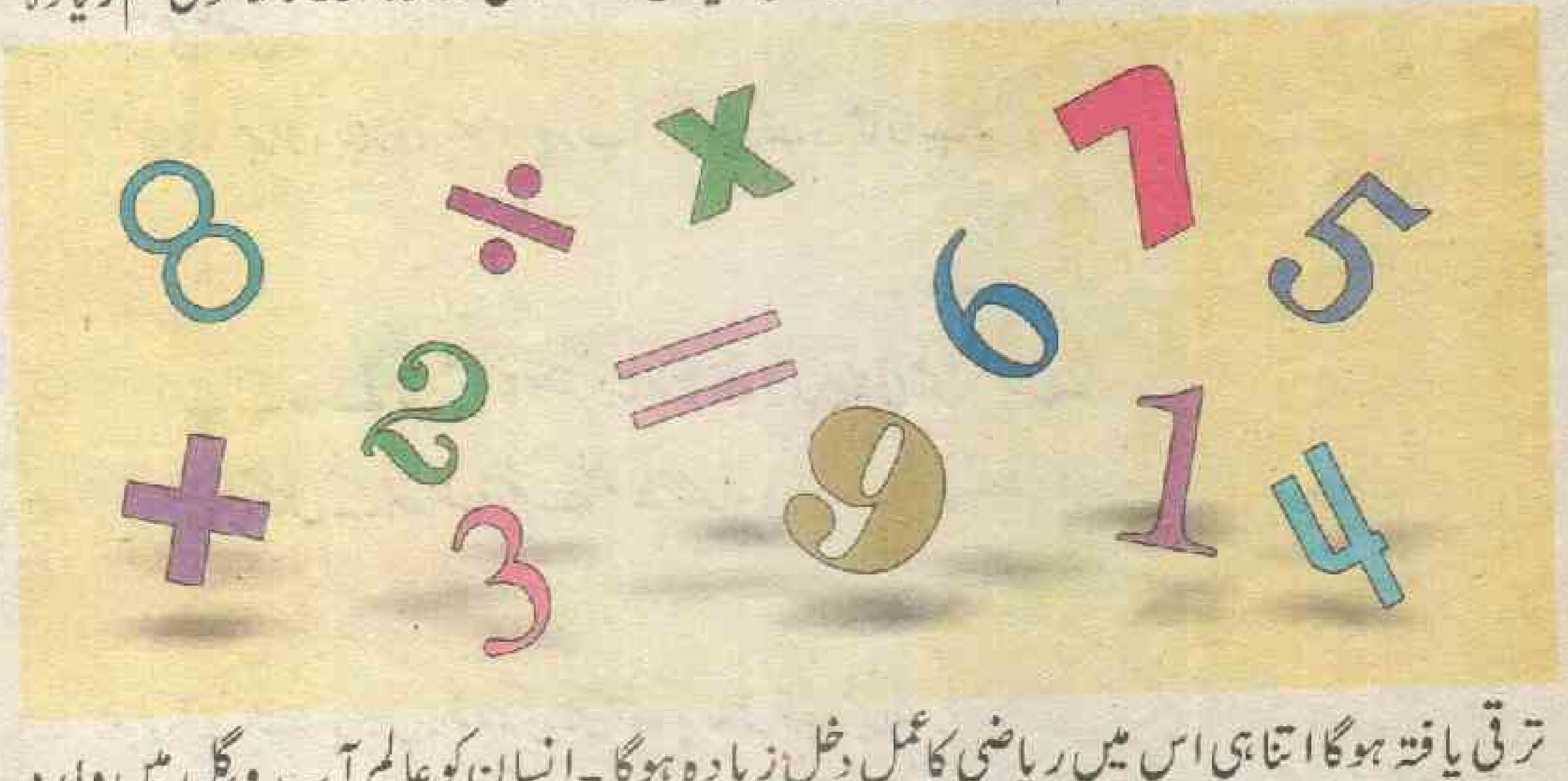

ترقی یافتہ ہوگا اتنا ہی اس میں ریاضی کا عمل دخل زیادہ ہوگا۔ انسان کو عالمِ آب و گل میں وارد ہونے کے بعد مختلف اشیا گننے، ناپنے اور تولنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ اس نے گنتی اور پیمائش

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

کے لیے اپنی انگلیوں، ہاتھوں، بازوؤں اور قدموں کا سہارا لیا۔ وزن کی پیمائش کے لیے برتنوں کے پیمانے مقرر کیے۔ یہی پیمانے رفتہ رفتہ ترقی کرتے ہوئے انچوں، فٹوں، گزوں اور میلوں میں تبدیل ہوئے۔ خشخاش اور چاول وغیرہ کے دانے کو بنیاد بنا کر وزن کے پیمانے مقرر کیے۔

کہا جاتا ہے کہ ہندسے کی تخلیق سے پہلے تعداد کا کام لکیروں کے نشانات سے لیا جاتا تھا۔ ہندسے کی تخلیق عربوں نے کی۔ یورپ میں ہندسہ موجود نہ تھا۔ رومن ہندسے اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ رومن ہندسے وہی لکیریں ہیں، جو ہندسے کی ایجاد سے پہلے بنائی جاتی تھیں۔ لکیروں کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں درپیش مشکل کو حل کرنے کے لیے لکیروں کے گروہ یا گٹھے بنائے جانے لگے۔ وہ گٹھے پانچ دس، پچاس اور سو وغیرہ کے ہوتے تھے۔ پانچ کے گٹھے کا نشان "V" دس کے گٹھے کا نشان "X"، پچاس کے گٹھے کا نشان "L" اور سو کے گٹھے کا نشان "C" ہے۔

PERFECT24U.COM

مندرجہ بالا گٹھوں میں موجود تعداد میں کمی بیشی کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا گیا کہ گٹھے میں موجود تعداد میں ایک کم کرنے کے لیے گٹھے کے بائیں طرف ایک لکیر لگائی جاتی، جو یہ ظاہر کرتی کہ گٹھے میں موجود تعداد میں ایک کم ہے۔ اسی طرح گٹھے میں موجود تعداد میں ایک یا دو یا تین کے اضافے کو ظاہر کرنے کے لیے گٹھے کے دائیں طرف ایک یا دو یا تین لکیریں بڑھا دی جاتیں مثلاً چار کے لیے IV، سات کے لیے VII، نو کے لیے IX، اور تیرہ کے لیے XIII کے نشانات ہیں۔

ریاضی میں سیٹوں کی ایک سے ایک کی مطابقت ابتدا سے ہی موجود رہی ہے۔ ہندسوں کے وجود سے پہلے ایک لکیر یا نشان اور ایک شے کی تعداد کی مطابقت پیدا کرنے کے اصول پر ہے۔ ناخواندہ افراد جو ہندسے اور گنتی نہیں جانتے وہ اب بھی اسی طریقے سے اپنا کام چلاتے

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

ہیں یعنی ایک سے ایک کی مطابقت ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ابتدا میں حساب کے سادہ قسم کے مسائل مثلاً جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم وغیرہ کے حل کے لیے بے حد دشواری ہوتی تھی۔ یورپ نے مسلمان ریاضی دان محمد بن موسیٰ خوارزمی کی کتاب ''حساب'' سے عربی ہندسے اخذ کیے اور رومن ہندسے ترک کرتے ہوئے عربی ہندسے اختیار کیے۔ انھوں نے اِنھی عربی ہندسوں ۱، ۲، ۳ وغیرہ کی شکل کو اپنی لکھنے کی سہولت کے مطابق تبدیل کرلیا۔

ہندسوں کے علاوہ محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے دنیا کو صفر کا ہندسہ اور صفر کا تصور دیا۔ اس طرح گنتی کو 9 (نو) سے آگے بڑھانے کا اہتمام کیا۔ صفر کے تصور کے بغیر اکائی، دہائی اور سینکڑے وغیرہ کا فرق نہیں ہوسکتا تھا۔

محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے اعشاری نظام پیش کیا۔ اس نے کسروں کے بنیادی اُصول، جذر کے مسائل اور قوت معلوم کرنے کے سلسلے میں نظریات پیش کیے۔ ریاضی میں لاگرتھم الخوارزمی (Algortimi) کے نام کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ محمد بن موسیٰ خوارزمی نے ۸۲۵ء میں ''الجبر والمقابلہ'' نامی کتاب لکھی جس میں دوسرے درجے کی مساوات کا حل درج تھا۔ یورپ میں یہ کتاب پہنچی، تو اُنھوں نے اس مضمون کا نام ہی ''الجبرا'' رکھ دیا۔ کچھ اور مسلمان ریاضی دانوں نے بھی الجبرے کے علم کو ترقی دی۔ فارسی کے مشہور شاعر عمر خیام کا نام اس علم کو ترقی دینے والے حضرات میں بہت نمایاں ہے۔ عمر خیام نے محمد بن موسیٰ الخوارزمی کے الجبرے کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے اور بہت سے کلیے معلوم کیے۔ الجبرے کے علم میں حساب کے علم کو تکمیل تک پہنچانے میں بہت مفید اُصول مہیا کیے۔

ریاضی کی ایک اہم شاخ علم ہندسہ (جیومیٹری) کو عروج تک پہنچانے میں بھی مسلمانوں نے قابل قدر کارنامے انجام دیے۔ علم ہندسہ سے مختلف قسم کی اشکال کے رقبے معلوم

PERFECT24U.COM

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

کیے جاتے ہیں۔ عربوں کو تقریباً ہر قسم کی اشکال کی پیمائش کرنے نیز ان کی جسامت اور رقبے نکالنے کا ڈھنگ آتا تھا۔

زندگی کے ہر پیشے میں ریاضی کی ضرورت پڑتی ہے۔ زراعت، تجارت، صنعت و حرفت اور تمام سائنسی اور معاشرتی علوم کی ترقی اور تحقیق میں ریاضی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ہر طرح کی سائنسی ایجادات میں اس علم کا استعمال ناگزیر ہے۔ طبعیات، علم کیمیا، جغرافیہ، شماریات، ارضیات، معاشیات، کامرس اور زرعی سائنس کی تمام شاخوں، علمِ فلکیات اور موسیقی کا تمام تر انحصار ریاضی پر ہے۔

ریاضی کے علم سے انسان میں قوتِ فیصلہ پیدا ہوتی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں یقینِ کامل کے ساتھ آگے بڑھتا جاتا ہے۔ نامور مسلمان مؤرخ ابنِ خلدون کا قول ہے "ریاضی دماغ کی غلاظتوں کو اس طرح صاف کر دیتی ہے، جس طرح صابن گندے کپڑے کے میل کو صاف کر دیتا ہے۔"

PERFECT24U.COM

Not For Sale
perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) یورپ نے موجودہ ہندسے اخذ کیے:

- جابر بن حیان سے
- محمد بن موسیٰ الخوارزمی سے
- یعقوب الکندی سے
- ابن الہیثم سے

(ب) دنیا کو حساب میں صفر کا تصور اور ہندسہ دیا:

- عمر خیام نے
- ارشمیدس نے
- یعقوب الکندی نے
- محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے

PERFECT24U.COM

(ج) دنیا نے علم الجبرا سیکھا:

- محمد بن موسیٰ الخوارزمی سے
- جابر بن حیان سے
- ابن الہیثم سے
- البیرونی سے

(د) الجبرے کے علم کے فروغ میں محمد بن موسیٰ الخوارزمی کے بعد سب سے اہم نام ہے:

- ابن الہیثم کا
- عمر خیام کا
- جابر بن حیان کا
- البیرونی کا

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) ریاضی کو علوم کی ماں کیوں کہتے ہیں؟

(ب) علم ریاضی کتنا قدیم ہے؟

(ج) اشیا کے گننے، ناپنے اور تولنے کے لیے ابتدا میں کن چیزوں کا سہارا لیا جاتا تھا؟

Not For Sale

perfect24u.com

perfect24u.com

(د) ابتدا میں یورپ میں کون سے ہندسے استعمال ہوتے تھے؟

(ہ) صفر کا ہندسہ اور تصور نہ ہونے سے کیا فرق پڑتا ہے؟

(و) یورپ نے موجودہ ہندسے کہاں سے سیکھے اور کیا تبدیلی کی؟

(ز) کم از کم دو مسلمان ریاضی دانوں کے نام بتائیں، جنھوں نے علمِ ریاضی میں نمایاں کارنامے انجام دیے۔

۳۔ معنی لکھیں۔

متعصب، محقق، کلیہ، منظم اشکال، قومی حمیت، تخلیق، اخذ کرنا، ناخواندہ، مطابقت، ریاضی دان، علم ہندسہ۔

۴۔ جمع کے واحد اور واحد کی جمع لکھیں۔

مسائل، مثال، اشکال، شاخ، حضرات۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی

☆ طلبہ اپنے سکول کا داخلہ فارم حاصل کریں اور کاپیوں پر نقل کریں پھر اُستاد کی مدد سے یہ فارم پُر کرنے کی مشق کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- اس سبق کی خواندگی اور تفہیم کے بعد طلبہ کو رومن، اردو اور انگریزی ہندسوں کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔
- دوسرے مسلمان ریاضی دانوں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

وہ دیس ہمارا ہے

حاصلاتِ تعلم:

اس نظم کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- وطن سے محبت کا جذبہ پیدا کر سکیں۔
- نظم کے اصل مقصد کو اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں سمجھ سکیں۔

نئے الفاظ

دھرتی ، خمیر ، ضمیر ، نغمہ ، زنجیر ، پھوار ، ساحل ۔

جس دیس کی دھرتی میں
خوشبو ہے بہاروں کی

PERFECT24U.COM

وہ دیس ہمارا ہے .... وہ دیس ہمارا ہے

جس دیس کی مٹی سے اُٹھا ہے خمیر اپنا
جس دیس کے نغموں سے جاگا ہے ضمیر اپنا
جس دیس کے ذرّوں سے رونق ہے ستاروں کی

وہ دیس ہمارا ہے .... وہ دیس ہمارا ہے

جس دیس نے توڑا ہے زنجیرِ غلامی کو
آتی ہیں نئی صبحیں اب جس کی سلامی کو
وہ جس کی ہواؤں میں ٹھنڈک ہے پھواروں کی

وہ دیس ہمارا ہے .... وہ دیس ہمارا ہے

perfect24u.com

perfect24u.com

لکھی ہے محبت کی تاریخ نئی جس نے
روکے ہیں اندھیروں کے طوفان کئی جس نے
جو شان بڑھائے گا ساحل کے نظاروں کی

وہ دیس ہمارا ہے.........وہ دیس ہمارا ہے

(قتیل شفائی)

مشق

PERFECT24U.COM

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) زنجیر غلامی توڑی گئی ہے:

- ہندوؤں کی
- انگریزوں کی
- روسیوں کی
- امریکیوں کی

(ب) نظم میں شاعر نے ذکر کیا ہے:

- متحدہ ہندوستان کا
- بھارت کا
- پاکستان کا
- افغانستان کا

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) جس دیس کی مٹی سے اٹھا ہے خمیر اپنا .... اس سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ب) آخری بند میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ ان لفظوں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔
دھرتی، خمیر، ضمیر، زنجیرِ غلامی، پھوار، ساحل، طوفان۔

۴۔ اس نظم میں جہاں جہاں بھی ہم آواز الفاظ آئے ہیں اُنھیں الگ کر کے لکھیں۔

۵۔ بتائیں کہ اپنے دیس کی مٹی میں بہاروں کی خوشبو اور ذروں میں ستاروں کی رونق کیوں محسوس ہوتی ہے؟

۶۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

زبانی

اس نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

سرگرمیاں

PERFECT24U.COM

☆ اپنے دیس سے متعلق کوئی ملی نغمہ یا نظم تلاش کر کے یاد کریں اور مل کر گائیں۔

☆ اپنے وطن کی خوبصورتی اور اس میں دی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی فہرست تیار کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ نظم کی تحت اللفظ خواندگی کریں، اس کے بعد طلبہ سے انفرادی خواندگی کرائیں اور طلبہ کا تلفظ درست کریں۔

۲۔ طلبہ کو مرکزی خیال معلوم کرنے کا طریقہ سکھائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

لکھی ہے محبت کی تاریخ نئی جس نے
روکے ہیں اندھیروں کے طوفان کئی جس نے
جو شان بڑھائے گا ساحل کے نظاروں کی

وہ دیس ہمارا ہے......... وہ دیس ہمارا ہے

(قتیل شفائی)

مشق

PERFECT24U.COM

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) زنجیر غلامی توڑی گئی ہے:

- ہندوؤں کی
- انگریزوں کی ✓
- روسیوں کی
- امریکیوں کی

(ب) نظم میں شاعر نے ذکر کیا ہے:

- متحدہ ہندوستان کا
- بھارت کا
- پاکستان کا ✓
- افغانستان کا

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) جس دیس کی مٹی سے اُٹھا ہے خمیر اپنا .... اس سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ب) آخری بند میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ ان لفظوں کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں۔
دھرتی، خمیر، ضمیر، زنجیرِ غلامی، پھوار، ساحل، طوفان۔

۴۔ اس نظم میں جہاں جہاں بھی ہم آواز الفاظ آئے ہیں اُنھیں الگ کر کے لکھیں۔

۵۔ بتائیں کہ اپنے دیس کی مٹی میں بہاروں کی خوشبو اور ذروں میں ستاروں کی رونق کیوں محسوس ہوتی ہے؟

۶۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

زبانی

اس نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

سرگرمیاں

PERFECT24U.COM

☆ اپنے دیس سے متعلق کوئی ملی نغمہ یا نظم تلاش کر کے یاد کریں اور مل کر گائیں۔

☆ اپنے وطن کی خوبصورتی اور اس میں دی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی فہرست تیار کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ نظم کی تحت اللفظ خواندگی کریں، اس کے بعد طلبہ سے انفرادی خواندگی کرائیں اور طلبہ کا تلفظ درست کریں۔

۲۔ طلبہ کو مرکزی خیال معلوم کرنے کا طریقہ سکھائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

عدل و مساوات

عدل و مساوات

حاصلاتِ تعلّم: اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کو روانی اور عمدہ رفتار کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- لہجے، تلفظ، ادائیگی اور روانی سے نفسِ مضمون کے سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔
- عدل و مساوات کے معاملے میں مسلمانوں کی بے مثال روایت سے روشناس ہو سکیں۔

نئے الفاظ:

رُوشناس، دَنگ رہ جانا، مُیَسّر، مالِ غَنیمت، قِبلہ اوّل، مُحاصرہ، اِصرار، فاتحِ مصر، زِرَہ، کافور ہو جانا، سُقم، دادرسی، شہ پر۔

اسلام نے دنیا کو عدل و انصاف اور مساوات کی روح سے رُوشناس کرایا۔ مسلمانوں نے عدل و انصاف اور مساوات کی ایسی مثالیں پیش کیں کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ ذیل میں ان سے کچھ مثالیں پیش کی جا رہی ہیں۔

PERFECT24U.COM

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ خلیفۂ دوم تھے۔ ایک دن مسجد میں خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص اٹھا اور بولا: عمرؓ! ہم تمھاری بات نہیں سنیں گے۔ مالِ غنیمت سے ہر ایک کو ایک چادر ملی جو اتنی بڑی نہ تھی کہ کُرتہ بن سکے۔ آپؓ نے اسی کپڑے کا کُرتہ پہن رکھا ہے۔ جبکہ آپؓ کا قد ہم سب سے بلند ہے۔ یقیناً اس کُرتے کے لیے تم نے دو چادریں حاصل کی ہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے بیٹے عبداللہؓ کی طرف اشارہ کر کے کہا، اس کا جواب یہ دے گا۔ حضرت عبداللہؓ اُٹھے اور کہا، بلاشبہ میرے والد کا کُرتہ ایک چادر سے نہیں بن سکتا تھا اس لیے میں نے اپنے حصّے کی چادر اُنھیں دے دی۔ اس طرح دو چادروں سے ان کا کُرتہ بن گیا۔ یہ جواب سن کر وہ شخص اُٹھا اور بولا: ہاں امیرالمومنینؓ! اب آپؓ بات کریں۔ ہم سنیں گے اور عمل کریں گے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مساوات اور برابری کے معاملے میں حضرت عمر فاروقؓ کا ایک واقعہ ایسا ہے کہ انسانی تاریخ اس کی مثال نہیں پیش کر سکتی۔ واقعہ یوں ہے کہ عیسائیوں نے مسلمانوں کے قبلہ اوّل بیت المقدس پر قبضہ کر رکھا تھا۔ اسلامی لشکر نے عیسائیوں سے شہر آزاد کرانے کے لیے شہر کا سخت سے محاصرہ کر لیا۔ شہر میں خوراک کی کمی ہو گئی۔ باہر سے مدد آنے کی توقع بھی دم توڑ گئی۔ مجبوراً عیسائیوں نے شہر مسلمانوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا۔ البتہ اُنھوں نے یہ شرط عائد کی کہ اس مقدس شہر کا قبضہ لینے کے لیے مسلمانوں کے خلیفہ خود آئیں۔ عیسائیوں کی اس شرط کی اطلاع ملنے پر حضرت عمر فاروقؓ ایک غلام اور ایک اُونٹ کے ساتھ بیت المقدس کے لیے روانہ ہو گئے۔ اُونٹ پر سامان بھی لدا ہوا تھا اس لیے صرف ایک فرد کے سوار ہونے کی گنجائش تھی۔

گرمی کے دن تھے۔ دھوپ بہت تیز تھی۔ زمین تپ رہی تھی۔ غلام اُونٹ کی رسّی پکڑے آگے آگے چل رہا تھا۔ کچھ فاصلے تک حضرت عمر فاروقؓ سوار رہے اور پھر اُونٹ سے اُتر پڑے۔ غلام سے اُونٹ پر سوار ہو جانے کے لیے کہا۔ غلام نے کہا: آپؓ مسلمانوں کے سردار ہیں، میرے آقا ہیں، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں سوار ہوں اور آپؓ پیدل چلیں۔ آپؓ نے فرمایا: اسلام میں آقا اور غلام برابر ہیں۔ آپؓ نے اصرار کر کے غلام کو سوار کرایا۔ اس کے بعد سارا سفر اسی طرح جاری رہا۔ جتنے فاصلے تک آپؓ خود سوار رہتے، اتنے ہی فاصلے کے لیے غلام کو سوار کراتے۔ خود اُونٹ کی رسّی پکڑ کر آگے چلتے رہتے۔

عیسائیوں کا یہ خیال تھا کہ مسلمانوں کے خلیفہ بہت شان و شوکت سے آئیں گے۔ اس لیے وہ روزانہ آپؓ کی آمد کا انتظار کرتے۔ ادھر حضرت عمر فاروقؓ سفر کرتے ہوئے وہاں تک پہنچ گئے کہ شہر سامنے نظر آنے لگا۔ اس وقت غلام کے سوار ہونے کی باری تھی۔ آپؓ اُونٹ سے اُتر گئے، لیکن غلام نے کہا: شہر سامنے نظر آ رہا ہے۔ اسلامی لشکر اور عیسائی آپ کے منتظر ہوں گے، اس لیے آپؓ سوار ہو جائیں۔ آپؓ نے فرمایا: اب تمھارے سوار ہونے کی باری ہے۔ یہ کیسے

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

عدل ومساوات

عدل و مساوات۔

حاصلاتِ تعلم: اس سبق کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- عبارت کو روانی اور عمدہ رفتار کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- لہجے، تلفظ، ادائیگی اور روانی سے نفسِ مضمون کے سیاق و سباق کا اندازہ لگا سکیں۔
- عدل و مساوات کے معاملے میں مسلمانوں کی بے مثال روایت سے روشناس ہو سکیں۔

نئے الفاظ: رُوشناس، دَنگ رہ جانا، مُیَسّر، مالِ غنیمت، قبلہ اول، مُحاصرہ، اِصرار، فاتحِ مصر، زِرہ، کافور ہو جانا، سُقم، دادرسی، شہ پر۔

اسلام نے دنیا کو عدل و انصاف اور مساوات کی روح سے رُوشناس کرایا۔ مسلمانوں نے عدل و انصاف اور مساوات کی ایسی مثالیں پیش کیں کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ ذیل میں ان سے کچھ مثالیں پیش کی جا رہی ہیں۔

PERFECT24U.COM

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ خلیفۂ دوم تھے۔ ایک دن مسجد میں خطبہ دے رہے تھے کہ ایک شخص اٹھا اور بولا: عمرؓ! ہم تمھاری بات نہیں سنیں گے۔ مالِ غنیمت سے ہر ایک کو ایک چادر ملی جو اتنی بڑی نہ تھی کہ کُرتہ بن سکے۔ آپؓ نے اسی کپڑے کا کُرتہ پہن رکھا ہے۔ جبکہ آپؓ کا قد ہم سب سے بلند ہے۔ یقیناً اس کُرتے کے لیے تم نے دو چادریں حاصل کی ہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اپنے بیٹے عبداللہؓ کی طرف اشارہ کر کے کہا، اس کا جواب یہ دے گا۔ حضرت عبداللہؓ اُٹھے اور کہا، بلاشبہ میرے والد کا کُرتہ ایک چادر سے نہیں بن سکتا تھا اس لیے میں نے اپنے حصے کی چادر اُنھیں دے دی۔ اس طرح دو چادروں سے ان کا کُرتہ بن گیا۔ یہ جواب سن کر وہ شخص اُٹھا اور بولا: ہاں امیر المومنینؓ! اب آپؓ بات کریں۔ ہم سنیں گے اور عمل کریں گے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مساوات اور برابری کے معاملے میں حضرت عمر فاروقؓ کا ایک واقعہ ایسا ہے کہ انسانی تاریخ اس کی مثال نہیں پیش کر سکتی۔ واقعہ یوں ہے کہ عیسائیوں نے مسلمانوں کے قبلہ اوّل بیت المقدس پر قبضہ کر رکھا تھا۔ اسلامی لشکر نے عیسائیوں سے شہر آزاد کرانے کے لیے شہر کا سخت سے محاصرہ کر لیا۔ شہر میں خوراک کی کمی ہو گئی۔ باہر سے مدد آنے کی توقع بھی دم توڑ گئی۔ مجبوراً عیسائیوں نے شہر مسلمانوں کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا۔ البتہ اُنھوں نے یہ شرط عائد کی کہ اس مقدس شہر کا قبضہ لینے کے لیے مسلمانوں کے خلیفہ خود آئیں۔ عیسائیوں کی اس شرط کی اطلاع ملنے پر حضرت عمر فاروقؓ ایک غلام اور ایک اُونٹ کے ساتھ بیت المقدس کے لیے روانہ ہو گئے۔ اُونٹ پر سامان بھی لدا ہوا تھا اس لیے صرف ایک فرد کے سوار ہونے کی گنجائش تھی۔

گرمی کے دن تھے۔ دھوپ بہت تیز تھی۔ زمین تپ رہی تھی۔ غلام اُونٹ کی رسّی پکڑے آگے آگے چل رہا تھا۔ کچھ فاصلے تک حضرت عمر فاروقؓ سوار رہے اور پھر اُونٹ سے اُتر پڑے۔ غلام سے اُونٹ پر سوار ہو جانے کے لیے کہا۔ غلام نے کہا: آپؓ مسلمانوں کے سردار ہیں، میرے آقا ہیں، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں سوار ہوں اور آپؓ پیدل چلیں۔ آپؓ نے فرمایا: اسلام میں آقا اور غلام برابر ہیں۔ آپؓ نے اصرار کر کے غلام کو سوار کرایا۔ اس کے بعد سارا سفر اسی طرح جاری رہا۔ جتنے فاصلے تک آپؓ خود سوار رہتے، اتنے ہی فاصلے کے لیے غلام کو سوار کراتے۔ خود اُونٹ کی رسّی پکڑ کر آگے چلتے رہتے۔

PERFECT24U.COM

عیسائیوں کا یہ خیال تھا کہ مسلمانوں کے خلیفہ بہت شان و شوکت سے آئیں گے۔ اس لیے وہ روزانہ آپؓ کی آمد کا انتظار کرتے۔ ادھر حضرت عمر فاروقؓ سفر کرتے ہوئے وہاں تک پہنچ گئے کہ شہر سامنے نظر آنے لگا۔ اس وقت غلام کے سوار ہونے کی باری تھی۔ آپؓ اُونٹ سے اُتر گئے، لیکن غلام نے کہا: شہر سامنے نظر آ رہا ہے۔ اسلامی لشکر اور عیسائی آپ کے منتظر ہوں گے، اس لیے آپؓ سوار ہو جائیں۔ آپؓ نے فرمایا: اب تمھارے سوار ہونے کی باری ہے۔ یہ کیسے

perfect24u.com

perfect24u.com

ہوسکتا ہے کہ میں سوار ہو جاؤں۔ غلام نے انکار کرنا چاہا، تو آپؓ نے اسے سوار ہو جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ غلام سوار ہو گیا۔ اسلامی لشکر منتظر تھا۔ جب فاصلہ کم ہو گیا، تو انھوں نے آپؓ کو پہچان کر نعرۂ تکبیر بلند کیا۔ ہر طرف صدا بلند ہوگئی ''امیر المومنینؓ آگئے''۔

عیسائیوں نے ایک شخص کو اُونٹ پر سوار اور ایک کو رسّی پکڑ کر چلتے دیکھا، تو حیرت سے بولے: یہ ہیں تمھارے خلیفہ جو ایک ہی اُونٹ کے کارواں پر سوار ہیں۔ مسلمانوں نے کہا: نہیں! اُونٹ پر تو امیر المومنینؓ کا غلام سوار ہے۔ امیر المومنینؓ تو اُونٹ کی رسّی پکڑے آگے آگے چلے آرہے ہیں۔ یہ جواب سن کر عیسائیوں کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ ایک دن غلام کے ساتھ بازار گئے۔ کپڑے کی دکان پر پہنچ کر غلام سے کہا کہ اپنے اور اُن کے لیے کپڑے پسند کرے۔ غلام نے نفیس اور عمدہ کپڑا آپؓ کے لیے اور سادہ سا کپڑا اپنے لیے چنا۔ آپؓ نے کپڑے کی قیمت ادا کی۔ قیمتی کپڑا غلام کو دے دیا اور اپنے لیے سادہ کپڑا رکھ لیا۔ غلام نے کہا کہ قیمتی اور اچھا کپڑا اُس نے آپؓ کے لیے پسند کیا تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا: تم جوان ہو یہ کپڑا تمھارے لیے مناسب ہے، میں بوڑھا آدمی ہوں، میرے لیے یہ سادہ کپڑا ہی بہتر ہے۔

حضرت علیؓ خلیفہ تھے۔ اُن کی زرہ ایک یہودی نے چرالی۔ آپؓ نے اُس کے پاس دیکھ کر پہچان لی۔ آپؓ نے یہودی پر کوئی جبر کرنے کی بجائے مقدمہ قاضی کی عدالت میں پیش کیا۔ قاضی نے حضرت علیؓ سے گواہ طلب کیے۔ آپؓ نے کہا میرا بیٹا گواہی دے گا۔ اس پر قاضی نے یہ کہہ کر کہ شریعت باپ کے حق میں بیٹوں کی گواہی تسلیم نہیں کرتی، مقدمہ خارج کر دیا۔ حضرت علیؓ نے قاضی کا فیصلہ تسلیم کرلیا۔

مسلمان سلاطین اور بادشاہوں نے بھی عدل و انصاف کی یادگار مثالیں چھوڑی ہیں۔ عدلِ جہانگیری تاریخ میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ جہانگیر نے انصاف کے معاملے میں اپنی چہیتی

PERFECT24U.COM

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

بیوی ملکہ نور جہاں کو ایک قتل کے جرم میں سزائے موت سنا دی۔ مقتول کے وارثوں نے فیصلہ سن کر قتل معاف کیا اور نور جہاں کی جان بچ گئی۔ اسلامی تاریخ اس طرح کے واقعات سے بھری پڑی ہے۔

مشق

۱۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(ا) مسلمانوں کا قبلہ اول ہے:

- مکہ مکرمہ میں
- مدینہ منورہ میں
- فلسطین میں
- مصر میں

PERFECT24U.COM

(ب) حضرت عمر فاروقؓ خلیفہ تھے:

- اول
- دوم
- سوم
- چہارم

۲۔ مختصر جواب دیں۔

(ا) حضرت عمر فاروقؓ نے بیت المقدس کا سفر کیوں کیا؟

(ب) حضرت عمر فاروقؓ نے بیت المقدس کا سفر کس طرح کیا؟

(ج) عیسائی، مسلمانوں کے خلیفہ کے بارے میں کیا توقع رکھتے تھے اور انھوں نے کیا دیکھا؟

(د) زرہ کی چوری کے معاملے میں قاضی نے حضرت علیؓ کا دعویٰ کیوں خارج کیا؟

(ہ) قتل کے جرم میں جہانگیر نے ملکہ نور جہاں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ معنی لکھیں۔

روشناس، دنگ رہ جانا، مالِ غنیمت، قبلہ اوّل، محاصرہ، سقم۔

۴۔ ان الفاظ اور مرکبات کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

فاتح، شان و شوکت، عدل و انصاف، قبلہ اوّل، مالِ غنیمت، دادرسی، دَم توڑ دینا، دنگ رہ جانا، کافور ہو جانا۔

۵۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

سلاطین، خلفا، شرط، مثال، واقعہ، سبق، سہولت، شکایت۔

۶۔ سبق میں سے کم از کم دس اسمِ خاص اور دس اسمِ عام تلاش کرکے الگ الگ لکھیں۔

۷۔ سبق کے درج ذیل پیرا میں ضمیر کی جگہ نام لکھیں۔

"حضرت علیؓ خلیفہ تھے۔ انھوں نے .... قاضی کا فیصلہ تسلیم کر لیا"۔

PERFECT24U.COM

سرگرمیاں:

☆ خلفائے راشدینؓ کے نام ان کی خلافت کی ترتیب سے اپنی کاپی میں لکھیں۔

☆ بیت المقدس کس ملک میں ہے اور آج کل کس کے قبضے میں ہے؟ تمام معلومات اپنی کاپی میں لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

۱۔ سبق میں جن شخصیات کا ذکر ہوا ہے ان کے بارے میں مزید معلومات مہیا کریں۔

۲۔ اسلامی تاریخ سے عدل و انصاف کے مزید واقعات طلبہ کو سنائیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

اپنا پرچم ایک، اپنا قائدِ اعظمؒ ایک ہے

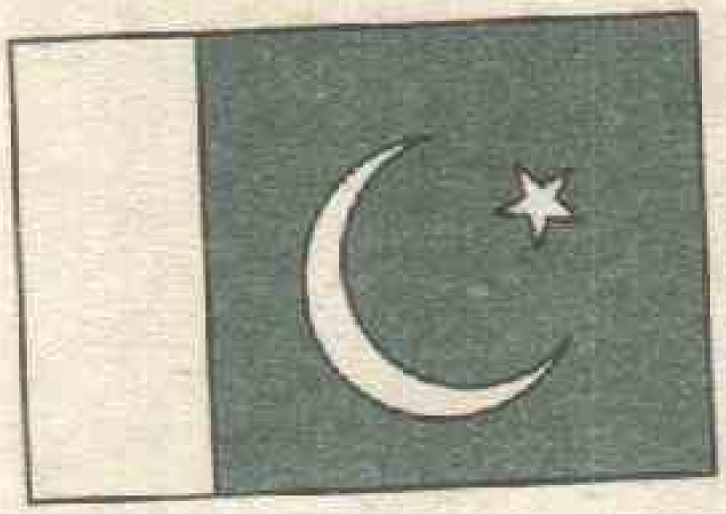

حاصلاتِ تعلم یہ ترانہ پڑھ کر طلبہ اس قابل ہو سکیں گے کہ:

- نظم پڑھ کر اس کا خلاصہ لکھ سکیں۔
- قیامِ پاکستان میں قائدِ اعظمؒ کی خدمات سے آگاہ ہو سکیں۔

نئے الفاظ

سانجھی ، نگری ، مضراب ، پیاس کی شبنم ، پرَچم ، بھاگ بھرے ، کھلیان ، راس رچانا ، نوبت بجنا۔

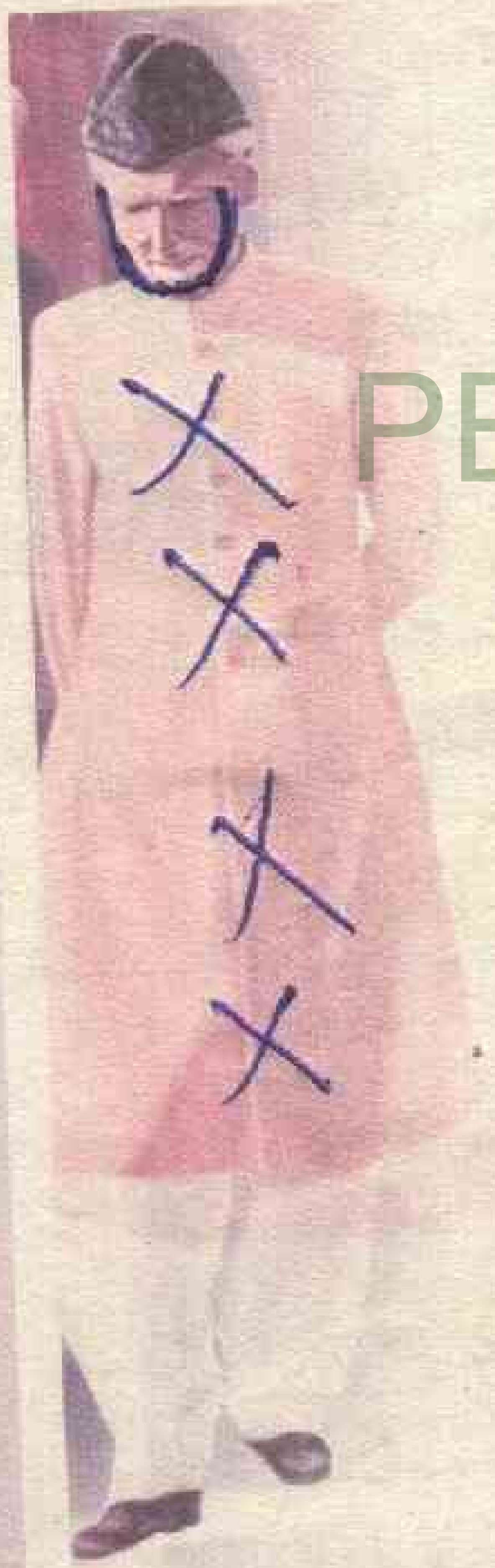

اپنا رستہ، اپنی منزل ، اپنی دھوپ اور چھاؤں ایک
خوشیاں سانجھی، آنسو سانجھے، نگری گاؤں گاؤں ایک
راوی، جہلم، سندھ، چناب
اپنے ساز، اپنے مضراب
پیار کا دریا ایک ہمارا ، پیاس کی شبنم ایک ہے
اپنا پرچم ایک ، اپنا قائدِ اعظمؒ ایک ہے
سبز ہرے میدانوں میں
بھاگ بھرے کھلیانوں میں
اس کی راس رچائیں ہم
مل کر سارے گائیں ہم
اپنا پرچم ایک ، اپنا قائدِ اعظمؒ ایک ہے

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

نوبت باجے ڈم ڈم ڈم!
تیز قدم! تیز قدم!
پیار کا دریا ایک ہمارا، پیاس کی شبنم ایک ہے
اپنا پرچم ایک، اپنا قائداعظمؒ ایک ہے

(سید ضمیر جعفری)

مشق

۱۔ قائداعظمؒ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

۲۔ ترانے کے پہلے بند میں کیا سبق دیا گیا ہے؟

۳۔ ''پیار کا دریا ایک ہمارا'' کا مفہوم بتائیں۔

۴۔ اس نظم میں ان کے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔

مضراب، راس، چھاؤں، رچائیں، پرچم، ہرے۔

PERFECT24U.COM

۵۔ معنی بتائیں۔

کھلیان، شبنم، منزل، نوبت بجنا، راس رچانا، ساز۔

۶۔ اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

زبانی

اس نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

سرگرمی

☆ یہ ملی نغمہ زبانی یاد کریں اور مل کر گائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

مثالی خواندگی کے بعد طلبہ سے انفرادی خواندگی کرائیں۔ تلفظ کی اصلاح کریں اور طلبہ سے یہ نغمہ ریڈیو/ ٹیلی وژن یا کیسٹ سے سننے کو کہیں۔

NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

فرہنگ

33
32
65
32

96
17
33

الف

اتحاد	اتفاق
اجیرن	مشکل
اضطراب	بے چینی، بے تابی، بے قراری
احترام	عزت
اختتام	خاتمہ، انجام، اخیر
اختلاف	متفق نہ ہونا
اعزاز	عزت، رتبہ
اختیار	قدرت، قابو
اخراج	نکالنا، خارج کرنا
افسردہ	اداس، مضمحل، مرجھایا ہوا
ارتقا	بتدریج ترقی، آہستہ آہستہ ترقی کرنا
استقامت	ثابت قدمی، مستقل مزاجی
اقوال	قول کی جمع، باتیں
اسلاف	سلف کی جمع، بزرگ
املاک	مِلک کی جمع، جائیداد
امن	چین، آرام، پناہ، اطمینان
اجنبی	غیر، جسے جانتے نہ ہو
احتجاج کرنا	اعتراض، انکار، رویے کے خلاف ناپسندیدگی
اضافہ	ترقی، زیادتی
اطاعت	فرماں برداری
اعتماد	اعتبار، بھروسہ
اشرفی	سونے کا سکہ
اعزازات	اعزاز کی جمع، رتبہ
اخوت	بھائی چارہ
افادیت	فائدہ
افسردگی	اداسی
اقارب	قریب کی جمع، رشتہ دار
اقوامِ متحدہ	عالمی ادارے کا نام
امتیاز	فرق، پہچان
اُمّ المومنین	مومنوں کی ماں
اُمور	امر کی جمع، معاملات، باتیں
افق	کنارہ، جہاں زمین اور آسمان ملے ہوئے دکھائی دیں

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

امین	امانت رکھنے والا
اندیشہ	فکر، ڈر، خوف
انقلاب	تبدیلی
اوجھل	آڑ، چھپا ہوا، پوشیدہ
اہتمام	انتظام، بندوبست
ایثار	قربانی
انسداد	روک تھام
انوار	نور کی جمع، روشنی
انہماک	مصروفیت، محویت
اوسان خطا ہونا	گھبرا جانا، حواس قائم نہ رہنا
اہلیت	لیاقت، قابلیت
ایجاد	نئی چیز بنانا، نئی بات پیدا کرنا
انحصار	منحصر ہونا، کسی بات کا دوسری بات پر موقوف ہونا

الف ممدودہ "آ"

آب پاشی	درختوں یا کھیتوں کو پانی دینا، چھڑکاؤ
آبی حیات	پانی میں رہنے والے جاندار
آسائش	آرام، سکھ
آشکار	ظاہر، واضح، کھلا
آڑا وقت	مشکل وقت
آغاز	شروع، ابتدا
آلودگی	آلائش، ناپاکی، گندگی
آہٹ	قدموں کی آواز
آئین	قاعدہ، ضابطہ، قانون، حکم
آنکھ مچولی	بچوں کا کھیل، آنکھیں بند کرنا پھر دوسرے کو تلاش کرنا
آبرو	عزت، بزرگی
آثار قدیمہ	پرانی نشانیاں، پرانی عمارت
آزردہ	اداس ہونا، غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا
آشنائی	دوستی
آزمائش	امتحان
آگاہ	جاننا، واقف
آلودہ	گندہ، ناپاک، آلائش والا
آن بان	شان و شوکت
آہنی	لوہے کی

155

ب

باسی	رات کا بچا ہوا، تازہ کی ضد
باطل	غلط، جھوٹ، حق کی ضد

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

باہم	آپس میں
بخوبی	اچھی طرح
بدتر	بہت بُرا
برتری	بڑائی، بزرگی
برصغیر	خشکی کا چھوٹا حصّہ، متحدہ ہندوستان
برقرار	قائم، موجود
بسر کرنا	گزارنا
بصیرت	سمجھ، دانائی
بلا تکلف	بناوٹ کے بغیر
بنا	بنیاد
بود و باش	رہن سہن
بہتات	زیادتی
بے پناہ	بہت زیادہ، جو گنے نہ جا سکیں
بے دریغ	کثرت سے
بے سروسامان	مفلس، بے ساز و سامان
بے شمار	بہت زیادہ، جو گنے نہ جا سکیں
بے لوث	مخلص، بے غرض، بغیر لالچ کے
بے ہنگم	بے موقع، بھونڈا
بھاگ بھرے	خوش نصیب
بخشنا	دینا، معاف کرنا
بخیل	کنجوس
بدنظمی	گڑبڑ، فساد
بردباری	صبر، برداشت
برعکس	الٹ، الٹا
بدنما	برا لگنے والا
بشارت	خوش خبری، الہام، غیبی آواز
بقا	ہمیشہ، باقی رہنا
بن	جنگل
بیدار کرنا	جگانا
بھانا	پسند آنا
بے تحاشا	بہت زیادہ، اندھا دھند
بے تاب	بے چین، بے قرار
بوچھاڑ	بارش کی باڑ جو ہوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو
بیش بہا	بہت قیمتی
بیل بوٹے	نقش و نگار
بھینی بھینی	لطیف اور خوشگوار خوشبو
بے نظیر	بے مثال
بیل کارٹ	بیل گاڑی

پ

پاسبان	حفاظت کرنے والا
پاس داری	لحاظ، ادب

perfect24u.com
PERFECT24U.COM
perfect24u.com

perfect24u.com

پیش خیمہ	کسی امر کے ظہور میں آنے کی علامت، تمہید
پامال کرنا	پاؤں سے روندنا
پختہ	پکا، مضبوط
پُرلطف	مزے سے بھرا ہوا
پسپا ہونا	پیچھے ہٹنا، شکست کھانا، ہار جانا۔
پاک دامنی	پرہیزگاری، پاکیزگی، پارسائی
پیغام رسانی	پیغام پہنچانا
پاکیزگی	صفائی ستھرائی، طہارت
پٹھے	موٹی رگیں
پُراثر	اثر سے بھرا ہوا
پرچم	جھنڈا، علم
پورب	مشرق
پیش قدمی	آگے بڑھنا، چڑھائی کرنا

ت

تابناک	روشن
تائیدِ الٰہی	اللہ تعالیٰ کی مدد
تبلیغ	پہنچانا، شرعی احکام کا پہنچانا
تحمل	برداشت
تدبیر	کوشش، بندوبست
ترش رو	چڑچڑا، ناخوش، ناراض، بدمزاج
تسلط	قبضہ، غلبہ
تشفی	تسلّی
تعصب	بے جا مخالفت یا حمایت
تقاریب	تقریب کی جمع، تہوار
تلقین	نصیحت کرنا
تنگ دست	مفلس، غریب
تاخیر	دیر، پیچھے چھوڑنا
تاریک	اندھیرا، سیاہ، کالا
تجرباتی	آزمائشی، تجربے کے طور پر
تحقیق	سچ کی تلاش، کھوج
ترجیح	فوقیت، برتری
ترکش	تیر رکھنے کا تھیلا
تسبیح خواں	تسبیح پڑھنے والا
تصور	خیال، دھیان
تفریحی مقام	سیر کرنے کی جگہ
تقدس	پاک ہونا، متبرک ہونا، پاکیزگی
تندرست	بھلا چنگا، صحت مند
توازن	ہم وزن ہونا، اعتدال، تناسب

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

توانا	طاقت ور
توہین	بے عزتی، ذلت
تیمارداری	بیمار کی خدمت کرنا
توقع	اُمید، بھروسا
تیرانداز	تیر چلانے والا
تھرّانا	کانپنا، خوف کھانا، ڈرنا، کپکپی، لرزہ

ث

ثمر	پھل، بدلہ، فائدہ
ثنا	مدح، تعریف

ج

جستجو	تلاش
جاں نثار	جان قربان کرنے والا
جدوجہد	کوشش
جسارت	بے باکی، دلیری
جلوہ	نظارہ، سامنے نمودار ہونا
جوبَن	خوب صورتی، حسن
جہان	دنیا
جہل	جہالت
جُھنڈ	گروہ، غول، بہت سے درخت
جاں باز	جان پر کھیلنے والا، بہادر
جاں فشانی	محنت سے کام کرنا
جذبہ	ولولہ، شوق
جارحیت	دوسرے ملک پر بلاوجہ حملہ، ناجائز چڑھائی
جواں مردی	بہادری، ہمت
جوق در جوق	گروہ کے گروہ
جہدِ مسلسل	لگاتار کوشش
جھاڑو بہارو	جھاڑ پونچھ کرنا

PERFECT24U.COM

چ

چاق چوبند	پھرتیلا، تن درست
چٹیل	وہ میدان جہاں کوئی درخت نہ ہو
چشمہ	وہ جگہ جہاں سے قدرتی طور پر پانی نکلتا ہو
چپہ چپہ	چار انگل جگہ، ذرا ذرا سی جگہ
چرچا	تذکرہ، شہرت
چہل پہل	رونق

perfect24u.com

perfect24u.com

ح

لفظ	معنی
حاکم	حکومت کرنے والا، سردار
حامی	مددگار
حرمت	عزت، آبرو، عظمت
حسنِ سلوک	اچھا سلوک، نیک سلوک
حق تلفی	کسی کا حق مار لینا، ناانصافی
حقوق العباد	بندوں کا بندوں پر حق
حقیر	ادنیٰ، بے قدر، ذلیل
حمایت	طرف داری
حوصلہ مندی	دلیری، ہمت
حیات	زندگی

لفظ	معنی
حاذق	دانا، کامل، اپنے فن میں یکتا، ماہر
حائل ہونا	بیچ میں آنا، روکنا
حرص	لالچ
حشر	قیامت، روزِ حساب
حق گو	سچ بولنے والا
حقیقت	سچائی، اصلیت
حکمت	عقل، دانائی
حوصلہ	ہمت، جرأت
حیا	شرم
حیثیت	عزت، بساط، مقام، درجہ

PERFECT24U.COM

خ

لفظ	معنی
خاتون	عورت
خاک میں ملنا	برباد ہو جانا، تباہ ہو جانا
خالص	وہ چیز جس میں ملاوٹ نہ ہو
خدانخواستہ	خدا ایسا نہ کرے
خطاکار	قصور کرنے والا، غلطی کرنے والا
خوبی	عمدگی، اچھائی
خلعت	جوڑا یا کپڑا جو بادشاہوں کی طرف سے انعام میں دیا جاتا تھا

لفظ	معنی
خاطر	دھیان، لحاظ
خالق	پیدا کرنے والا، اللہ
خام	کچا
خصلت	عادت
خندہ پیشانی	ہنسی خوشی سے
خودمختار	آزاد، بااختیار
خواص	خاص خاص لوگ، عوام کا اُلٹ

perfect24u.com

perfect24u.com

خوش اسلوبی سے	اچھے طریقے سے	خوشنودیِ الٰہی	خدا کی رضامندی
خون ریزی	خون خرابہ	خیانت	امانت میں ہیر پھیر
خیر خواہی	بھلائی چاہنا، بہتری چاہنا		

د

داد دینا	تعریف کرنا، شاباش دینا	دادِ شجاعت دینا	بہادری کی تعریف کرنا
دار و مدار	انحصار، کسی پر تکیہ کرنا	دانائی	عقل مندی
درگزر کرنا	معاف کرنا، نظر انداز کرنا	دریغ نہ کرنا	کوتاہی نہ کرنا، کسر نہ چھوڑنا
درّہ	گھاٹی، دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ	دسترخوان	کھانا کھانے کی چادر یا کپڑا
دریافت	معلوم کرنا، پتا لگانا، ایجاد کرنا	دست و بازو	ہاتھ اور بازو مراد مددگار
دستور	رواج، طریقہ، اصول	دستہ	فوج کا ایک حصہ، قبضہ، ہتھی
دفاع	حفاظت، بچاؤ	دلکش	پسندیدہ، خوش نما، دل کو اچھا لگنے والا
دم کے دم میں	ذرا سی دیر میں، پل بھر میں	دوام	ہمیشگی، ہمیشہ کی زندگی
دور	زمانہ، عہد، گردش	دو رویہ	دونوں طرف، دو طرفہ
ڈھج	وضع، انداز، طریقہ	دہقان	کسان
دھوم	شہرت	دیانت	ایمان داری
دین	مذہب، راستہ	دیوانگی	پاگل پن، جنون
دھیان	خیال، تصور	دُھن کا پکا	مضبوط ارادے والا
دیہی	وہ چیزیں جو گاؤں سے تعلق رکھتی ہوں	دُھرا	ایکسل، لوہے کی وہ سلاخ، جس پر پہیہ گھومتا ہے

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

ڈ

ڈھنگ طریقہ

ذ

ذائقہ مزہ، لذت

ذریعہ وسیلہ

ذوق لُطف، شوق، حظ

ذہانت ذہن کی تیزی، فوراً سمجھ جانے کی صلاحیت

ذرا کم، تھوڑا

ذلت توہین، خواری، ہتک، بے عزتی

ذیل نیچے دیا گیا

ر

رابطہ تعلق، میل جول

راز پوشیدہ بات

راس آنا مبارک ہونا، موافق ہونا

راضی خوش، شاد، رضامند

رب پالنے والا، اللہ تعالیٰ

رجحان توجہ، میلان

رخصت چُھٹی، مہلت

رفاقت دوستی، ہمراہی، ساتھ ہونا

رُفقا رفیق کی جمع، ساتھی، دوست، خیر خواہ

رنجیدہ غمگین، خفا، دل میں ناراض ہونا

رُوبرُو آمنے سامنے، مقابل

رہٹ کنوئیں سے پانی نکالنے کا چرخہ

راست بازی ایمان داری، سچائی

راحت سکھ، چین

راز افشا کرنا چُھپی ہوئی بات بیان کرنا

راستی سچائی

رائگاں ضائع، بے کار

رُت موسم

رحمت مہربانی، کرم

رسوم رسم کی جمع، رواج، دستور

رفتہ رفتہ آہستہ آہستہ، بتدریج

رکھوالا نگہبان، حفاظت کرنے والا

روایت دوسرے کی کہی ہوئی بات بیان کرنا

رونق تازگی، چہل پہل

رہنما راستہ دکھانے والا، ہادی، لیڈر

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

ز

- زراعت — کھیتی باڑی
- زبوں حال — خراب حال
- زیروزبر — تباہ و برباد
- زرخیز — زیادہ فصل یا پیداوار دینے والی زمین

س

- سازگار — موافق
- سانحہ — حادثہ
- سحر — صبح
- سرد — ٹھنڈا
- سرشار — بہت خوش، مست، نشے میں چور
- سکھی — سہیلی
- سودا سلف — کھانے پینے کی چیزیں
- سعادت — خوش نصیبی، نیکی
- سلوتری — جانوروں کا معالج
- سنگِ میل — وہ پتھر جو فاصلہ بتانے کے لیے لگاتے ہیں
- سنسناہٹ — سنسنی، خوف یا سناٹے میں آ جانا
- سہولتیں — سہولت کی جمع، آسانیاں
- سہم جانا — ڈر جانا
- سانجھی — مشترک
- سپرد کرنا — حوالے کرنا، دے دینا
- سدا — ہمیشہ
- سربراہ — افسر، منتظم، بزرگ، بڑا
- سہانا — دل پسند، پیارا لگنا، اچھا معلوم ہونا
- سرمایہ — دولت، مال، سامان
- سروکار — واسطہ، تعلق
- سماں — منظر، وقت
- سمت — طرف
- سُرعت — جلدی، پھرتی، تیزی
- سہل انگاری — سُستی، تن آسانی
- سیسہ پلائی دیوار — بہت مضبوط رکاوٹ

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

ش

شاخ	ٹہنی
شاکر	شکر گزار
شجاعت	بہادری، دلیری
شجر کاری	درخت لگانا
شعبہ	شاخ، محکمہ، حصّہ
شغل	کام، پیشہ، تفریح
شفیق	مہربانی کرنے والا
شمشیر	تلوار
شوقین	شوق رکھنے والا

شاداب	تروتازہ، سرسبز، ہرا بھرا
شانہ بشانہ	کندھے سے کندھا ملا کر، مل جل کر
شجر	درخت
شرمسار	شرمندہ
شعور	سمجھ، تمیز، سلیقہ
شفقت	مہربانی، عنایت
شگاف	دراڑ، سوراخ
شوق	خواہش
شہید	حق کی خاطر جان دینے والا

PERFECT24U.COM

ص

صابر	صبر کرنے والا
صائب	ٹھیک، درست
صحافت	خبروں سے متعلق پیشہ یا علم
صحبت	دوستی
صحت افزا	صحت بخش
صرف ہونا	خرچ ہو جانا
صفیں	صف کی جمع
صلح	دوستی، ملاپ، اتحاد
صنعت	دست کاری، ہنر

صادق	سچ بولنے والا، حضورؐ کا لقب
صحابہ	حضورؐ کے رفقا
صحافی	اخبار سے متعلق شخص
صحت	تندرستی
صداقت	سچائی
صفت	خوبی
صلاحیت	قابلیت، لیاقت
صلہ	انعام و اکرام، بدلہ، ہدیہ
صحارا	صحرا

perfect24u.com

perfect24u.com

ض

ضائع کرنا	برباد کرنا
ضرر	نقصان
ضعف	کمزوری، ناتوانی
ضو	چمک، روشنی
ضمیمہ	متن کے علاوہ اضافہ شدہ
ضابطے	قاعدے، قوانین
ضرر رساں	نقصان پہنچانے والا، دکھ دینے والا
ضعیف	بوڑھا، کمزور، ناتواں
ضوفشاں	روشنی بکھیرنے والا، روشن، منور
ضیا	روشنی

ط

طبع	طبیعت، مزاج، فطرت
طرب	خوشی، فرحت
طول	لمبائی، درازی
طیش	غصہ
طاہرہ	پاک
طلوع	چاند، سورج کا نکلنا، بلند ہونا
[illegible]	فیصلہ کرنا، انجام تک پہنچانا

PERFECT24U.COM

ظ

ظاہر	واضح، عیاں، روشن، کھلم کھلا
ظلمت	سیاہی، تاریکی
ظرافت	خوش طبعی، دل لگی
ظہور	ظاہر ہونا

ع

عار	شرم
عاقبت	انجام، نتیجہ، آخرت
عبث	بے کار، فضول
عزم	قصد، ارادہ (جمع عزائم)
عافیت	خیریت، سلامتی، صحت
عالم گیر	دنیا پر چھایا ہوا
عبور ہونا	خوب مہارت ہونا
عزیز	دوست، رشتے دار، پیارا

perfect24u.com

perfect24u.com

عظیم	بہت بڑا
علاقہ	حصہ، ملکیت، تعلق، لگاؤ
علالت	بیماری
عوام الناس	عام لوگ
عہدہ	منصب، مرتبہ
عیاں	ظاہر ہونا
عکس	سایہ، پرچھائیں
علم بردار	جھنڈا اُٹھا کر چلنے والا
عمدہ	اچھا، خوب، پسندیدہ، نفیس
عہد	زمانہ، دور، وعدہ
عیادت	بیمار کی مزاج پرسی کرنا
عدم آباد	دوسری دنیا

غ

غالب	جیتنے والا، زبردست
غروب ہونا	سورج چاند کا ڈوبنا
غم کھانا	دکھ اُٹھانا
غور و خوض	گہری سوچ، سوچ بچار
غیور	غیرت مند
غازی	کافروں سے لڑائی کے بعد زندہ لوٹ کر آنے والا مسلمان
غافل	بے خبر، بے فکر، بے پروا
غدار	اپنی ملت/وطن سے بے وفائی کرنے والا، دھوکا دینے والا
غلیظ	کثیف، گندا
غنیمت جاننا	قدر کرنا، عزت کرنا، بہتر جاننا
غیر متوقع	جس کی توقع نہ ہو

ف

فانی	فنا ہونے والا، مٹنے والا، ناپائیدار
فراموش کرنا	بھلا دینا
فرصت	مہلت، فراغت
فرنگی	انگریز، یورپ کا رہنے والا
فروغ	رونق پانا، بڑھنا، ترقی
فخر	بزرگی، عزت، شرف
فراہم	اکٹھا کرنا، جمع کرنا
فرماں روا	حاکم، بادشاہ
فرسودہ	پرانا، گھسا ہوا
فریب	دھوکا، دغا، مکر، چالاکی

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

فریضہ	فرض
فعل	کام، عمل۔ طور
فلاح	بھلائی، نیکی، نجات
فولاد	نہایت سخت لوہا، مضبوط
فی الفور	جلدی، فوراً
فضائیں	فضا کی جمع
فعال	بہت کام کرنے والا، سرگرم
فلک بوس	آسمان کو چھونے والا، بہت بلند
فیض	فائدہ، بھلائی، نفع
فیکٹری	کارخانہ

ق

قابل	لائق، اہل
قاصد	پیغام لے کر جانے والا، ایلچی
قائد	رہنما، لیڈر
قائل کرنا	منوانا، ہم نوا بنانا
قدردان	قدر جاننے والا، مرتبہ جاننے والا
قلیل	کم، تھوڑا
قوتِ سماعت	سننے کی طاقت
قیام	ٹھہراؤ، سکونت
قابلِ دید	دیکھنے کے لائق، خوبصورت
قانون شکنی	قانون توڑنا
قاعدہ	اُصول، قانون، آئین، طریقہ
قدر	عزت، بزرگی، مرتبہ، درجہ
قناعت پسند	تھوڑی سی چیز سے خوش ہونے والا
قوت	طاقت
قوی	طاقت ور

ک

کارآمد	فائدہ مند
کاری گری	دست کاری، ہنرمندی
کتابچہ	چھوٹی کتاب
کرشمہ	کوئی انوکھی بات، شعبدہ
کفایت شعاری	اعتدال اور توازن سے خرچ کرنا
کمند	جال
کارواں	قافلہ
کپکپی	لرزہ، کانپنا
کرتب	بازی گری، عجیب وغریب کام
کرہ ہوائی	زمین کے اردگرد کا غلاف
کمک	مدد
کمیاب	بہت کم ہونا، نہ ہونے کے برابر

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

کندن	خالص سونا
کوسنا	بُرا بھلا کہنا
کوہسار	پہاڑی سلسلہ، پہاڑ
کھلیان	وہ جگہ جہاں اناج سے بھوسا الگ کیا جاتا ہے
کوتاہی	غفلت
کوفت	الجھن، پریشانی
کھنڈر	پُرانی ٹوٹی پھوٹی عمارت، ویران عمارت۔

گ

گامزن	چلنے والا
گرد و پیش	ارد گرد
گریز کرنا	بچنا، پیچھے ہٹنا
گگن	آسمان
گھن گرج	بادلوں کی آواز
گھونسلا	پرندوں کا گھر
گلِ تر	تازہ پھول
گراں قدر	عالی مرتبہ
گرویدہ ہونا	عاشق ہونا
گزر اوقات	گزارا، گزر بسر
گنجائش	جگہ، فائدہ، بچت
گھٹا	سیاہ بادل
گہما گہمی	رونق، چہل پہل

PERFECT24U.COM

ل

لاجواب	جس کا جواب نہ ہو، بے مثال
لاؤ لشکر	لشکر اور اس کا ساز و سامان
لحظہ لحظہ	ہر دم، ہر گھڑی
لبیک	حاضر ہوں، موجود ہوں
للکارنا	پکارنا، نعرہ مارنا، کڑک کر بولنا
لالہ زار	چمن، گلستان
لازم و ملزوم	ایک دوسرے کے لیے ضروری
لطف اندوز ہونا	مزہ لینا
لقمہ	نوالا۔
لہلہانا	لہرانا، سرسبز ہونا
لقب	وہ نام جو کسی خاص خوبی کی وجہ سے پڑ گیا ہو

م

مامور	مقرر، متعین
ماجرا	واقعہ، حالت

perfect24u.com

perfect24u.com

ماحول	گردوپیش کی مجموعی حالت، اردگرد کی تمام اشیا
ماہِ عرب	عرب کا چاند، حضورؐ کی طرف اشارہ ہے
متاثر ہونا	اثر لینا
متعین	مقرر کیا ہوا
متواتر	لگاتار، مسلسل
محاصرہ کرنا	گھیرا ڈالنا
مجال	طاقت، حوصلہ، ہمت
محبِ وطن	وطن سے محبت کرنے والا
محسن	احسان کرنے والا
محو	گم، فنا، ڈوبا ہوا
مخاطب	خطاب کرنے والا، بات کرنے والا
مربوط	ربط کیا گیا، بندھا ہوا، ربط والا
مردانگی	بہادری
مزار	کسی بزرگ کا مقبرہ، قبر
مساوات	برابری، یکساں
مستفید	فائدہ اٹھانے والا
مشاہدہ کرنا	دیکھنا
مشروبات	پینے کی چیزیں
مشقت	محنت، تکلیف، مزدوری
مرغزار	سبزہ زار، سرسبز جگہ

ماہر	کسی فن میں کمال رکھنے والا
مبلّغ	تبلیغ کرنے والا
متحد	اتحاد رکھنے والا
متفقہ	جس پر اتفاق کیا گیا ہو
متوجہ کرنا	توجہ دلانا
محافظ	حفاظت کرنے والا
مجروح	زخمی
محتاجی	ضرورت، مجبوری، افلاس
محکم	مضبوط، پکا
محیط	گھیرنے والا
مداخلت	دخل دینا، بیچ میں پڑنا
مرتب	ترتیب دیا گیا، اکٹھا کیا گیا، باقاعدہ ہونا
مردم شماری	آدمیوں کو گننا
مژدہ	خوشخبری، مبارک باد
مسام	بدن کے باریک سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے
مسرت	خوشی
مشرک	خدا کا شریک ٹھہرانے والا
مشتعل ہونا	بھڑکنا، سخت غصے میں ہونا
مشیر	مشورہ دینے والا

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مصائب	مصیبت کی جمع، تکلیفیں
مصمم	پختہ، پکا
مضراب	ساز بجانے کا آلہ، ضرب لگانے کا آلہ
مظاہرہ کرنا	غصے کا اظہار کرنا، احتجاج کرنا
معاہدہ	اقرار نامہ، سمجھوتہ
معذور	لاچار
معزز	عزت دار، باوقعت
مقبول	پسند کیا گیا
مکدر	گدلا، میلا، ناخوش، غمگین
ملی خدمات	قوم کے لیے کی گئی خدمت
منصب	مرتبہ، عہدہ، درجہ
منور	روشن
مواصلات	ذرائع نقل وحمل
موزوں	مناسب، درست، ٹھیک
میراث	ورثہ، مرنے والے کی طرف سے حق داروں کو ملنے والی جائیداد وغیرہ
میسر آنا	حاصل ہونا، ملنا، دستیاب ہونا

مصروف ہونا	کام میں لگا ہونا، مشغول ہونا
مضائقہ	قباحت، برائی، ہرج
مضر	نقصان پہنچانے والا
معاشرتی بہبود	معاشرے کی بھلائی
معاذ اللہ	اللہ کی پناہ
معرکہ	جنگ، میدان جنگ
مقبوضہ	وہ چیز جس پر قبضہ کیا گیا ہو
مغفرت	بخشش، رہائی، چھٹکارا
ملامت کرنا	برا بھلا کہنا
ممانعت کرنا	منع کرنا، روکنا
منظم کرنا	دھاگے میں پرونا، انتظام کرنا
موازنہ	مقابلہ
مورچہ	وہ گڑھا جو لڑائی میں بچاؤ کے لیے کھودا جاتا ہے
موسلا دھار	تیز برسنے والی بارش
میزبان	مہماندار، جس کے یہاں مہمان آیا ہو
نقرئی	چاندی کے رنگ کا، مراد روشن

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

نام - ارسلان سپر

ن

ناتا	رشتہ، تعلق
ناواقف	انجان، اجنبی
نباتات	پودے گھاس
نام ور	مشہور
نجی	ذاتی
نذرانہ	تحفہ
نشوونما	پھلنا پھولنا
نظرانداز کرنا	توجہ نہ کرنا
نعت	وہ نظم جس میں حضورﷺ کی تعریف بیان کی جائے
نقصان دہ	نقصان پہنچانے والا، مضر
نکما	بے کار، جو کسی کام کا نہ ہو
نمایاں	ظاہر، واضح
نواح	اردگرد، قرب وجوار
نوزائیدہ	نیا، تازہ
نوع	قسم
ناآشنا	اجنبی، جس سے جان پہچان نہ ہو
ناخواندہ	ان پڑھ
ناگہانی	اچانک
نام ونمود	ظاہری ٹھاٹ باٹھ، شہرت
نذرِ آتش کرنا	جلا ڈالنا
نشان	علامت، جھنڈا
نصب العین	نظریہ، مقصد
نظم وضبط	بندوبست، انتظام
نفوس	نفس کی جمع، افراد، لوگ
نکاس	باہر جانے کی جگہ یا عمل
نگری	بستی، قصبہ
نوآموز	سیکھنے والا
نوبت بجنا	نقارہ بجنا
نوزائیدہ مملکت	نیا قائم ہونے والا ملک
نہال	پودا

PERFECT24U.COM

و

وابستہ	منسلک
وافر	کثرت سے
وار	حملہ
والی	مالک، وارث

perfect24u.com

perfect24u.com

وحی	خدا کا حکم جو پیغمبروں کو فرشتے کے ذریعے ملتا ہے
ولولہ	جوش، اُمنگ
ورزش	کسرت، ریاضت
وقف	خدا کے نام پر کسی چیز کو عام کر دینا
وردی	ایک جیسا لباس، مقررہ لباس
وسعت	چوڑائی، کشادگی
وسیع	چوڑا، کشادہ

ہ

ہجرت کرنا	ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا
ہلا بولنا	حملہ کرنا
ہر سُو	ہر طرف
ہلاکت	موت
ہلالی	ہلال کی وضع کا، ہلال کی شکل کا
ہراول دستہ	فوج کا اگلا دستہ
ہنگامی	اچانک
ہم پلہ	برابر کے جوڑ کا، ہم رتبہ۔
ہلال	پہلی رات کا چاند
ہُنر	جوہر، لیاقت

PERFECT24U.COM

ی

یادگار	علامت، نشانی
یگانا	رشتے دار، ایک کنبے کا، عزیز
یکساں	ایک سا، برابر
یلغار	دشمن کی فوج پر حملہ

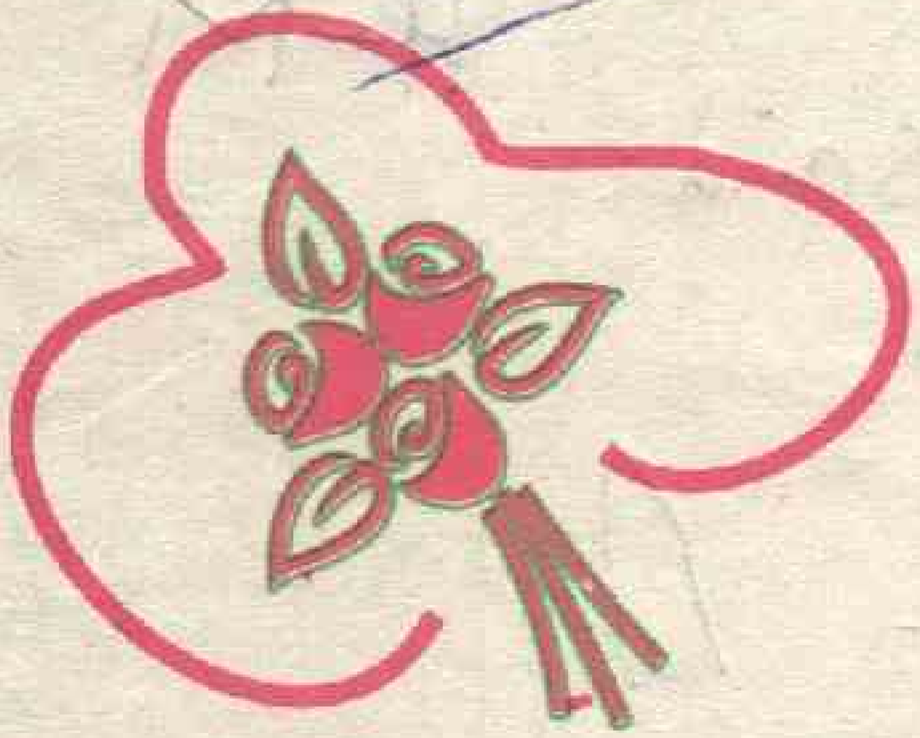

perfect24u.com

perfect24u.com

مؤلف کا تعارف

ڈاکٹر اورنگ زیب ممتاز منگلوری (ایم اے اُردو، ایم اے تاریخ، پی ایچ ڈی)

۲۴ر اپریل ۱۹۳۷ء میں پیدا ہوئے۔ پانچ سال کا تدریسی تجربہ رکھتے ہیں۔ مغربی پاکستان ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور اور خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ پشاور میں تیس سال تک ماہرِ مضمون کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔ نصاب سازی اور درسی کتب کی تصنیف و تدوین کا چالیس سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ درجنوں درسی کتب تصنیف کی ہیں اور سیکڑوں کی تدوین اور نظرِ ثانی کا کام کیا ہے۔ تیس سال سے زائد عرصے تک وفاقی وزارتِ تعلیم شعبہ نصاب کی نیشنل ریویو کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔ چاروں ٹیکسٹ بک بورڈوں، وفاقی وزارتِ تعلیم شعبہ نصاب اور آزاد جموں وکشمیر کے ما[illegible]ب کی تصنیف و تدوین کی تربیت کا کام بھی انجام دیا ہے۔

PERFECT24U.COM

A-M

نام: ارسلان سید

AR Salan - Said -

ARSalan

Roll No - 46 -

رول نمبر: 46

perfect24u.com